مَثَلُ نُورِہٖ کَمِشْکٰوۃٍ فِیھَا مِصْبَاحٌ

مِصباحُ القرآن

مُصنّف

[redacted]

علمی پبلشرز

لاہور

Marfat.com

Marfat.com

مَثَلُ نُورِہٖ کَمِشْکٰوۃٍ فِیْھَا مِصْبَاحٌ

قرآن مجید سمجھ کر پڑھنے والوں کیلئے بالکل نیا طریقہء تعلیم

مصباح القرآن

حصہ ۳

مُصنّف

حضرت علامہ مولانا ارشد القادری رحمۃ اللہ علیہ

علمی پبلشرز

داتا دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ لاہور

Marfat.com

السلام علیک ایھا النبی ورحمته الله وبر کاته

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب .... مصباح القرآن

81750

مصنف .... علامہ ارشد القادری

تزئین .... حافظ محمد وسیم قادری

قانونی معاون .... چوھدری محمد حسین بھٹہ

ایڈوکیٹ لاھور ھائی کورٹ

سرورق .... محمد فہیم رضا

مطبع .... علمی پرنٹرز لاھور

تعداد 1100

ھدیہ 150روپے

ناشر .... علمی پبلشرز

داتا دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ لاھور

منجانب

شفاء القرآن فاونڈیشن

لبرٹی مارکیٹ گلبرگ لاھور 0300-4618516

مخصر روڈ اپر مال لاھور 0300-4541210

Marfat.com

ذخیرہ

عرض ناشر

حدیث مبارکہ میں نبی کریم رء وف الرحیم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

خَیْرُ کُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرآنَ وَعَلَّمَہٗ۔

تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو قرآن مجید سیکھے اور دوسروں کو سکھائے۔ (الحدیث)

قرآن مجید بنی نوع انسان کے لئے ایسا دستور الحیات ہے جس پر عمل پیرا ہو کر انسان دنیا و آخرت میں کامیاب و کامران ہو سکتا ہے اسے چھوڑ کر کسی بھی صورت میں حقیقی کامیابی حاصل نہیں کی جا سکتی۔ اور یہ بات بھی اظہر من الشمس کی طرح روشن ہے کہ قرآن مجید کو پڑھنے اور سمجھنے کے بغیر اس پر عمل کرنا بھی ناممکن ہے۔ ہمیں قرآن مجید کو پڑھنے اور سمجھنے کیلئے علمائے باعمل جو خود بھی قرآن مجید کو پڑھتے، سمجھتے اور اس پر عمل کرتے ہوں کی طرف رجوع کرنا چاہیے۔ تاکہ ان کی مبارک صحبت میں بیٹھ کر ہمیں بھی قرآن مجید کے الفاظ اور آیات سے آگاہی حاصل ہو اور ہمارے اندر عمل کرنے کا جذبہ بیدار ہو۔

انہی علمائے باعمل میں حضرت علامہ ارشد القادری رحمتہ اللہ علیہ کی ذات مبارکہ بھی ہے جن کی زندگی کا مقصد مسلمانوں کو بیدار کرنا اور سیدھے راستے کی طرف اُن کی رہنمائی کرنا تھا انہوں نے مسلمانوں کو قرآن مجید کے ترجمہ اور تفسیر سے قریب تر کرنے کیلئے "مصباح القرآن" نامی عظیم کتاب لکھی۔ موجودہ دور میں مسلمان بھائیوں اور بہنوں کیلئے جو اپنی مصروفیات کی وجہ سے قرآن مجید کا ترجمہ وتفسیر نہیں سیکھ سکتے یہ کتاب عظیم تحفہ ہے۔

شفاء القرآن فاونڈیشن کے جملہ اراکین کی دِلی تمنا تھی کہ کسی ایسی کتاب کی فوراً اشاعت کی جائے جس سے قرآن مجید کا ترجمہ اور تفسیر وغیرہ سمجھنے میں آسانی ہو۔

شفاء القرآن فاونڈیشن کے زیر اہتمام مندرجہ ذیل شعبے قائم کیے جا رہے ہیں۔

(۱) شعبہ تلاوت قرآن (۲) شعبہ ترجمہ و تفسیر قرآن (۳) شعبہ اشاعت قرآن (۴) شعبہ جدید تحقیق قرآن (۵) شعبہ تحفظ اوراق قرآن۔

ہم حضرت علامہ مولانا محمد منشاء تابش قصوری صاحب مدظلہ العالی کا تہہ دِل سے شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے ہمیں مصباح القرآن کا پہلا اور تیسرا حصہ عنایت فرمایا۔ تلاش بسیار کے باوجود دوسرا حصہ نہ مل سکا تو آپ کے حکم پر پہلا اور تیسرا حصہ شائع کیا جارہا ہے۔ دوسرا حصہ مل جانے پر اُسے بھی آئندہ شامل اشاعت کرلیا جائے گا۔ انشاء اللہ عزوجل

محمد وسیم قادری

شفاء القرآن فاونڈیشن لاہور

Marfat.com

شرفِ انتساب

میں خدمتِ قرآن کی اس حقیر کوشش "مصباح القرآن" کو اپنے آقائے نعمت جلالۃ العلم اُستاذ العلماء حضور حافظِ ملت علیہ الرحمۃ والرضوان اور اُن کے عظیم علمی مرکز الجامعۃ الاشرفیہ مصباح العلوم سے منسوب کرنے کی عزت حاصل کرتا ہوں کہ وہیں کا فیضان میری تمام تر صلاحیتِ فکر و ہمت کی اصل پونجی ہے۔

سپاہ تازہ برانگیزم از ولایتِ عشق
کہ در حرم خطرے از بغاوت خرد است

آسودۂ احسان و کرم
ارشد القادری
دفتر جامعہ حضرت نظام الدین اولیاء،
نئی دہلی

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

اَلحَمدُ لِوَلِیّہٖ اِلّا عَلیٰ ۵ وَالصَّلوٰۃُ عَلیٰ رَسُولِہِ المُجتَبیٰ ۵
وَعَلیٰ آلِہٖ سُفُنِ النَّجَا وَصَحبِہٖ نُجُومُ الھُدیٰ ۵

جس دن مکے میں قرآن کے نزول کا آغاز ہوا وہ نزول قرآن کا پہلا دن تھا۔ ہر طرف کفر کا اندھیرا، ہر طرف بدبختیوں کی سیاہی، اور ہر طرف نحوستوں کی کالی رات، اسی عالم میں حرا کے افق پر ایک روشنی چمکی۔ نور کا ایک دائرہ بنا۔ اُجالا پھیلنے لگا۔ تاریکیاں سمٹنے لگیں۔ پردہ اٹھنے لگا۔ جلوے بکھرنے لگے۔

اِدھر سپیدۂ سحر نمودار ہوا اُدھر رات نے رختِ سفر باندھا۔ اِدھر آسمان سے اترنے والی تجلی پر مکہ والوں نے اپنے گھروں کے دروازے مقفل کئے اور اُدھر چشم زدن میں دلوں کے سینکڑوں بند دروازے خود بخود کھُل گئے۔

شر نے پوری قوت کے ساتھ قرآن کے راستے میں حائل ہونا چاہا لیکن دیواریں ٹوٹ گئیں، فصیلیں گر گئیں، بساط اُلٹ گئی، خون منجمد ہوگیا، ہاتھ شل ہو گئے۔ قرآن کی روشنی سمٹنے کے لئے نہیں آئی تھی پھیلنے کے لئے آئی تھی ——— وہ پھیلی تو پھیلتی چلی گئی۔

دیکھتے دیکھتے سارے عرب میں پھیل گئی۔ پھر سرحدوں کو عبور کیا۔ پھر جنگلوں ریگ زاروں، سمندروں اور پہاڑوں سے گزری۔ یہاں تک کہ ایک دن قرآن کے نور سے ساری دنیا منور ہو گئی۔ ظاہر بھی روشن ہوا باطن بھی چمکنے لگا۔ بدن بھی سنور گیا، روح بھی نکھر گئی۔

Marfat.com

انسانوں پر انسانوں کی خدائی کے سارے سانچے ٹوٹ گئے۔ سروں کی سرفرازی اور گردنوں کی سربلندی کے لئے دنیا میں ایک نیا پیمانہ رائج ہوا۔ وحشت زدہ انسانوں کو ایک پاکیزہ تہذیب ملی، زندگی کا ایک نیا دستور ملا۔ قرآن نے وہ سب کچھ دیا جس کی بنی نوع انسان کو ضرورت تھی۔ قرآن اسی کا نامۂ ہدایت تھا جس نے اس کائنات کی تخلیق فرمائی۔

اس سے زیادہ بہتر اور کون جان سکتا تھا کہ انسان کو کیا چاہیئے کیا نہیں چاہیئے۔ اس کی بھلائی کس میں ہے کس میں نہیں ہے۔ اس کائنات میں اس کی حیثیت کیا ہے کیا نہیں ہے ــ اپنی مخلوق کو اپنی مرضی کا پابند بنانے کا حق اگر خالق کو نہیں ہے تو پھر کسے ہے۔ بندہ اپنے مالک کے آگے نہیں جھکے گا تو پھر کس کے آگے جھکے گا انسان اگر پتھر کے آگے جھکتا ہے تو یہ صرف مالک ہی کیساتھ غداری نہیں ہے، بلکہ یہ خود انسان کے لئے بھی باعثِ ننگ ہے کہ وہ اپنے سے کمتر کے آگے جھکا اور بلاوجہ جھکا نہ پتھروں نے اس کی تخلیق کی اور نہ اس کی پرورش میں ان کا کوئی حصہ ہے۔

یہی ہے قرآن کا وہ سچا اور پرکشش پیغام جس نے ساری دنیا کو اس کے گرد جمع کر دیا۔

قرآن عربی زبان میں نازل ہوا اور قرآن کے تعلق سے وہ زبان بہت سارے ملکوں کی مادری زبان بن گئی اور زمین کے جن خطوں کو زبان کا یہ شرف حاصل نہیں ہو سکا وہاں تراجم کے ذریعہ قرآن کا پیغام لوگوں تک پہنچایا گیا۔

برصغیر ہند میں قرآن سمجھنے اور سمجھانے کے لئے عربی زبان کی تعلیم کے بڑے بڑے مراکز قائم ہوئے۔ جہاں صرف و نحو کے قواعد کے ذریعہ عربی زبان سیکھنے کے لئے باضابطہ ایک نصاب تعلیم کی تکمیل کرائی گئی، علماء نے نہایت اخلاص و محبت کیساتھ

Marfat.com

قرآن کے علوم و معارف کو تراجم و تفاسیر کے ذریعہ عوام میں پھیلایا۔

لیکن جیسے جیسے ہمارے اقبال کا سورج ڈھلتا گیا ہمارے جذبے کی آنچ سرد ہونے لگی، نہ طلبہ میں شوق کی وہ تپش باقی رہی اور نہ اساتذہ میں للہیت کا وہ اخلاص زندہ رہا جس نے کبھی مٹی کو سونا بنایا تھا۔

اب عربی درسگاہوں سے جو طلبہ سندِ فراغ لے کر نکلتے ہیں وہ تقریریں تو بہت اچھی کر لیتے ہیں لیکن اپنی استعداد سے قرآن کی ایک آیت کا صحیح ترجمہ نہیں کر سکتے اس محرومی کا الزام صرف طلبہ پر نہیں ڈالا جا سکتا بلکہ ہمارا موجودہ نصابِ تعلیم بھی موردِ الزام ہے۔ کیونکہ پورے نصاب میں دوسرے مضامین کی بہ نسبت تفسیر قرآن کا عنصر اتنا کم ہے کہ اسے نہیں کے برابر کہنا چاہیئے ـــــ اور جتنا کچھ ہے بھی تو اس کی تکمیل بھی اچھی طرح نہیں کرائی جاتی۔

ترجمۂ قرآن کے سلسلے میں ہمیں نوجوان علماء کی قلتِ استعداد کا اندازہ اس وقت ہوا جب بیرونی ملکوں کے سفر کے دوران ایک مرکزی مسجد میں درسِ قرآن دینے کے لئے چند امیدواروں کا میں نے انٹرویو لیا۔ کنز الایمان سامنے رکھنے کے باوجود صحیح طور پر ان کے لئے یہ بتانا مشکل تھا کہ کونسا لفظ کس لفظ کا ترجمہ ہے۔

اس کے بعد ہی شدت کے ساتھ میں نے اس بات کی ضرورت محسوس کی کہ قرآن حکیم کے معانی و مطالب سے واقف ہونے کے لئے ایک ایسی کتاب تصنیف کی جائے جو عربی مدارس کے نصاب میں بھی داخل کی جاسکے تاکہ طلباء کے اندر شروع ہی سے ترجمۂ قرآن کی استعداد پیدا ہو، اور ان حضرات کے لئے بھی وہ مفید ہو جو کسی عربی درسگاہ سے منسلک نہیں ہیں لیکن قرآن کو سمجھ کر پڑھنا چاہتے ہیں ـــــ۔

Marfat.com

خاص طور پر انگریزی درسگاہوں کے اساتذہ، اور جدید تعلیمیافتہ حضرات، اور فکری شعور رکھنے والے اُردو خواں افراد اس کتاب کے ذریعہ اپنے اندر ترجمۂ قرآن کی استعداد پیدا کرسکیں۔

چنانچہ میں نے اللہ کی کارسازی پر بھروسہ کرکے "مصباح القرآن" کے نام سے بالکل جدید طریقے پر ایک کتاب کی تصنیف شروع کردی جو سردست تین حصوں پر مشتمل ہے۔

اعتراف نعمت کے طور پر میں نے اپنی مادرِ علمی الجامعۃُ الاشرفیہ مصباحُ العلوم مبارکپور کی طرف منسوب کرتے ہوئے اپنی اس کتاب کا نام "مصباح القرآن" رکھا ہے کہ وہی میری ساری علمی اور فکری صلاحیتوں کا منبع، مصدر اور سرچشمہ ہے۔

ہے مست اُنکی بوئے گریباں سے شاخِ گُل
گُل سے چمن، چمن سے صبا اور صبا سے ہم

خادمُ القرآن

ارشد القادری

دفتر جامعہ حضرت نظام الدین اولیاءؒ نئی دہلی

ہر چیز کے لئے ایک راستہ ہے اور جنت کا راستہ علم (دین) ہے

شفاءُ القرآن فاؤنڈیشن

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الدرس الاوّل

نئے الفاظ کے معانی

اَلْحَمْدُ	ساری تعریف	عَظِیْمٌ	بڑا
لِلّٰہِ	اللہ کے لئے	لَا تُفْسِدُوْا	فساد مت کرو
رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ	جو سارے جہانوں کا پروردگار	وَاِنَّ	اور بیشک
لِ	لئے۔ سے۔ واسطے	مُفْلِحُوْنَ۔	کامیاب لوگ
لَا	نہیں۔ وَ اور، فَ۔پس، تو	اَرْضٌ	زمین
رَیْبٌ	شک	مُحِیْطٌ	گھیرے ہوئے
فِیْہِ	اس میں	عَلٰی	پر
فِیْ	میں	کُلٌ	ہر
ہٗ	اُس کا۔ اُس کی۔ اُس کے	شَیْءٌ	چیز
بِ	ساتھ۔ میں۔ پر	قَدِیْرٌ	قادر۔ قدرت والا
اُولٰٓئِکَ	وہ لوگ	لَہٗ	اُس کے لئے
اُولٰٓئِکَ ھُمْ	وہی لوگ	عَلَیْھِمْ	اُن پر
لَھُمْ	اُن کے لئے	فِیْھِمْ	اُن میں

آیاتِ کریمہ

1 اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ الفاتحہ ۱

Marfat.com

٢ لَا رَیْبَ فِیْهِ — بقر ۳
٣ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ — بقر ۵
۴ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ۝ — بقر ۷
۵ لَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ — بقر ۱۲
٦ وَاللّٰهُ مُحِیْطٌۢ بِالْكٰفِرِیْنَ ۝ — بقر ۱۹
٧ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ — بقر ۲۰

تمرینات (مشقی سوالات)

۱- عربی میں ترجمہ کیجیے، یعنی ہر ترجمہ کے اوپر اس نمبر کی آیت لکھ دیجیے۔

١ ساری تعریف اللہ کے لئے ہے جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے
٢ اس میں کوئی شک نہیں
٣ وہی لوگ کامیاب ہیں
۴ اور ان کے لئے بڑا عذاب ہے۔
۵ فساد مت کرو زمین میں
٦ اور اللہ گھیرے ہوئے ہے کافروں کو
٧ بیشک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے

۲- اردو میں ترجمہ کیجیے

١ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ — الفاتحہ ۱
٢ لَا رَیْبَ فِیْهِ — بقر ۳
٣ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ — بقر ۵
۴ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ۝ — بقر ۷

Marfat.com

۵ لَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ — بقرۃ ۱۲

۶ وَاللّٰہُ مُحِیْطٌۢ بِالْکٰفِرِیْنَ ○ — بقرۃ ۱۹

۷ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ — بقرۃ ۲۰

۳- مذکورہ بالا آیات میں سے وہ آیات بتائیے جس میں قرآن کا ذکر ہے۔

۴- اللہ تعالیٰ قوت والا ہے یہ دعویٰ کس کس آیت سے آپ ثابت کر سکتے ہیں۔

الدرس الثانی

نئے الفاظ کے معانی

یَاَیُّھَا	اے	اَلَّذِیْ	جو۔ جس نے
نَاسُ	لوگ۔ لوگو	ھُوَالَّذِیْ	وہی اللہ ہے جو۔ جس نے
اُعْبُدُوْا	عبادت کرو	خَلَقَ	پیدا کیا
رَبَّکُمْ	تمہارا رب۔ اپنے رب۔	لَکُمْ	تمہارے لئے
اِنْ۔	اگر۔ بیشک۔ نہیں	اِنِّیْ	بیشک میں
کُنْتُمْ	تم ہو۔	جَاعِلٌ	بنانے والا۔ پیدا کرنے والا
صٰدِقِیْنَ	سچے	خَلِیْفَۃٌ	نائب۔
اَلَّذِیْنَ	جو لوگ	اِنَّہٗ	بیشک وہ
اٰمَنُوْا	ایمان لائے	اِنَّہٗ ھُوَ	بیشک وہی
عَمِلُوْا	کام کیا۔ عمل کیا۔	تَوَّابٌ	توبہ قبول کرنے والا
صٰلِحٰتُ	نیک۔ اچھے	رَحِیْمٌ	نہایت مہربان
ھُوَ	وہ	ی۔	میرا۔ میری۔ میرے

Marfat.com

آیاتِ کریمہ

(۱) یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّکُمْ — بقر ۲۱

(۲) اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝ — بقر ۲۳

(۳) اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۝ — بقر ۲۵

(۴) ھُوَ الَّذِیْ خَلَقَ لَکُمْ — بقر ۲۹

(۵) اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَۃً — بقر ۳۰

(۶) اِنَّہٗ ھُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ۝ — بقر ۳۷

تمرینات

۱- عربی میں ترجمہ کیجئے — یعنی ہر ترجمہ کے اوپر اس نمبر کی آیت لکھ دیجئے۔

(۱) اے لوگو عبادت کرو اپنے رب کی

(۲) اگر تم لوگ سچے ہو

(۳) جو لوگ ایمان لائے اور اچھے عمل کئے

(۴) وہی اللہ ہے جس نے پیدا کیا تمہارے لئے

(۵) بیشک میں بنانے والا ہوں زمین میں (اپنا) نائب

(۶) بیشک وہی توبہ قبول کرنے والا نہایت مہربان ہے

۲- اردو میں ترجمہ کیجئے ——

(۱) اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ — بقر ۵

(۲) لَھُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ۝ — بقر ۷

(۳) اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ — بقر ۲۰

(۴) اَلَّذِیْ خَلَقَ لَکُمْ — بقر ۲۹

Marfat.com

۵ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ بقرہ ۲۳

۶ اِنِّىۡ جَاعِلٌ فِى الۡاَرۡضِ خَلِيۡفَةً بقرہ ۳۰

۷ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۝ الفاتحہ ۱

۸ يٰاَيُّهَا النَّاسُ اعۡبُدُوۡا رَبَّكُمُ بقرہ ۲۱

۹ اَلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بقرہ ۲۵

۳- بتائیے کہ کس آیت میں لوگوں کو نماز پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے۔

۴- بتائیے کہ کس آیت میں اللہ کے پیارے بندوں کا ذکر کیا گیا ہے۔

۵- اب تک بارہ آیات آپ پڑھ چکے۔ ان میں سے کسی پانچ آیت کا اردو میں ترجمہ کیجئے

الدَّرسُ الثّالث

نئے الفاظ کے معانی

اَصۡحٰبُ	والے۔ ساتھیوں
نَارٌ	آگ۔ جہنم
اَصۡحٰبُ النَّار	جہنمی۔ جہنم والے
اُذۡكُرُوۡا	یاد کرو
نِعۡمَتِىۡ	میری نعمت
اَقِيۡمُوۡا	قائم کرو۔ قائم رکھو۔
اٰتُوۡا	دو۔ ادا کرو۔
وَارۡكَعُوۡا	اور رکوع کرو۔ نماز پڑھو
مَعَ	ساتھ
رَاكِعِيۡنَ	رکوع کرنیوالوں۔ نماز پڑھنے والوں
وَاِذۡ	اور جب۔ اور یاد کرو اس وقت کو جب
اٰتَيۡنَا	ہم نے دیا۔ ہم نے عطا کیا
الۡكِتٰبَ	کتاب (تورات مراد ہے)
قَالَ	کہا۔ فرمایا
لِقَوۡمِهٖ	اپنی قوم سے۔ اس کی قوم سے
مُوۡسٰى	ایک پیغمبر کا اسم گرامی
قُلۡنَا	ہم نے کہا۔ ہم نے حکم دیا۔
اُدۡخُلُوۡا	داخل ہو جاؤ۔
هٰذِهٖ	یہ۔ اس۔
الۡقَرۡيَةَ	بستی۔ گاؤں۔

Marfat.com

هٰذِهِ الْقَرْيَةَ	اس بستی۔	قُلْتُمْ	تم لوگوں نے کہا
قُلْتُ	میں نے کہا	لَاتَدْخُلُوْا۔	تم لوگ مت داخل ہو
قُلْتَ	تو نے کہا	لَا تَشْرَبُوْا۔	تم لوگ مت پیو

آیاتِ کریمہ

۱ اُولٰئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	بقر ۳۹
۲ اُذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ ۚ	بقر ۴۰
۳ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ	بقر ۴۳
۴ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ۚ	بقر ۴۳
۵ وَاِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ	بقر ۵۳
۶ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ	بقر ۵۴
۷ وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ	بقر ۵۸

تمرینات

ا۔ عربی میں ترجمہ کیجیے ——— یعنی ہر ترجمہ کے اوپر اسکی عربی آیت لکھ دیجیے

۱ وہ لوگ جہنمی ہیں۔

۲ یاد کرو میری نعمت کو

۳ اور قائم رکھو نماز اور ادا کرو زکوٰۃ

۴ اور رکوع کرو رکوع کرنے والوں کے ساتھ

۵ اور جب ہم نے دی موسیٰ کو کتاب

۶ اور جب فرمایا موسیٰ نے اپنی قوم سے

۷ اور جب ہم نے حکم دیا کہ داخل ہو جاؤ اس بستی میں۔

Marfat.com

۸ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیا۔

۹ بیشک وہی توبہ قبول کرنے والا نہایت مہربان ہے۔

۱۰ وہی اللہ ہے جس نے پیدا کیا تمہارے لئے۔

۲۔ اردو میں ترجمہ کیجئے۔

۱ أُولٰئِكَ أَصْحٰبُ النَّارِ ۚ — بقرہ ۳۹

۲ اُذْكُرُوا نِعْمَتِيَ — بقرہ ۴۰

۳ وَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ — بقرہ ۴۳

۴ وَارْكَعُوا مَعَ الرّٰكِعِينَ ۝ — بقرہ ۴۳

۵ وَإِذْ اٰتَيْنَا مُوسَى الْكِتٰبَ — بقرہ ۵۳

۶ وَإِذْ قَالَ مُوسٰى لِقَوْمِهٖ — بقرہ ۵۴

۷ وَإِذْ قُلْنَا ادْخُلُوا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ — بقرہ ۵۸

۸ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِينَ ۝ — بقرہ ۲۳

۹ إِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ۝ — بقرہ ۳۷

۱۰ لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ — بقرہ ۱۲

۳۔ بتائیے وہ کونسی آیت ہے جس میں جماعت کے ساتھ نماز پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے

۴۔ کافروں کو کیوں أَصْحٰبُ النَّارِ کہا گیا ہے۔

۵۔ اہلِ ایمان کو کیوں مُفْلِحُونَ کہا گیا ہے۔

الدرس الرابع

نئے الفاظ کے معانی

قُلْتُمْ تم لوگوں نے کہا۔ تم نے کہا | يٰمُوسٰى اے موسیٰ

Marfat.com

لَنْ نَّصْبِرَ	ہم ہرگز صبر نہیں کرینگے
" "	ہم سے ہرگز صبر نہ ہوگا
عَلٰی طَعَامٍ وَّاحِدٍ	ایک ہی طرح کے کھانے پر
لَاخَوْفٌ عَلَیْهِمْ	نہ انھیں کوئی خوف ہے
وَلَاهُمْ یَحْزَنُوْنَ	اور نہ انھیں کچھ غم ہے
اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	جنت والے۔ جنتی
وَلَقَدْ اٰتَیْنَا	اور بیشک ہم نے عطا کی۔ ہم نے دی
بَصِیْرٌ	دیکھنے والا ہے۔ دیکھ رہا ہے
بِمَا	جو کچھ
یَعْمَلُوْنَ	وہ کرتے ہیں
یَخْتَصُّ	خاص کرتا ہے۔
بِرَحْمَتِهٖ	اپنی رحمت کے ساتھ
مَنْ	جسے
یَّشَآءُ	چاہتا ہے۔ چاہے
ذُوْ	والا
الْفَضْلِ	نعمت۔ احسان۔ فضل وکرم
قُلْ	آپ کہیے۔ آپ فرماؤ۔
هَاتُوْا	لاؤ۔ پیش کرو۔
بُرْهَانَكُمْ	اپنی دلیل۔
اِنْ كُنْتُمْ	اگر تم ہو
صٰدِقِیْنَ	(اپنے دعوے میں) سچے

آیاتِ کریمہ

1. وَاِذْ قُلْتُمْ یٰمُوْسٰی لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰی طَعَامٍ وَّاحِدٍ — بقرہ ۶۱
2. لَاخَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَاهُمْ یَحْزَنُوْنَ ۝ — بقرہ ۶۲
3. وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۝ بقرہ ۸۱
4. وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَی الْكِتٰبَ — بقرہ ۸۷
5. وَاللّٰهُ بَصِیْرٌۢ بِمَا یَعْمَلُوْنَ ۝ — بقرہ ۹۶
6. وَاللّٰهُ یَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ۝ بقرہ ۱۰۵
7. قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝ — بقرہ ۱۱۱

Marfat.com

تمرینات

۱- عربی میں ترجمہ کیجئے - یعنی ہر ترجمہ کے اوپر اس کی عربی آیت لکھ دیجئے

(۱) اور جب تم نے کہا کہ اے موسٰی ہم سے ہرگز صبر نہ ہوگا ایک ہی طرح کے کھانے پر

(۲) نہ انھیں کوئی خوف ہے اور نہ انھیں کچھ غم ہے۔

(۳) اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیا وہ جنتی ہیں۔

(۴) اور بیشک ہم نے دی موسٰی کو کتاب

(۵) اور اللہ دیکھ رہا ہے جو وہ لوگ کر رہے ہیں۔

(۶) اور اللہ خاص کرتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ جسے چاہتا ہے اور اللہ بڑا فضل والا ہے۔

(۷) اور (اے محبوب) آپ فرماؤ کہ لاؤ اپنی دلیل اگر تم (اپنے دعوے میں) سچے ہو۔

(۸) اور رکوع کرو رکوع کرنے والوں کے ساتھ۔

(۹) اور جب ہم نے کہا کہ اس بستی میں داخل ہو جاؤ۔

(۱۰) بیشک میں بنانے والا ہوں زمین میں اپنا نائب (یعنی حضرت آدم کو)

۲- اردو میں ترجمہ کیجئے

(۱) وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ ٥ بقر ۶۱

(۲) لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ٥ بقر ۶۲

(۳) وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ بقر ۸۱

(۴) وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ بقر ۸۷

(۵) وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ٥ بقر ۹۶

(۶) وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ٥ بقر ۱۰۵

(۷) قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ٥ بقر ۱۱۱

Marfat.com

۸ یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ بقر ۲۱

۹ اَلَّذِیْ خَلَقَكُمْ بقر ۲۹

۱۰ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً بقر ۳۰

۳- اس حقیقت کے اظہار سے کہ بندوں کے اعمال اللہ دیکھ رہا ہے۔ بندوں پر اس کا کیا اثر پڑتا ہے۔

۴- توبہ قبول کرنے کے لئے مہربانی کیوں ضروری ہے۔

۵- پچھلے اسباق میں سے کسی بھی تین آیات کا اس طرح ترجمہ کیجئے کہ پہلے مفرد الفاظ کے معانی لکھئے اس کے بعد پوری آیت کا ترجمہ کیجئے۔

الدرس الخامس

نئے الفاظ کے معانی۔

اِنَّكَ	بیشک تو	اٰمَنُوْا۔	ایمان لائے۔ یعنی اے ایمان
اِنَّكَ اَنْتَ	بیشک تو ہی	اِسْتَعِیْنُوْا۔	مدد چاہو
سَمِیْعٌ	خوب سننے والا	اِذَآ اَصَابَتْهُمْ	جب انھیں پہنچتی ہے
عَلِیْمٌ	خوب جاننے والا	مُصِیْبَةٌ۔	کوئی مصیبت
وَمَا	اور نہیں (ہے)	قَالُوْا۔	تو وہ کہتے ہیں۔ انھوں نے کہا
غَافِلٌ	بے خبر۔ لاپرواہ	اِنَّا لِلّٰهِ۔	بیشک ہم اللہ ہی کے ہیں
عَمَّا	اس سے جو	وَاِنَّآ اِلَیْهِ۔	اور بیشک ہم اسی کی طرف
تَعْمَلُوْنَ	تم کرتے ہو۔ تم کر رہے ہو	رَاجِعُوْنَ	لوٹنے والے ہیں۔ ہمیں اسی کی طرف لوٹنا ہے
لِلّٰهِ	اللہ ہی کا (ہے)	كُتِبَ	فرض کیا گیا۔ فرض کئے گئے
یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ	اے وہ لوگ جو	عَلَیْكُمُ	تم پر۔

Marfat.com

اَلصِّیَام	روزے	مِنْ قَبْلِکُمْ	تم سے پہلے (تھے)
کَمَا	جیسا۔ جیسے۔ جیسی۔	وَاتَّقُوْا	اور ڈرو

آیاتِ کریمہ

۱ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ بقرہ ۱۲۷

۲ وَمَا اللّٰہُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ بقرہ ۱۴۰

۳ قُلْ لِّلّٰہِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ط بقرہ ۱۴۲

۴ یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوۃِ ط
اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ ۝ بقرہ ۱۵۳

۵ وَاِذَآ اَصَابَتْھُمْ مُّصِیْبَةٌ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ ۝ بقرہ ۱۵۶

۶ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ کَمَا کُتِبَ
عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ ط بقرہ ۱۸۳

۷ وَاتَّقُوا اللّٰہَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰہَ مَعَ الْمُتَّقِیْنَ ۝ بقرہ ۱۹۴

تمرینات

۱- عربی میں ترجمہ کیجیے ـــ یعنی ہر ترجمہ کے اوپر اس کی عربی آیت لکھ دیجیے۔

۱ بیشک تو ہی خوب سننے والا اور خوب جاننے والا ہے۔

۲ اور نہیں ہے اللہ بے خبر جو کچھ وہ کرتے ہیں۔

۳ اے محبوب! آپ کہہ دیجیے کہ اللہ ہی کا ہے پورب بھی اور پچھم بھی۔

۴ اے ایمان والو مدد چاہو صبر سے اور نماز سے۔ بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے

۵ جب انھیں کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم اللہ ہی کے ہیں اور اللہ ہی

Marfat.com

کی طرف ہمیں لوٹنا ہے۔

۶ اے ایمان والو فرض کیئے گیئے تم پر روزے جیسے اُن لوگوں پر فرض کیئے گیئے تھے جو تم سے پہلے تھے

۷ اور ڈرو اللہ سے اور جان لو کہ اللہ ڈرنے والوں کے ساتھ ہے۔

۸ اور جب تم نے کہا کہ اے موسیٰ ہم سے ہرگز صبر نہ ہوگا ایک ہی طرح کے کھانے پر۔

۹ اور جب ہم نے حکم دیا کہ داخل ہو جاؤ اس بستی میں۔

۱۰ اور رکوع کرو رکوع کرنے والوں کے ساتھ (یعنی نماز پڑھو نماز پڑھنے والوں کیساتھ)

۲- اردو میں ترجمہ کیجیے

۱ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ٥ بقرہ/۱۲۷

۲ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ٥ بقرہ/۱۴۰

۳ قُلْ لِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ط بقرہ/۱۴۲

۴ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ط اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ٥ بقرہ/۱۵۴

۵ وَاِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ٥ بقرہ/۱۵۶

۶ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ بقرہ/۱۸۳

۷ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ٥ بقرہ/۱۹۴

۸ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ٥ بقرہ/۸۱

۹ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ط وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ٥ بقرہ/۱۰۵

۱۰ يٰاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ ——— بقرہ/۲۱

۳- اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ اللہ ڈرنے والوں کے ساتھ ہے، اس کا کیا مطلب ہے؟

۴- مصیبت کے وقت اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ کہنے میں کیا حکمت ہے۔

Marfat.com

۵۔ پچھلے اسباق میں سے کسی بھی تین آیات کا اس طرح ترجمہ کیجئے کہ پہلے مفرد الفاظ کے معانی لکھئے اس کے بعد عبارت کا ترجمہ کیجئے۔

ذخیرہ

الدرسُ السادس

نئے الفاظ کے معانی

رَبَّنَآ	اے ہمارے پروردگار	فَاحْذَرُوْهُ	تو اس سے ڈرو
اٰتِنَا	تو ہمیں عطا کر	حَلِيْمٌ	نہایت حلم والا
حَسَنَةً	بھلائی	اَنْتَ	تو
قِنَا	تو ہمیں بچا	مَوْلٰنَا	ہمارا مولا
عَذَابَ النَّارِ	دوزخ کے عذاب سے	فَانْصُرْنَا	تو ہماری مدد فرما
يَهْدِيْ	ہدایت دیتا ہے۔ چلاتا ہے	عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ	کافروں پر
صِرَاط	راستہ	يُصَوِّرُكُمْ	تمہاری تصویر بناتا ہے
مُسْتَقِيْم	سیدھا	فِى الْاَرْحَامِ	ماؤں کے پیٹ میں
هَاجَرُوْا	ہجرت کی	كَيْفَ يَشَآءُ	جیسی چاہتا ہے
جَاهَدُوْا	جہاد کیا	اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بیشک جن لوگوں نے کفر کیا
يَرْجُوْنَ	امیدوار ہیں	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	اللہ کی آیتوں کے ساتھ
رَحْمَتَ اللّٰهِ	رحمت خداوندی	عَذَابٌ شَدِيْدٌ	سخت عذاب
يَعْلَمُ	جانتا ہے	اَنْتُمْ	تم۔ تم لوگ
مَا	جو۔ جو کچھ	اَنَا	میں
فِىْٓ اَنْفُسِكُمْ	تمہارے دلوں میں ہے	نَحْنُ	ہم۔ ہم لوگ

Marfat.com

آیاتِ کریمہ

۱ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً
وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ط
بقرہ ۲۰۱

۲ وَاللّٰہُ یَھْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ہ بقرہ ۲۱۳

۳ وَالَّذِیْنَ ھَاجَرُوْا وَجَاھَدُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ اُولٰٓئِکَ
یَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰہِ وَاللّٰہُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ہ بقرہ ۲۱۸

۴ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰہَ یَعْلَمُ مَا فِیْٓ اَنْفُسِکُمْ فَاحْذَرُوْہُ ط بقرہ ۲۳۵

۵ اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ ہ بقرہ ۲۸۶

۶ اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰہِ لَھُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ ط آل عمران ۴

۷ ھُوَ الَّذِیْ یُصَوِّرُکُمْ فِی الْاَرْحَامِ کَیْفَ یَشَآءُ ط آلِ عمران ۶

تمرینات

۱- عربی میں ترجمہ کیجئے ـــ یعنی ہر ترجمہ کے اوپر اس نمبر کی آیت لکھ دیجئے۔

۱ اے ہمارے پروردگار! تو ہمیں بھلائی عطا کر دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔

۲ اور اللہ ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف

۳ اور جن لوگوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا وہی لوگ رحمت الہٰی کے امیدوار ہیں اور اللہ بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

۴ اور جان لو کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے تو اس سے ڈرو۔

۵ تو ہمارا مولا ہے پس ہماری مدد فرما کافروں پر۔

۶ وہی اللہ ہے جو تمہاری تصویر بناتا ہے ماؤں کے پیٹ میں جیسی چاہتا ہے۔

81750

Marfat.com

۷ جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں کے ساتھ کفر کیا ان کے لئے سخت عذاب ہے۔

۲- اردو میں ترجمہ کیجئے

۱ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔ بقرہ ۲۰۱

۲ وَاللّٰهُ یَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝ بقرہ ۲۱۳

۳ وَالَّذِیْنَ هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ یَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝ بقرہ ۲۱۸

۴ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ مَا فِیْٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۝ بقرہ ۲۳۵

۵ اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ۝ بقرہ ۲۸۶

۶ اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ آلِ عمران ۴

۷ هُوَ الَّذِیْ یُصَوِّرُكُمْ فِی الْاَرْحَامِ كَیْفَ یَشَآءُ ط آلِ عمران ۶

۸ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِیْنَ ۝ بقرہ ۱۹۴

۹ لَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ۝ بقرہ ۶۲

۱۰ وَاِذْ قُلْتُمْ یٰمُوْسٰی لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰی طَعَامٍ وَّاحِدٍ ۝ بقرہ ۶۱

۳- کس آیت سے ثابت ہوتا ہے کہ اللہ دلوں کا حال جانتا ہے۔

۴- بتائیے کہ اللہ ڈرنے والوں کے ساتھ کیوں ہے۔

۵- پچھلے اسباق میں سے کسی بھی تین آیتوں کا اس طرح ترجمہ کیجئے کہ پہلے مفرد الفاظ کے معانی لکھیے اس کے بعد پوری آیت کا ترجمہ کیجئے۔

Marfat.com

الدرس السابع

نئے الفاظ کے معانی

يَرْزُقُ	روزی دیتا ہے۔ رزق عطا کرتا ہے	حَنِيْفًا	حق کیطرف جھکنے والے۔ جھکنے والا
بِغَيْرِ حِسَابٍ	بے حساب	مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ	مشرکین میں سے
وَاذْكُرْ	اور یاد کر	اِنَّ الْفَضْلَ	بیشک نعمت
رَبَّكَ	اپنے رب کو۔ تیرا رب	بِيَدِ اللّٰهِ	اللہ کے ہاتھ میں
كَثِيْرًا	کثرت سے۔	يُؤْتِيْهِ	وہ اسے عطا کرتا ہے
وَسَبِّحْ	اور اس کی تسبیح کر۔ پاکی بول	مَنْ يَّشَاءُ	جسے چاہتا ہے
بِالْعَشِيِّ	کچھ دن رہے شام کو	وَاسِعٌ	وسعت والا
وَالْاِبْكَارِ	اور صبح تڑکے	حَقَّ تُقٰتِهٖ	جو ڈرنے کا حق ہے
رَبِّيْ	میرا رب	وَلَا تَمُوْتُنَّ	اور ہرگز مت مرنا
رَبُّكُمْ	تمہارا رب	اِلَّا	لیکن
فَاعْبُدُوْهُ	تو اس کی عبادت کرو	وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ	اس حال میں کہ تم مسلمان ہو
مَاكَانَ	نہیں تھا۔ نہیں ہے۔ نہیں تھے	رَبَّنَا	ہمارا رب
وَلٰكِنْ كَانَ	لیکن تھا۔ ہے۔ تھے۔	اِلٰهُكُمْ	تمہارا معبود

آیاتِ کریمہ

1. اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ — آل عمران ۳۷
2. وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ — آل عمران ۴۱
3. اِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ۝ — آل عمران ۵۱

Marfat.com

۴ مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ
حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ آل عمران ۶۷

۵ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ
وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ آل عمران ۷۳

۶ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا
تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ آل عمران ۱۰۲

تمرینات

۱- عربی میں ترجمہ کیجئے ـــ یعنی ہر ترجمہ کے اوپر اس کی عربی آیت لکھ دیجئے۔

۱ بے شک اللہ جسے چاہے بے حساب روزی دیتا ہے

۲ اور اپنے رب کا ذکر کیجئے کثرت سے۔ اور اس کی تسبیح کیجئے کچھ دن رہے شام کو اور صبح تڑکے۔

۳ بے شک اللہ میرا اور تمہارا رب ہے تو اسی کی عبادت کرو یہی سیدھا راستہ ہے

۴ ابراہیم نہ یہودی تھے اور نہ نصرانی لیکن وہ حق کی طرف جھکنے والے مسلمان تھے اور نہ وہ مشرکین میں سے تھے۔

۵ آپ فرما دیجئے کہ ہر طرح کی نعمت اللہ کے ہاتھ میں ہے وہ جسے چاہتا ہے نعمت عطا کرتا ہے۔ بیشک اللہ وسعت والا خوب علم والا ہے۔

۶ اور (اے محبوب) آپ فرما دو کہ لاؤ اپنی دلیل اگر تم (اپنے دعوے میں) سچے ہو

۷ اور اللہ خاص کرتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ جسے چاہتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے اور نہ انھیں کوئی خوف ہے اور نہ کچھ غم۔

۸ ساری تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔

Marfat.com

٩ اے ایمان والو تم پر روزے فرض کئے گئے جیسے فرض کئے گئے تھے ان لوگوں پر جو تم سے پہلے تھے۔

٢- اردو میں ترجمہ کیجئے۔

١ اِنَّ اللّٰہَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَاءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ٥ آل عمران ٣٧

٢ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِیْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِیِّ وَالْاِبْكَارِ آل عمران ٤١

٣ اِنَّ اللّٰہَ رَبِّیْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ٥ آل عمران ٥١

٤ مَا كَانَ اِبْرَاهِیْمُ یَهُوْدِیًّا وَّلَا نَصْرَانِیًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ٥ آل عمران ٦٧

٥ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ ۚ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَاءُ ؕ وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ٥ آل عمران ٧٣

٦ یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ٥ آل عمران ١٠٢

٧ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ٥ بقر ٣٧

٨ وَاِذَا اَصَابَتْهُمْ مُّصِیْبَةٌ قَالُوْا اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ ٥ بقر ١٥٦

٩ وَمَا اللّٰہُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ٥ بقر ١٤٠

١٠ هُوَ الَّذِیْ یُصَوِّرُكُمْ فِی الْاَرْحَامِ كَیْفَ یَشَاءُ ٥ آل عمران ٦

٣- نیچے لکھے ہوئے الفاظ کے معانی لکھئے۔ نوٹ:- ان الفاظ کو ضمیر کہا جاتا ہے جو نام کی جگہ پر استعمال کئے جاتے ہیں۔ اَنْتَ - اَنْتُمْ - اَنَا - ی - هٗ - هُوَ - هُمْ - اِنِّیْ - اِنَّهٗ - رَبِّیْ - رَبُّكُمْ - رَبَّنَا - عَلَیْهِ - عَلَیْكُمْ - عَلَیْهِمْ - لَهٗ - لَهُمْ - لِیْ -

Marfat.com

لَنَا - لَكُمْ - اِلَيْهِ - اِلَيْهِمْ -

۴- کس آیت سے ثابت ہوتا ہے کہ انسان کا ڈھانچہ ماں کے پیٹ میں اللہ ہی تیار کرتا ہے۔

۵- کس آیت سے ثابت ہوتا ہے کہ اللہ سب کو رزق عطا کرتا ہے۔

الدرسُ الثامن

نئے الفاظ کے معانی

لِلّٰهِ	اللہ ہی کا (ہے)
مَا	جو کچھ
فِي السَّمٰوٰتِ	آسمانوں میں ہے
وَمَا فِي الْاَرْضِ	اور جو کچھ زمینوں میں ہے
وَاِلَى اللّٰهِ	اور اللہ ہی کی طرف
تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ	سب کام لوٹائے جاتے ہیں
كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ	تم بہترین امت ہو
اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ	جو لوگوں کیلئے ظاہر کیگئیں
تَاْمُرُوْنَ	تم حکم کرتے ہو
بِالْمَعْرُوْفِ	بھلائی کا
وَتَنْهَوْنَ	اور روکتے ہو
عَنِ الْمُنْكَرِ	برائی سے
وَمَنْ يُّرِدْ	اور جو چاہے
ثَوَابَ الدُّنْيَا	دنیا کا انعام
نُؤْتِهٖ	ہم اسے دیں گے
مِنْهَا	اس میں سے
اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ	اگر اللہ تمہاری مدد کرے
فَلَا غَالِبَ لَكُمْ	تو تم پر کوئی غالب نہیں آسکتا
وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ	اور اگر وہ تمہیں بے سہارا چھوڑدے
مَنْ ذَا	تو کون ہے وہ
الَّذِيْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ بَعْدِهٖ	جو تمہاری مدد کرے گا اس کے بعد
وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ	اور ہرگز مت خیال کرو ان لوگوں کو جو
قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	قتل کردیئے گئے اللہ کی راہ میں
اَمْوَاتًا	مردہ - مردے۔
بَلْ اَحْيَاءٌ	بلکہ وہ زندہ ہیں
عِنْدَ رَبِّهِمْ	اپنے رب کے پاس

Marfat.com

یُرْزَقُوْنَ ۔ انہیں رزق دیا جاتا ہے	اٰتٰھُمُ اللّٰہُ اللہ نے انہیں دیا ہے
فَرِحِیْنَ بِمَا خوش ہیں اس پر جو	مِنْ فَضْلِہٖ اپنے فضل سے

آیاتِ کریمہ

1 وَلِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَاِلَی اللّٰہِ
تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ٥ آل عمران ۱۰۹

2 کُنْتُمْ خَیْرَ اُمَّۃٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ
بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْھَوْنَ عَنِ الْمُنْکَرِ ط آل عمران ۱۱۰

3 وَلِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ط یَغْفِرُ لِمَنْ
یَّشَآءُ وَیُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ ط آل عمران ۱۲۹

4 وَمَنْ یُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْیَا نُؤْتِہٖ مِنْھَا وَمَنْ
یُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَۃِ نُؤْتِہٖ مِنْھَا ٥ آل عمران ۱۴۵

5 اِنْ یَّنْصُرْکُمُ اللّٰہُ فَلَا غَالِبَ لَکُمْ وَاِنْ یَّخْذُلْکُمْ
فَمَنْ ذَا الَّذِیْ یَنْصُرُکُمْ مِّنْ بَعْدِہٖ آل عمران ۱۶۰

6 وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ قُتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ اَمْوَاتًا ط
بَلْ اَحْیَآءٌ عِنْدَ رَبِّھِمْ یُرْزَقُوْنَ فَرِحِیْنَ بِمَا
اٰتٰھُمُ اللّٰہُ مِنْ فَضْلِہٖ ٥ آل عمران ۱۷۰

تمرینات

۱۔ عربی میں ترجمہ کیجیے ۔ یعنی ہر ترجمہ کے اوپر اس کی عربی آیت لکھ دیجیے ۔

1 اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے اور اللہ ہی کی طرف سارے کام لوٹائے جاتے ہیں ۔

Marfat.com

۲ (اُن ساری امتوں میں) تم بہترین امت ہو جو لوگوں کے لئے ظاہر کی گئیں۔ تم بھلائی کا حکم کرتے ہو اور برائی سے روکتے ہو۔

۳ اور اللہ ہی کا ہے جو آسمانوں میں ہے اور زمینوں میں ہے وہ جسے چاہے بخشے اور جسے چاہے عذاب دے۔

۴ اور جو چاہے دنیا کا انعام ہم دیں گے اسے اس میں سے اور جو چاہے آخرت کا انعام ہم دیں گے اسے اس میں سے۔

۵ اگر اللہ تمہاری مدد کرے تو کوئی تم پر غالب نہیں آسکتا اور اگر وہ تمہیں بے سہارا چھوڑ دے تو کون ہے جو تمہاری مدد کرے گا اس کے بعد۔

۶ اور انہیں ہرگز مردہ مت سمجھو جو اللہ کی راہ میں قتل کر دیئے گئے بلکہ وہ زندہ ہیں اپنے رب کے پاس۔ انہیں روزی دی جاتی ہے، وہ خوش ہیں اس پر جو اللہ نے انہیں دیا ہے اپنے فضل سے۔

۲- اردو میں ترجمہ کیجئے

۱ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ۔ آل عمران ۱۰۹

۲ كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۝ آل عمران ۱۱۰

۳ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاءُ آل عمران ۱۲۹

۴ وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۝ آل عمران ۱۴۵

۵ وَاِنْ یَّنْصُرْکُمُ اللّٰہُ فَلَا غَالِبَ لَکُمْ وَاِنْ یَّخْذُلْکُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِیْ یَنْصُرُکُمْ مِّنْ بَعْدِہٖ ؕ آل عمران ۱۶۰

۶ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ قُتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ اَمْوَاتًا ؕ بَلْ اَحْیَآءٌ عِنْدَ رَبِّھِمْ یُرْزَقُوْنَ فَرِحِیْنَ بِمَآ اٰتٰھُمُ اللّٰہُ مِنْ فَضْلِہٖ آل عمران ۱۷۰

۷ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ ۚ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰہُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ۚ آل عمران ۷۳

۸ اِنَّ اللّٰہَ رَبِّیْ وَرَبُّکُمْ فَاعْبُدُوْہُ ؕ ھٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ۚ آل عمران ۵۱

۹ اُذْکُرْ رَّبَّکَ کَثِیْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِیِّ وَالْاِبْکَارِ ۚ آل عمران ۴۱

۱۰ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ حَقَّ تُقٰتِہٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۚ آل عمران ۱۰۲

۳۔ نیچے لکھے ہوئے افعال کے معانی لکھیے:۔

لَا تُفْسِدُوْا ۔ اُعْبُدُوْا ۔ کُنْتُمْ ۔ اٰمَنُوْا ۔ عَمِلُوْا ۔ خَلَقَ ۔ اُذْکُرُوْا ۔ اَقِیْمُوْا ۔ اٰتُوْا ۔ اِرْکَعُوْا ۔ اٰتَیْنَا ۔ قَالَ ۔ قُلْنَا ۔ اُدْخُلُوْا ۔ یُخَفَّفُ ۔ یَشَآءُ ۔ قُلْتُمْ ۔ لَنْ نَّصْبِرَ ۔ یَحْزَنُوْنَ ۔ قُلْ ۔ ھَاتُوْا ۔ تَعْمَلُوْنَ ۔ اِسْتَعِیْنُوْا ۔ قَالُوْا ۔ کُتِبَ ۔ اِتَّقُوْا ۔ اِعْمَلُوْا ۔ اٰتِ ۔ قِ ۔ یَھْدِیْ ۔ ھَاجَرُوْا ۔ جَاھَدُوْا ۔ یَرْجُوْنَ ۔ یَعْلَمُ ۔ اُنْصُرْ ۔ یُصَوِّرُ ۔ کَفَرُوْا ۔ یَرْزُقُ ۔ اُذْکُرُوْا ۔ کَانَ ۔ لَا تَمُوْتُنَّ ۔ تُرْجَعُ ۔ اُخْرِجَتْ ۔ تَاْمُرُوْنَ ۔ تَنْھَوْنَ ۔ یَغْفِرُ

Marfat.com

يُعَذِّبُ - يَخْذُلُ - لَاتَحْسَبَنَّ - قُتِلُوْا - يُرْزَقُوْنَ -

الدرسُ التاسع

نئے الفاظ کے معانی

مَنَّ	احسان کیا - احسان فرمایا۔
إِذْ	کہ۔ جب۔ یاد کرو اس وقت کو کہ جب
بَعَثَ	بھیجا
فِيْهِمْ	ان میں
مِنْ أَنْفُسِهِمْ	انہی میں سے
وَمَا كَانَ اللّٰهُ	اور اللہ کی شان یہ نہیں ہے
لِيُطْلِعَكُمْ	کہ تمہیں مطلع کرے۔ اطلاع دے
عَلَى الْغَيْبِ	غیب پر
يَجْتَبِىْ	چن لیتا ہے
مِنْ رُّسُلِهٖ	اپنے رسولوں میں سے
نَفْسٌ وَاحِدَةٌ	ایک جان - ایک ذات
زَوْجَهَا	اس کا جوڑا - بیوی
وَبَثَّ مِنْهُمَا	اور پھیلایا - پھیلادیا ان دونوں سے
رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَاءً	بہت سے مردوں اور عورتوں کو
وَمَنْ يُّطِعْ	اور جو اطاعت کرے حکم مانے۔
يُدْخِلْهُ	اسے داخل کرے گا۔
اَلْفَوْزُ الْعَظِيْمُ	بڑی کامیابی
يَأْكُلُوْنَ ظُلْمًا	ناجائز طریقے پر کھاتے ہیں
يَصْلَوْنَ	وہ عنقریب پہنچیں گے
سَعِيْرًا	بھڑکتی ہوئی آگ میں۔
أَنْزَلْنَا	ہم نے اتارا
نُوْرًا مُّبِيْنًا	چمکتا ہوا نور
اِبْتَغُوْا	تلاش کرو
جَاهِدُوْا	جہاد کرو
جَاءَكُمْ	آیا تمہارے پاس
لَعَلَّكُمْ	تاکہ تم
تُفْلِحُوْنَ	فلاح پاؤ - کامیابی حاصل کرو۔

Marfat.com

آیاتِ کریمہ

۱ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ
رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ ۝ آل عمران ۱۶۴/

۲ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ
مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ط آل عمران ۱۷۹/

۳ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ
نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا
رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ط نساء ۱/

۴ اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا
يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ط وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ۝ نساء ۱۰/

۵ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ط ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ نساء ۱۳/

۶ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَآ
اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ۝ نساء ۱۷۴/

۷ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْۤا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ
وَجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ مائدہ ۳۵/

تمرینات

۱۔ عربی میں ترجمہ کیجئے۔ یعنی ہر ترجمہ کے اوپر اس کی عربی آیت لکھ دیجئے۔

۱ بیشک اللہ نے احسان فرمایا مومنین پر کہ بھیجا ان میں ایک رسول انہی میں سے

۲ اللہ کی شان یہ نہیں ہے کہ تمہیں (یعنی عام لوگوں کو) غیب پر مطلع کرے لیکن

Marfat.com

(اس زمین میں) وہ چُن لیتا ہے اپنے رسولوں میں سے جسے چاہتا ہے۔

۳ اے لوگو! اپنے اُس رب سے ڈرو جس نے تمہیں پیدا کیا ایک جان (یعنی آدم علیہ السلام) سے پھر اس سے اس کے جوڑے (حواء) کی تخلیق فرمائی۔ اور پھیلا دیا (زمین میں) ان دونوں کی نسل سے بیشمار مردوں اور عورتوں کو۔

۴ اور جو حکم مانے اللہ اور اس کے رسول کا تو اللہ اسے ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

۵ بیشک جو لوگ کھاتے ہیں یتیموں کے اموال ناجائز طریقے پر وہ اپنے پیٹوں میں آگ بھرتے ہیں، اور وہ لوگ عنقریب پہنچیں گے بھڑکتی ہوئی آگ میں۔

۶ اے لوگو! بیشک تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے مستحکم دلیل آگئی۔ اور اتارا ہم نے تمہاری طرف ایک چمکتا ہوا نور۔

۷ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور اس کی طرف وسیلہ تلاش کرو اور اس کی راہ میں جہاد کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔

۸ اگر اللہ تمہاری مدد کرے تو کوئی تم پر غالب نہیں آسکتا اور اگر وہ تمہیں بے سہارا چھوڑ دے تو کون ہے جو تمہاری مدد کرے گا اس کے بعد۔

۹ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو جیسا اس سے ڈرنے کا حق ہے، اور ہرگز نہ مرنا لیکن اس حال میں کہ تم مسلمان ہو۔ اور اللہ جسے چاہے ہدایت دیتا ہے صراط مستقیم کی طرف۔

۱۰ اور جب انھیں کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے ہیں اور ہمیں اُسی کی طرف لوٹنا ہے۔

Marfat.com

۲- اردو میں ترجمہ کیجئے

۱ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا
مِّنْ اَنْفُسِهِمْ ۝ آل عمران/۱۶۴

۲ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ
مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ط آل عمران/۱۷۹

۳ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ
وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا
كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۝ نساء/۱

۴ اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ
فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ۝ نساء/۱۰

۵ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَآ
اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ۝ نساء/۱۷۴

۶ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَابْتَغُوْۤا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ
وَجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ مائدہ/۳۵

۷ كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ
وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۝ آل عمران/۱۱۰

۸ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ط وَاللّٰهُ
وَاسِعٌ عَلِيْمٌ آل عمران/۱۰۴

۳- بتائیے کس آیت سے وسیلہ کا ثبوت ملتا ہے اور کن لوگوں کو وسیلہ تلاش کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

Marfat.com

۴۔ آیت میں بہترین امت کی خصوصیات کیا بتائی گئی ہیں۔

۵۔ کس آیت سے رسول مجتبیٰ کے لئے علم غیب کا ثبوت ملتا ہے۔

الدرسُ العاشر

نئے الفاظ کے معانی۔

اَللّٰھُمَّ	اے اللہ
اَنْزِلْ	اتار
عَلَیْنَا	ہم پر
مَائِدَۃً	(نعمتوں کا) خوان
تَکُوْنُ لَنَا	وہ ہو ہمارے لئے
عِیْدًا	عید (کا دن)
لِاَوَّلِنَا	ہمارے اگلوں کیلئے بھی
وَاٰخِرِنَا	اور ہمارے پچھلوں کیلئے بھی
وَاٰیَۃً مِّنْکَ	اور تیری طرف سے ایک نشانی
سِیْرُوْا	سفر کرو
ثُمَّ انْظُرُوْا	پھر دیکھو
کَیْفَ کَانَ	کیسا ہوا
عَاقِبَۃُ الْمُکَذِّبِیْنَ	انجام جھٹلانے والوں کا
اِذَا جَاءَکَ	اے محبوب! جب آپکے پاس آئیں
فَالِقُ	شق کرنے والا۔
اَلْحَبِّ وَالنَّوٰی	دانے اور گٹھلی کا
مُخْرِجُ الْمَیِّتِ	مردے کا نکالنے والا
یُخْرِجُ	نکالتا ہے
اَلْحَیَّ	زندہ
فَالِقُ الْاِصْبَاحِ	تاریکیوں کا پردہ چاک کرکے صبح طلوع کرنیوالا
سَکَنًا	آرام کے لئے
حُسْبَانًا	(وقت اور سال کا) حساب معلوم کرنے کے لئے
تَقْدِیْرُ	مقرر کیا ہوا اندازہ
لِتَهْتَدُوْا	تاکہ تم راستہ پاؤ۔ تم چلو۔
فِیْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ	خشکی اور سمندر کی تاریکیوں میں۔
قَدْ فَصَّلْنَا	بیشک ہم نے کھول کھول کر بیان کر دیا ہے۔
اٰیٰت	نشانیوں کو

Marfat.com

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ وہ ہے اللہ تمہارا رب	تَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ تیرے رب کی بات پوری ہوگئی
خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ہر چیز کا پیدا کرنے والا	صِدْقًا وَّعَدْلًا سچائی اور عدل کی رو سے
وَكِيْلٌ نگہبان	لَا مُبَدِّلَ نہیں ہے کوئی بدلنے والا
	لِكَلِمٰتِهٖ اس کی باتوں کو

آیاتِ کریمہ

١ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً
مِّنَ السَّمَاءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ج
وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝ مائدہ/۱۱۴

٢ قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝ انعام/۱۱

٣ اِذَا جَاءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۝ انعام/۵۴

٤ اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ
وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ انعام/۹۵

٥ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ج وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
حُسْبَانًا ط ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝ انعام/۹۶

٦ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ
ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ انعام/۹۷

٧ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ج لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ج
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ۝ انعام/۱۰۲

٨ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ط لَا مُبَدِّلَ

Marfat.com

لِكَلِمٰتِهٖ ج وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ه انعام ۱۱۵/

تمرینات

۱- عربی میں ترجمہ کیجئے- یعنی ہر ترجمہ کے اوپر اس کی عربی آیت لکھ دیجئے۔

۱ عرض کی عیسٰی ابن مریم نے تو ہم پر اتار (آسمان سے نعمتوں کا) خوان تاکہ وہ (دن) ہمارے اگلے اور پچھلوں کے لئے عید کا دن ہو جائے اور تیری طرف سے ایک نشانی- اور تو ہمیں روزی عطا کر اور تو بہترین روزی عطا کرنے والا ہے۔

۲ اے محبوب! آپ فرماؤ کہ زمین میں سفر کرو پھر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا-

۳ اے محبوب! جب آپ کے پاس وہ لوگ آئیں جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں تو آپ فرماؤ کہ تم پر سلام ہو-

۴ بیشک اللہ دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والا ہے (یعنی دانے اور گٹھلی کو پھاڑ کر کونپل نکالنے والا ہے) وہ نکالتا ہے زندہ جسم کو بے جان چیز سے (جیسے انڈے سے بچہ اور نطفہ سے آدمی) اور بے جان چیز کو زندہ جسم سے (جیسے مرغی سے انڈا اور آدمی سے قطرۂ منی)

۵ (وہ تاریکی کا پردہ چاک کر کے) صبح طلوع کرنے والا ہے- اس نے رات بنائی آرام کے لئے اور سورج اور چاند بنائے حساب کے لئے- یہ زبردست علم والے کا مقرر کیا ہوا اندازہ ہے-

۶ اللہ وہی ہے جس نے تمہارے لئے ستارے پیدا کئے تاکہ خشکی اور سمندر کی تاریکیوں میں تم چلنے کے لئے راستہ پا سکو- ہم نے اپنی نشانیاں اہلِ علم کے لئے کھول کھول کر بیان کر دی ہیں-

Marfat.com

۷ وہ ہے اللہ تمہارا رب۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ (وہ) ہر چیز کا خالق ہے
تو اسی کی عبادت کرو۔ وہ ہر چیز پر نگہبان ہے۔

۸ پوری ہوگئی تیرے رب کی بات سچائی اور عدل کی رو سے۔ اس کی باتوں کو کوئی
بدلنے والا نہیں ہے۔ اور وہ خوب سننے والا اور خوب جاننے والا ہے۔

۹ اور جب تم نے کہا کہ اے موسیٰ ہم سے ہرگز صبر نہ ہوگا ایک ہی طرح کے کھانے پر

۱۰ اور اللہ بے خبر نہیں ہے اس سے جو کچھ تم کرتے ہو۔

۲- اردو میں ترجمہ کیجیے

۱ قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ أَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِّنَ السَّمَاءِ
تَكُونُ لَنَا عِيدًا لِّأَوَّلِنَا وَآخِرِنَا وَآيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا
وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ○ مائدہ/۱۱۴

۲ قُلْ سِيرُوا فِي الْأَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوا كَيْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِينَ ○ انعام/۱۱

۳ إِذَا جَاءَكَ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِآيَاتِنَا فَقُلْ سَلَامٌ
عَلَيْكُمْ ط انعام/۵۴

۴ إِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوَىٰ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ
وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ط انعام/۹۵

۵ فَالِقُ الْإِصْبَاحِ ج وَجَعَلَ اللَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
حُسْبَانًا ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ○ انعام/۹۶

۶ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ النُّجُومَ لِتَهْتَدُوا بِهَا فِي ظُلُمَاتِ
الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ط قَدْ فَصَّلْنَا الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ○ انعام/۹۷

Marfat.com

۷ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ
فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ۝ انعام / ۱۰۲

۸ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ۭ لَا مُبَدِّلَ
لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ انعام / ۱۱۵

۹ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ
مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَاۗءُ ۝ آل عمران / ۱۹۷

۳۔ زندہ جسم سے مردہ اور مردہ جسم سے زندہ نکالنے کی کوئی دوسری مثال پیش کریں۔

۴۔ پچھلے اسباق سے دہ آیتیں تلاش کر کے لکھئے جو خداوندکریم کے قائم کردہ نظامِ ربوبیت پر دلالت کرتی ہیں۔

۵۔ کیا ماں باپ اپنے بچوں کے لئے خالق ہیں۔

الدرس الحادی عشر

نئے الفاظ کے معانی

صَلَاتِیْ	میری نماز	اِذْ اَمَرْتُكَ	جبکہ میں نے تجھے حکم دیا تھا
نُسُكِیْ	میری قربانیاں	خَلَقْتَنِیْ	تو نے مجھے پیدا کیا
مَحْيَایَ	میرا جینا	خَلَقْتَهٗ	تو نے اسے پیدا کیا
مَمَاتِیْ	میرا مرنا	مِنْ طِيْنٍ	مٹی سے
لَا شَرِيْكَ لَهٗ	اس کا کوئی شریک نہیں	اُخْرُجْ مِنْهَا	نکل جا جنت سے
بِذٰلِكَ	اس کا	مَذْءُوْمًا	مردود ہو کر
اُمِرْتُ	مجھے حکم دیا گیا ہے	مَدْحُوْرًا	راندۂ درگاہ ہو کر
مَا مَنَعَكَ	کس چیز نے تجھے روکا	لَمَنْ تَبِعَكَ	البتہ جو تیری پیروی کریگا
اَلَّا تَسْجُدَ	کہ تو سجدہ نہ کرے۔	مِنْهُمْ	انسانوں میں سے

Marfat.com

لَاَمْلَئَنَّ تو میں ضرور بھر دوں گا۔

مِنْ اِمْلَاقٍ افلاس کی وجہ سے۔ تنگدستی کے اندیشہ سے

وَاِیَّاھُمْ اور انھیں بھی

وَلَا تَقْرَبُوا اور مت قریب جاؤ

اَلْفَوَاحِشَ بے حیائیوں۔ برائیوں

مَاظَھَرَ جو کھلی ہو

وَمَا بَطَنَ اور جو چھپی ہو

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَۃِ جو ایک نیکی لائے

فَلَہٗ عَشْرُ اَمْثَالِھَا تو اس کے لئے دس نیکیوں کے برابر ثواب ہے

وَمَنْ جَآءَ بِالسَّیِّئَۃِ اور جو ایک گناہ کا ارتکاب کرے۔

فَلَا یُجْزٰی تو نہیں بدلہ دیا جائیگا

اِلَّا مِثْلَھَا لیکن اس کے مثل۔ اس کے برابر

وَھُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ اور ان پر کوئی ظلم نہ ہوگا۔

لَقَدْ اَرْسَلْنَا بیشک ہم نے بھیجا

یٰقَوْمِ اے میری قوم!

مَا لَکُمْ نہیں ہے تمہارا

مِنْ اِلٰہٍ غَیْرُہٗ اس کے سوا کوئی معبود

اِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَیْکُمْ بیشک مجھے ڈر ہے تمہارے متعلق

عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ بڑے دن کے عذاب کا

یُوْرِثُھَا اس کا وارث بناتا ہے

مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِہٖ جسے چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے

اِلَیْکُمْ جَمِیْعًا تم سب کی طرف

آیاتِ کریمہ

(۱) قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ ۝ انعام/۱۶۳

(۲) قَالَ مَا مَنَعَکَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُکَ ط قَالَ اَنَا خَیْرٌ مِّنْہُ خَلَقْتَنِیْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَہٗ مِنْ طِیْنٍ ۝ اعراف/۱۲

(۳) قَالَ اخْرُجْ مِنْھَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ط لَمَنْ تَبِعَکَ

Marfat.com

مِنۡهُمۡ لَاَمۡلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنۡكُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ٥ اعراف ۱۸/

۴ لَا تَقۡتُلُوۡۤا اَوۡلَادَكُمۡ مِّنۡ اِمۡلَاقٍ ؕ نَحۡنُ نَرۡزُقُكُمۡ وَاِيَّاهُمۡ ۚ وَلَا تَقۡرَبُوا الۡفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنۡهَا وَمَا بَطَنَ ۚ انعام ۱۵۲/

۵ مَنۡ جَآءَ بِالۡحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشۡرُ اَمۡثَالِهَا ۚ وَمَنۡ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجۡزٰٓى اِلَّا مِثۡلَهَا وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ٥ انعام ۱۶۰/

۶ لَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا نُوۡحًا اِلٰى قَوۡمِهٖ فَقَالَ يٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمۡ مِّنۡ اِلٰهٍ غَيۡرُهٗ ؕ اِنِّىۡۤ اَخَافُ عَلَيۡكُمۡ عَذَابَ يَوۡمٍ عَظِيۡمٍ ٥ اعراف ۵۹/

۷ قَالَ مُوۡسٰى لِقَوۡمِهِ اسۡتَعِيۡنُوۡا بِاللّٰهِ وَاصۡبِرُوۡا ۚ اِنَّ الۡاَرۡضَ لِلّٰهِ ۙ يُوۡرِثُهَا مَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ ؕ اعراف ۱۲۸/

۸ قُلۡ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّىۡ رَسُوۡلُ اللّٰهِ اِلَيۡكُمۡ جَمِيۡعًا ٥ اعراف ۱۵۸/

تمرینات

ا۔ عربی میں ترجمہ کیجئے ۔ یعنی ہر ترجمہ کے اوپر اس کی عربی آیت لکھ دیجئے۔

۱ آپ فرماؤ کہ میری نماز، میری قربانیاں اور میرا مرنا اور میرا جینا سب اللہ کے لئے ہے جو رب ہے سارے جہانوں کا۔

۲ (آدم کو سجدہ نہ کرنے کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ نے ابلیس سے) فرمایا تجھے کس چیز نے سجدہ کرنے سے روکا جبکہ میں نے حکم دیا تھا تجھے۔ اس نے کہا میں اس سے (یعنی آدم سے) بہتر ہوں۔ تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے بنایا

Marfat.com

۳ (ابلیس کو حکم ہوا) نکل جا جنت سے مردود اور راندۂ درگاہ ہو کر۔ تاکید جان کہ لوگوں میں سے جو بھی تیرے کہنے پر چلے گا میں تم سب سے جہنم کو ضرور بھر دوں گا۔

۴ اپنی اولاد کو قتل نہ کرو افلاس کی وجہ سے ہم تمہیں بھی روزی دیں گے اور انھیں بھی اور بیحیائیوں کے قریب مت جاؤ ان میں سے جو کھلی ہوں اور جو چھپی ہوں۔

۵ جو ایک نیکی لائے تو اس کے لئے اُس جیسی دس نیکیوں کا ثواب ہے اور جو ایک برائی کا ارتکاب کرے تو اُسے بدلہ نہ دیا جائے گا لیکن اس ایک برائی کے برابر۔

۶ ہم نے نوح کو بھیجا اس کی قوم کی طرف تو اس نے اپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو کہ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ہے۔ بیشک مجھے ڈر ہے تمہارے متعلق بُرے دن کے عذاب کا۔

۷ موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ سے ڈرو اور صبر سے کام لو۔ بیشک ساری زمین اللہ کی ہے۔ وہ اس کا وارث بناتا ہے اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے۔

۸ اے محبوب آپ فرما دو کہ میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول (بن کر آیا) ہوں

۲- اردو میں ترجمہ کیجئے۔

۱ قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۚ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ ۝ انعام ۱۶۳

Marfat.com

۲ قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ط قَالَ اَنَا خَيْرٌ
مِّنْهُ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ○ اعراف/۱۳

۳ قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ط لَمَنْ تَبِعَكَ
مِنْهُمْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ○ اعراف/۱۸

۴ لَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ط نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ
وَاِيَّاهُمْ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ○ انعام/۱۵۲

۵ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا وَمَنْ جَآءَ
بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ○ انعام/۱۹۰

۶ لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ط اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ اعراف/۵۹

۷ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَاصْبِرُوْا ج اِنَّ
الْاَرْضَ لِلّٰهِ قف يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ط اعراف/۱۲۸

۸ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا ○ اعراف/۵۸

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ
الْبَرِّ وَالْبَحْرِ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ○ انعام/۹۷

۳- پچھلے اسباق کے اندر جن آیتوں میں اَلَّذِیْ یا اَلَّذِیْنَ آیا ہے ان کا اردو میں ترجمہ کیجیے

۴- پچھلے اسباق کے اندر جن آیتوں میں لَا آیا ہے بتائیے وہ آیتیں کتنی ہیں۔

۵- پچھلے اسباق کے اندر جن آیتوں میں هٰذَا اور اُولٰٓئِكَ آیا ہے ان کا
ترجمہ کیجیے۔

Marfat.com

الدرس الثانی عشر

نئے الفاظ کے معانی۔

اِذَا ذُکِرَ اللّٰہ — جب اللہ کا ذکر کیا جائے
وُجِلَتْ قُلُوْبُھُمْ — ان کے دلوں پر ہیبت چھا جائے۔ خوف طاری ہو جائے
تُلِیَتْ عَلَیْھِمْ — ان پر تلاوت کی جائے
زَادَتْھُمْ اِیْمَانًا — ان کا ایمان ترقی پائے۔ ایمان کی قوت بڑھ جائے۔
عَلٰی رَبِّھِمْ یَتَوَکَّلُوْنَ — اپنے رب ہی پر بھروسہ کریں
لَا تَوَلَّوْا عَنْہُ — اُن سے روگردانی نہ کرو
وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ — حالانکہ تم (کلام حق) سنتے ہو
یُنْفِقُوْنَ — خرچ کرتے ہیں
لِیَصُدُّوْا — تاکہ وہ روکیں
اِذَا لَقِیْتُمْ فِئَۃً — جب تم دشمن کی فوج کا سامنا کرو۔ مقابلہ کرو
اُثْبُتُوْا — تو ثابت قدم رہو
وَلَا تَنَازَعُوْا — اور آپس میں جھگڑا نہ کرو
فَتَفْشَلُوْا — (ورنہ) بزدل ہو جاؤ گے
تَذْھَبَ رِیْحُکُمْ — تمہاری ہوا اکھڑ جائیگی۔

اَقَامَ الصَّلٰوۃ — نماز قائم رکھیں
اٰتَی الزَّکٰوۃ — زکوٰۃ ادا کریں
وَلَمْ یَخْشَ — اور اللہ کے سوا کسی
اِلَّا اللّٰہَ — سے نہ ڈریں۔
نَجَسٌ — ناپاک (کفر کی ناپاکی)
فَلَا یَقْرَبُوْا — وہ قریب نہ آنے پائیں
بَعْدَ عَامِھِمْ ھٰذَا — اپنے اس سال کے بعد
عَیْلَۃً — محتاجی
سَوْفَ — عنقریب
یُغْنِیْکُمُ اللّٰہُ — اللہ تمہیں غنی کر دیگا
مِنْ فَضْلِہٖ — اپنے فضل سے
اِنْ شَآءَ — اگر چاہے۔
قَاتِلُوا الَّذِیْنَ — اُن لوگوں سے لڑو جو
لَا یُؤْمِنُوْنَ — ایمان نہیں رکھتے
وَلَا یُحَرِّمُوْنَ — اور حرام نہیں سمجھتے
مَا حَرَّمَ اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ — جسے اللہ اور اس کے رسول نے حرام کیا ہے

Marfat.com

آیاتِ کریمہ

۱ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ
قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيٰتُهُ زَادَتْهُمْ
إِيمَانًا ۝ الانفال/۲

۲ يٰأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللّٰهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَوَلَّوْا
عَنْهُ وَأَنْتُمْ تَسْمَعُونَ ۝ الانفال/۲۱

۳ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوا
عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ ۝ الانفال/۳۶

۴ يٰأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا لَقِيتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوا وَ
اذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ وَأَطِيعُوا اللّٰهَ
وَرَسُولَهُ وَلَا تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ
وَاصْبِرُوا ط إِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِينَ ۝ الانفال/۴۶

۵ إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ مَنْ آمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
الْآخِرِ وَأَقَامَ الصَّلٰوةَ وَآتَى الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ
إِلَّا اللّٰهَ ط توبہ/۱۸

۶ يٰأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ فَلَا
يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ج
وَإِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهِ
إِنْ شَاءَ ط إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۝ توبہ/۲۸

۷ قٰتِلُوا الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ

Marfat.com

تمرینات

۱- عربی میں ترجمہ کیجئے۔ یعنی ہر ترجمہ کے اوپر اس نمبر کی آیت لکھ دیجئے۔

۱ مومن تو وہی ہیں کہ جب ان کے سامنے اللہ کا ذکر کیا جائے تو ان کے دلوں پر ہیبت چھا جائے اور جب ان پر اس کی آیتیں تلاوت کی جائیں تو ان کا ایمان ترقی پائے اور وہ صرف اپنے رب ہی پر بھروسہ کریں۔

۲ اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو اور اس سے روگردانی نہ کرو حالانکہ تم سُن رہے ہو۔

۳ بیشک کافر اپنے مال صرف اس لئے خرچ کرتے ہیں کہ (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکیں۔

۴ اے ایمان والو! جب دشمن کی فوج سے تمہارا مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو اور کثرت سے اللہ کو یاد کرو اور آپس میں جھگڑا نہ کرو ورنہ بزدل ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی، اور صبر سے کام لو بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

۵ اللہ کی مسجدوں کو آباد کرنے کا حق انہی لوگوں کو ہے جو اللہ اور قیامت کے دن پر ایمان لائیں اور نماز قائم رکھیں اور زکوٰۃ دیں۔ اور اللہ کے سوا کسی سے نہ ڈریں۔

۶ اے ایمان والو (یہ حقیقت ہے) کہ مشرکین ناپاک ہیں لہٰذا اپنے اس سال کے بعد وہ مسجد حرام کے قریب نہ آنے پائیں۔ اور اگر تمہیں محتاجی کا خوف ہو تو عنقریب اللہ تمہیں غنی کر دے گا اپنے فضل سے اگر وہ چاہے ــــ بیشک

Marfat.com

اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔

۲۔ اردو میں ترجمہ کیجئے

(۱) اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اِذَا ذُکِرَ اللّٰہُ وَجِلَتْ قُلُوْبُھُمْ
وَاِذَا تُلِیَتْ عَلَیْھِمْ اٰیٰتُہٗ زَادَتْھُمْ اِیْمَانًا وَّعَلٰی رَبِّھِمْ
یَتَوَکَّلُوْنَ ۝ انفال/۲

(۲) یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ وَلَا تَوَلَّوْا
عَنْہُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ۝ انفال/۲۱

(۳) اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَھُمْ لِیَصُدُّوْا
عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ ۝ انفال/۳۶

(۴) یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِیْتُمْ فِئَۃً فَاثْبُتُوْا وَاذْکُرُوا اللّٰہَ
کَثِیْرًا لَّعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ وَاَطِیْعُوا اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ وَلَا
تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْھَبَ رِیْحُکُمْ وَاصْبِرُوْا ط
اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ ۝ انفال/۴۶

(۵) اِنَّمَا یَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰہِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ
وَاَقَامَ الصَّلٰوۃَ وَاٰتَی الزَّکٰوۃَ وَلَمْ یَخْشَ اِلَّا اللّٰہَ ۝ توبہ/۱۸

(۶) یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْمُشْرِکُوْنَ نَجَسٌ فَلَا یَقْرَبُوا
الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِھِمْ ھٰذَا ج وَاِنْ خِفْتُمْ
عَیْلَۃً فَسَوْفَ یُغْنِیْکُمُ اللّٰہُ مِنْ فَضْلِہٖٓ اِنْ شَآءَ ط
اِنَّ اللّٰہَ عَلِیْمٌ حَکِیْمٌ ۝ توبہ/۲۸

(۷) قَاتِلُوا الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰہِ وَلَا بِالْیَوْمِ الْاٰخِرِ

Marfat.com

وَلَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ

❽ لَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ

توبہ / ۲۹

❾ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝

انعام / ۹۱

۳- پچھلے اسباق کے اندر يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا جن آیتوں میں ہے اُن آیتوں کا ترجمہ کیجیے۔

۴- پچھلے اسباق کے اندر يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ جن آیتوں میں ہے اُن کا ترجمہ کیجیے۔

۵- پچھلے اسباق کے اندر تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ جن آیتوں میں ہے اُن کا ترجمہ کیجیے۔

الدرس الثالث عشر

نئے الفاظ کے معانی۔

يَكْنِزُوْنَ	جمع کر کے رکھتے ہیں	رِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ	اللہ کی خوشنودی
ذَهَبٌ	سونا	اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا	کہ دعائے مغفرت کریں
فِضَّةٌ	چاندی	وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى	اگرچہ وہ ان کے رشتہ دار ہوں
لَا يُنْفِقُوْنَهَا	انھیں خرچ نہیں کرتے	مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ	اس کے بعد کہ واضح ہوگیا اُن پر
بَشِّرْهُمْ	انھیں مژدہ سنا دیجیے	اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ	کہ وہ دوزخی ہیں
وَعَدَ اللّٰهُ	اللہ نے وعدہ فرمایا ہے		
مَسٰكِنَ طَيِّبَةً	پاکیزہ رہائش گاہوں کا		

Marfat.com

كُوْنُوْا — رہو۔ ہو جاؤ
ضِيَاءً — جگمگاتا
نُوْرًا — چمکتا
وَقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ — اور مقرر کیئے ان کے لئے منزلیں
لِتَعْلَمُوْا — تاکہ تم جان سکو
عَدَدَ السِّنِيْنَ — سالوں کی گنتی
يُفَصِّلُ — کھول کر بیان کرتا ہے

مَوْعِظَةٌ — نصیحت
اَرَاَيْتُمْ — ذرا بتاؤ تو
مَا اَنْزَلَ — جو اتارا
فَجَعَلْتُمْ — تم نے ٹھہرا لئے
آللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ — کیا اللہ نے تمہیں اس کی اجازت دی ہے
اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ — یا اللہ پر بہتان باندھتے ہو۔

آیاتِ کریمہ

(۱) وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۔ توبہ/۳۴

(۲) وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ توبہ/۷۲

(۳) مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ كَانُوْا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۔ توبہ/۱۱۳

(۴) يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ۔ توبہ/۱۱۹

(۵) هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ؕ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۔ یونس/۵

Marfat.com

۶ یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْکُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَ
شِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ وَھُدًی وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ۝ یونس/۵۷

۷ قُلْ اَرَءَیْتُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰہُ لَکُمْ مِّنْ رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ
مِّنْهُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا ؕ قُلْ آٰللّٰہُ اَذِنَ لَکُمْ اَمْ عَلَی اللّٰہِ
تَفْتَرُوْنَ ۝
یونس/۵۹

تمرینات

۱- عربی میں ترجمہ کیجئے ـــ یعنی ہر ترجمہ کے اوپر اس کی عربی آیت لکھ دیجئے۔

۱ اور جو لوگ سونا اور چاندی اپنے پاس جمع کر کے رکھتے ہیں اور اُسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے آپ انھیں مژدہ سنا دیجئے دردناک عذاب کا۔

۲ اللہ نے مومنین و مومنات سے ایسے باغوں کا وعدہ فرمایا ہے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے (اور وعدہ فرمایا ہے) جنّاتِ عدن میں پاکیزہ رہائش گاہوں کا بھی۔ اور سب سے بڑھ کر (نعمت) تو اللہ کی خوشنودی ہے اور یہی سب سے بڑی مراد ہے۔

۳ نبی اور اہلِ ایمان کے لائق نہیں کہ وہ مشرکین کے لئے دعائے مغفرت کریں اگرچہ وہ رشتہ دار ہوں ان پر یہ حقیقت واضح ہو جانے کے بعد کہ وہ دوزخی ہیں۔

۴ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سچّوں کے ساتھ رہو۔

۵ (اللہ) وہی ہے جس نے سورج کو جگمگاتا اور چاند کو چمکتا بنایا اور اس کے لئے منزلیں ٹھہرائیں تاکہ تم برسوں کی گنتی اور حساب معلوم کر سکو۔ انھیں نہیں پیدا اللہ نے لیکن حق کے ساتھ۔ وہ اپنی نشانیاں کھول کھول کر بیان کرتا ہے

Marfat.com

علم والوں کے لئے۔

۶ اے لوگو! تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آگئی۔ اور شفا دلوں کی ہر بیماری کے لئے اور ہدایت ورحمت اہل ایمان کے لئے۔

۷ آپ اُن سے فرماؤ کہ ذرا بتاؤ تو جو رزق اللہ نے تم پر اتارا ہے اس میں سے بعض کو تم نے حرام ٹھہرالیا اور بعض کو حلال! آپ فرماؤ کہ کیا اللہ نے تمہیں اس کی اجازت دی ہے یا اللہ پر بہتان باندھ رہے ہو۔

۲۔ اردو میں ترجمہ کیجئے

۱ وَعَدَ اللّٰہُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا وَمَسٰكِنَ طَیِّبَةً فِیْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰہِ اَكْبَرُ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ۝ توبہ /۷۲

۲ وَالَّذِیْنَ یَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا یُنْفِقُوْنَهَا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِیْمٍ ۝

۳ مَا كَانَ لِلنَّبِیِّ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْ یَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِیْنَ وَلَوْ كَانُوْۤا اُولِیْ قُرْبٰی مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَیَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِیْمِ ۝ توبہ /۱۱۳

۴ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ ۝ توبہ /۱۱۹

۵ هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِیَآءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِیْنَ وَالْحِسَابَ ؕ مَا خَلَقَ اللّٰہُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ یُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ۝ یونس /۵

Marfat.com

۶ يٰاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاۤءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ
شِفَاۤءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ يونس/۵۷

۷ قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّا اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ رِّزْقٍ
فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا ؕ قُلْ آٰللّٰهُ اَذِنَ
لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ۝ يونس/۵۹

۸ قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ؕ قَالَ اَنَا
خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ۝ انعام/۱۶۲

۹ قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ؕ لَمَنْ تَبِعَكَ
مِنْهُمْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ اعراف/۱۱۸

۳- پچھلے اسباق میں سے ترجمہ کے ساتھ تین ایسی آیتیں لکھئے جن میں ایمان اور عمل صالح کا ذکر ہے۔

۴- پچھلے اسباق میں ایسی پانچ آیتیں لکھئے جن سے ثابت ہوتا ہے کہ اللہ سب کا خالق ہے۔

۵- پچھلے اسباق میں سے ایسی پانچ آیتیں لکھئے جن سے ثابت ہوتا ہے کہ اللہ سب کا رب ہے۔

الدرس الرابع عشر

نئے الفاظ کے معانی

اَلَا خبردار - سنو غور سے	اَخْبَتُوْا اِلٰى رَبِّهِمْ رجوع کیا اپنے رب کی طرف - عاجزی کرتے رہے اپنے رب کے حضور میں -
بُشْرٰى خوشخبری - مژدہ	

قِيْلَ حکم دیا گیا

اِبْلَعِيْ نگل جا

اَقْلِعِيْ تھم جا

غِيْضَ الْمَاءُ پانی خشک ہوگیا

قُضِيَ الْاَمْرُ کام تمام ہوا

اِسْتَوَتْ ٹھہر گئی

عَلَى الْجُوْدِيِّ جودی پہاڑ پر

بُعْدًا دوری ہو

نَادٰى پکارا

اِنَّ ابْنِيْ مِنْ اَهْلِيْ بیشک میرا بیٹا گھر والا ہے

اَلْحَقُّ سچا

اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ سب سے بڑھ کر حاکم

لَيْسَ نہیں ہے

مِنْ اَهْلِكَ تیرے اہل میں سے۔ تیرے گھر والوں میں سے

غَيْرُ صَالِحٍ برا۔ خراب

مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ہے

هُوَ اَنْشَاَكُمْ اس نے تمہیں پیدا کیا

مِنَ الْاَرْضِ مٹی سے

اِسْتَعْمَرَكُمْ تمہیں آباد کیا

ثُمَّ تُوْبُوْا اِلَيْهِ پھر اس کی طرف رجوع کرو

مُجِيْبٌ دعا قبول کرنے والا

لِاَبِيْهِ اپنے باپ سے

اِنِّيْ رَاَيْتُ بیشک میں نے دیکھا ہے

اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا گیارہ ستاروں کو

رَاَيْتُهُمْ انہیں دیکھا ہے

لِيْ سٰجِدِيْنَ کہ وہ میرے سامنے سجدہ ریز ہیں

يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ اے زنداں کے ساتھیو!

ءَاَرْبَابٌ کیا بہت سے خدا

مُتَفَرِّقُوْنَ جدا جدا

اَمْ یا

اِجْعَلْنِيْ مجھے امین بنا دے۔ مجھے نگراں مقرر کردے۔

عَلٰى خَزَآئِنِ الْاَرْضِ زمین کے خزانوں پر

Marfat.com

آیاتِ کریمہ

۱ اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِى الْاٰخِرَةِ ۭ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ یونس/۶۴

۲ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ ھود/۲۳

۳ وَقِيْلَ يٰٓاَرْضُ ابْلَعِيْ مَاۗءَكِ وَيٰسَمَاۗءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَاۗءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَي الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ ھود/۴۴

۴ وَنَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ ... اِنَّ ابْنِيْ مِنْ اَهْلِيْ وَاِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ۝ قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۝ ھود/۴۶

۵ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ۭ اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ۝ ھود/۶۱

۶ اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ اِنِّىْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ۝ یوسف/۴

۷ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ یوسف/۳۹

Marfat.com

۸ قَالَ اجْعَلْنِي عَلٰى خَزَائِنِ الْاَرْضِ ج اِنِّي حَفِيْظٌ عَلِيْمٌ ٥ ط ________ یوسف/۵۵

تمرینات

ا- عربی میں ترجمہ کیجیے

۱ خبردار ہو کر سن لو! کہ اولیاء اللہ کو نہ کوئی خوف ہے اور نہ کچھ غم۔ یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اور اللہ سے ڈرتے رہے۔ ان کے لئے خوشخبری ہے دنیوی زندگی میں بھی، اور اُخروی زندگی میں بھی اللہ کی باتوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہو سکتی یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔

۲ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور اچھے عمل کئے اور اپنے رب کی طرف رجوع کیا وہ جنت والے ہیں۔ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

۳ اور حکم دیا گیا کہ اے زمین اپنا پانی نگل لے اور اے آسمان تھم جا، اور پانی (زمین میں) خشک کر دیا گیا اور کام تمام ہوا اور کشتی جودی پہاڑ پر ٹھہر گئی اور فرمایا گیا دور ہوں ظلم کرنے والے۔

۴ اور پکارا نوح نے اپنے رب کو کہ اے میرے پروردگار میرا بیٹا بھی تو گھر والا ہے اور یقیناً تیرا وعدہ سچا ہے اور تو سب سے بڑھ کر حاکم ہے، فرمایا اے نوح وہ تیرے گھر والوں میں نہیں ہے، اس کے کام (رحم کے) لائق نہیں ہیں۔

۵ فرمایا اے میری قوم اللہ کی عبادت کرو کہ اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں ہے۔ اس نے پیدا کیا تمہیں مٹی سے اور تمہیں آباد کیا زمین میں تو اس سے مغفرت طلب کرو اور اس کی طرف رجوع کرو۔ بیشک میرا رب قریب ہے

Marfat.com

دعا سننے والا ہے۔

۶ جب یوسف نے اپنے باپ سے کہا کہ اے پدر بزرگوار میں نے (خواب میں) گیارہ ستاروں اور چاند سورج کو دیکھا ہے۔ میں نے انھیں دیکھا ہے کہ وہ میرے آگے سجدہ ریز ہیں۔

۷ اے زنداں کے ساتھیو! (بتاؤ) کیا جدا جدا کئی خدا بہتر ہیں یا ایک اللہ جو سب پر غالب ہے؟

۸ یوسف نے (عزیز مصر سے) فرمایا کہ مجھے زمین کے خزانوں پر نگراں مقرر کردے بیشک میں حفاظت کرنے والا صاحبِ علم ہوں۔

۹ اللہ نے مومن مردوں اور عورتوں سے ایسے باغوں کا وعدہ فرمایا ہے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور جنات عدن میں پاکیزہ رہائش گاہوں کا بھی (ان سے وعدہ ہے) اللہ کی خوشنودی سب سے بڑی (نعمت) ہے۔ یہی ہے سب سے بڑی مراد پانا۔

۲۔ اردو میں ترجمہ کیجئے

۱ اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ یونس /۶۴

۲ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَخْبَتُوْا اِلٰى رَبِّهِمْ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ ھود /۲۳

۳ وَقِيْلَ يٰاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ

Marfat.com

وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ
الظّٰلِمِيْنَ ۝ ———————— ھود/۴۴

۴ نَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ يٰرَبِّ اِنَّ ابْنِيْ مِنْ اَهْلِيْ وَاِنَّ وَعْدَكَ
الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ۝ قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ
مِنْ اَهْلِكَ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ۝ ھود/۴۴

۵ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ط
هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا
فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ط اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ
مُّجِيْبٌ ۝ ھود/۶۱

۶ اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ
عَشَرَ كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ۝ یوسف/۴

۷ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ
الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝ یوسف/۳۹

۸ قَالَ اجْعَلْنِيْ عَلٰى خَزَآئِنِ الْاَرْضِ ج اِنِّيْ حَفِيْظٌ عَلِيْمٌ ۝ یوسف/۵۵

۹ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا
يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ج وَ
اِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖٓ
اِنْ شَآءَ ط اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝

۳- پچھلے اسباق میں اُن آیتوں کو تلاش کر کے لکھئے جن میں خدا کی توحید کا
کا بیان ہے۔

Marfat.com

۴۔ پچھلے اسباق میں ان آیتوں کو تلاش کر کے لکھئے جن میں پچھلی امتوں پر خدا کے عذاب کا ذکر ہے۔

۵۔ پچھلے اسباق میں ان آیتوں کو تلاش کر کے لکھئے جن میں حبیبِ کبریا، رحمتِ کونین صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکرِ پاک ہے۔

الدرس الخامس عشر

نئے الفاظ کے معانی۔

اِذْهَبُوْا بِقَمِیْصِیْ — میرا یہ کرتہ لیجاؤ

هٰذَا فَأَلْقُوْهُ — اسے ڈال دینا

عَلٰی وَجْهِ أَبِیْ — میرے باپ کے چہرے پر

یَأْتِ بَصِیْرًا — ان کی آنکھیں روشن ہو جائیں گی۔

وَأْتُوْنِیْ بِأَهْلِكُمْ أَجْمَعِیْنَ ۵ — اور میرے پاس لاؤ اپنے سارے گھروالوں کو

لَمَّا فَصَلَتْ — جب روانہ ہوا

اَلْعِیْرُ — قافلہ

اِنِّیْ لَأَجِدُ — بیشک میں محسوس کرتا ہوں

رِیْحَ یُوْسُفَ — یوسف کی خوشبو

لَوْلَا أَنْ تُفَنِّدُوْنِ — اگر مجھے یہ نہ کہو کہ سٹھیا گیا ہے

فَلَمَّا أَنْ جَاءَ — تو جب آیا

اَلْبَشِیْرُ — خوشخبری دینے والا۔ مژدہ رساں

أَلْقٰىهُ — ڈال دیا اسے

فَارْتَدَّ بَصِیْرًا — تو فوراً ان کی بینائی پلٹ آئی

أَلَمْ أَقُلْ لَّكُمْ — کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا

اِنِّیْ أَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ — کہ میں جانتا ہوں اللہ کی طرف سے وہ باتیں

مَا لَا تَعْلَمُوْنَ — جنھیں تم نہیں جانتے

اِنَّا كُنَّا خٰطِئِیْنَ — بیشک ہم خطاوار ہیں

أَلَمْ تَرَ — کیا تونے نہیں دیکھا اے مخاطب

اِنْ یَّشَأْ یُذْهِبْكُمْ — اگر وہ چاہے تو تمہیں فنا کردے

وَیَأْتِ بِخَلْقٍ جَدِیْدٍ — اور تمہاری جگہ پر نئی مخلوق لائے

Marfat.com

بِعَزِیۡزٍ — دشوار

سَخَّرَ لَکُمُ الۡفُلۡکَ — اللہ نے مسخر کر دیا ہے تمہارے لئے کشتیوں کو

لِتَجۡرِیَ فِی الۡبَحۡرِ — تاکہ وہ چلیں سمندر میں

دَآئِبَیۡنِ — وہ برابر حرکت میں ہیں چل رہے ہیں۔

لَوۡ یُؤَاخِذُ — اگر گرفت فرماتا

بِظُلۡمِہِمۡ — ان کے ظلم و سرکشی پر

مَا تَرَکَ عَلَیۡہَا — تو نہیں باقی چھوڑتا زمین پر

دَآبَّۃٍ — کوئی جاندار چیز

یُؤَخِّرُہُمۡ — انھیں مہلت دیتا ہے

اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی — ایک مقررہ مدت تک

اِذَا جَآءَ اَجَلُہُمۡ — جب ان کا وقت آجائے گا۔

لَا یَسۡتَاۡخِرُوۡنَ سَاعَۃً — تو نہ ایک گھڑی پیچھے ہٹیں گے۔

وَلَا یَسۡتَقۡدِمُوۡنَ — اور نہ ایک گھڑی آگے بڑھیں گے۔

آیات کریمہ

١ اِذۡهَبُوۡا بِقَمِيۡصِىۡ هٰذَا فَاَلۡقُوۡهُ عَلٰى وَجۡهِ اَبِىۡ يَاۡتِ بَصِيۡرًا ۚ وَاۡتُوۡنِىۡ بِاَهۡلِكُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ۝ وَلَمَّا فَصَلَتِ الۡعِيۡرُ قَالَ اَبُوۡهُمۡ اِنِّىۡ لَاَجِدُ رِيۡحَ يُوۡسُفَ لَوۡلَاۤ اَنۡ تُفَنِّدُوۡنِ ۝ یوسف/۹۴

٢ فَلَمَّاۤ اَنۡ جَآءَ الۡبَشِيۡرُ اَلۡقٰىهُ عَلٰى وَجۡهِهٖ فَارۡتَدَّ بَصِيۡرًا ۚ قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ لَّكُمۡ اِنِّىۡۤ اَعۡلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ۝ قَالُوۡا يٰۤاَبَانَا اسۡتَغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوۡبَنَاۤ اِنَّا كُنَّا خٰطِئِيۡنَ ۝ یوسف/۹۷

٣ وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ رَّسُوۡلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوۡمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمۡ ؕ فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنۡ يَّشَآءُ وَيَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ۝ ابراہیم/۴

٤ اَللّٰهُ الَّذِىۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَاَنۡزَلَ

Marfat.com

مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ ج وَسَخَّرَ
لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ وَسَخَّرَ لَكُمُ
الْاَنْهٰرَ وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَائِبَيْنِ ٥ ابراہیم/٣٣

٥ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ط
اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ وَمَا
ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ٥ ابراہیم/٢٠

٦ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَا تَرَكَ عَلَيْهَا
مِنْ دَابَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰى اَجَلٍ مُّسَمًّى ج فَاِذَا جَاءَ
اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ٥ النمل/٦١

٢- عربی میں ترجمہ کیجیے ـــ یعنی ہر ترجمہ کے اوپر اس کی عربی آیت لکھ دیجئے۔

١ (یوسف نے اپنے بھائیوں سے فرمایا) میرا یہ کرتہ لے جاؤ اور میرے باپ کے چہرے پر ڈال دینا ان کی آنکھیں روشن ہو جائیں گی اور (واپسی میں) اپنے سارے گھر والوں کو میرے پاس لانا۔ اور جب روانہ ہوا قافلہ مصر سے تو ان کے باپ نے فرمایا کہ بیشک میں یوسف کی خوشبو محسوس کر رہا ہوں اگر تم مجھے یہ نہ کہو کہ سٹھیا گیا ہے۔

٢ تو جب خوشخبری سنانے والا (یعقوب کے پاس) آیا اور کرتہ ان کے چہرے پر ڈالا تو فوراً ان کی بینائی پلٹ آئی اور انھوں نے (اپنے بیٹوں سے) فرمایا کہ کیا میں تم سے نہیں کہتا تھا کہ میں اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جنھیں تم نہیں جانتے۔ وہ کہنے لگے کہ اے میرے باپ آپ خدا سے ہمارے گناہوں کی معافی مانگیے۔ بیشک ہم خطاوار ہیں۔

Marfat.com

۳ اور نہیں بھیجا ہم نے کسی رسول کو لیکن اس کی قوم ہی کی زبان میں کہ وہ انھیں ہر بات صاف صاف بتائے۔ پھر اللہ جسے چاہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہے ہدایت دیتا ہے اور وہ عزت والا ہے حکمت والا ہے۔

۴ کیا (اے مخاطب) تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے پیدا کیا آسمان اور زمین کو حق کے ساتھ۔ اگر وہ چاہے تو تمہیں فنا کر دے اور تمہاری جگہ پر نئی مخلوق لائے اور یہ اللہ پر کچھ دشوار نہیں۔

۵ وہی اللہ ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمینوں کو اور آسمان سے پانی اتارا۔ جس کے ذریعے تمہارے رزق کے لئے پھل پیدا کئے اور مسخر کر دیا تمہارے لئے کشتیوں کو تاکہ وہ اللہ کے حکم سے سمندر میں چلیں اور مسخر کر دیا تمہارے لئے ندیوں کو اور مسخر کر دیا تمہارے لئے سورج اور چاند کو جو برابر حرکت میں ہیں۔

۶ اگر اللہ لوگوں کی گرفت کرتا اُن کے ہر ظلم و سرکشی پر تو زمین پر کوئی جاندار چیز باقی نہ چھوڑتا لیکن وہ ایک مقررہ مدت تک انھیں مہلت دیتا ہے جب ان کا وقت آجائے گا تو نہ وہ ایک گھڑی پیچھے ہٹیں گے اور نہ ایک گھڑی آگے بڑھیں گے۔

۷ اے زنداں کے ساتھیو! بتاؤ! کیا جدا جدا کئی خدا بہتر ہیں یا ایک اللہ جو سب پر غالب ہے۔

۸ اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ رہو۔

۲- اردو میں ترجمہ کیجئے۔

۱ اَلَآ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْہِمْ وَلَا ھُمْ

Marfat.com

يَحْزَنُوْنَ ۝ اَلَّذِيْنَ آمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝ لَهُمُ
الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ لَا تَبْدِيْلَ
لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ط ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝ يونس/۶۴

۲ اِنَّ الَّذِيْنَ آمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَخْبَتُوْا اِلٰى
رَبِّهِمْ لا اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيْهَا
خٰلِدُوْنَ ۝ هود/۲۳

۳ وَقِيْلَ يٰاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ
الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَ
قِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ هود/۴۴

۴ وَنَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِيْ مِنْ اَهْلِيْ
وَاِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ۝ قَالَ
يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ ط هود/۴۶

۵ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ط
هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا
فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْا اِلَيْهِ ط اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ
مُّجِيْبٌ ۝ هود/۶۱

۶ اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ
عَشَرَ كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ
لِيْ سٰجِدِيْنَ ۝ يوسف/۴

۷ اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ

Marfat.com

يَأْتِ بَصِيرًا ۚ وَأْتُونِي بِأَهْلِكُمْ أَجْمَعِينَ ۝ وَلَمَّا
فُصِلَتِ الْعِيرُ قَالَ أَبُوهُمْ إِنِّي لَأَجِدُ رِيحَ يُوسُفَ
لَوْلَا أَنْ تُفَنِّدُونِ ۝

يوسف/۹۴

۸ فَلَمَّا أَنْ جَاءَ الْبَشِيرُ أَلْقَاهُ عَلَىٰ وَجْهِهِ فَارْتَدَّ
بَصِيرًا ۖ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَكُمْ إِنِّي أَعْلَمُ مِنَ اللَّهِ مَا لَا
تَعْلَمُونَ ۝ قَالُوا يَا أَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا إِنَّا كُنَّا
خَاطِئِينَ ۝

يوسف/۹۷

۹ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللَّهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَا تَرَكَ عَلَيْهَا
مِنْ دَابَّةٍ وَلَٰكِنْ يُؤَخِّرُهُمْ إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى ۖ
فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً ۖ وَلَا
يَسْتَقْدِمُونَ ۝

۳- ان ساری آیتوں کو ترجمہ کے ساتھ لکھیئے جن میں إِنَّا - إِنِّي - إِنَّ - إِنَّهُ آیا ہے۔

۴- بتائیے سارے پچھلے اسباق میں قَالَ - قَالُوا - قُلْ اور قُلْنَا کتنی آیتوں میں ہے۔

۵- جن آیتوں میں خدا سے ڈرنے کا ذکر ہے اُن کا ترجمہ لکھیئے۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العلمین ۝ افضل الصلوات واکمل التسلیمات علیٰ خاتم المرسلین ۝ امام النبیین سیدنا محمد وآلہ و صحبہ وحزبہ علیہم اجمعین الیٰ یوم الدین ۝

مصباح القرآن کا یہ حصہ ہے۔ اس حصے میں توحید ورسالت سے متعلق عقائد کی تفصیلی بحث ہے۔ ایک مربوط ذہنی اور فکری ترتیب کیساتھ درس قرآن کا سلسلہ دراصل اسی حصے سے شروع ہوتا ہے۔ موجودہ عہد کے ذہن کو سامنے رکھتے ہوئے میں نے عقائد کی بحث میں ایک جدید علم کلام کی بنیاد ڈالی ہے۔ اسلوب بیان اور طرز استدلال بھی وقت کے تقاضوں سے ہم آہنگ ہے۔

وجود باری، نظام ربوبیت، دلائل توحید، صفات کی بحث، اور رسالت محمدی کے عقلی ثبوت پر میرا تشریحی نوٹ توجہ سے پڑھنے کے قابل ہے۔ میں نے اسلام کے ان بنیادی عقائد کو الفاظ وبیان کی شگفتگی اور دلیل کی قوتوں کے ساتھ دماغوں میں اتارنے کی بھرپور کوشش کی ہے۔

منصب رسالت کی عظمتوں کو واضح کرنے کے لئے میں نے بہت سارے

Marfat.com

نئے نئے عنوانات قائم کئے ہیں اور ہر عنوان کو دس دس آیتوں سے مزین اور مدلل کیا ہے تاکہ ہر صاحب ایمان پر یہ حقیقت مہر نیمروز کی طرح روشن ہو جائے کہ صاحبِ قرآن کی رفعت و منزلت خود قرآن کی نظر میں کیا ہے ۔ دل کے بیماروں کیلئے میرے نزدیک اس سے زیادہ موثر کوئی علاج نہیں ہے کہ انھیں کلام الٰہی کے آئینے میں منصب رسالت کے جلوؤں کی زیارت کرائی جائے ۔ جس دن یہ نکتہ ان کے حلق کے نیچے اتر جائے گا کہ بھیجے ہوئے کی عظمت سے بھیجنے والے کی عظمت کا پتہ چلتا ہے ، وہ دن ان کے غسل صحت کا نہایت مبارک و مسعود دن ہوگا ۔

اس کتاب میں بھی ہر سبق کے شروع میں نیچے لکھی ہوئی آیتوں کے اندر استعمال ہونے والے الفاظ کے معانی لکھے گئے ہیں تاکہ آیت کا ترجمہ کرنے میں آسانی ہو ۔ پھر اس کے بعد اردو میں ان آیتوں کا نہایت سلیس اور شگفتہ پیرائے میں ترجمہ بھی درج کر دیا گیا ہے تاکہ مفرد الفاظ کی مدد سے آیتوں کے ترجمے میں اگر کوئی دقت پیش آئے تو اردو ترجمے سے اسے حل کر لیا جائے ۔

دماغ کی ایمانی اور فکری حس بیدار کرنے کے لئے ہر سبق کے اخیر میں تمرینات کے نام سے مشقی سوالات کا بھی سلسلہ ہے ۔ یہ سلسلہ صرف طلبہ ہی کیلئے مفید نہیں ہے بلکہ جسے بھی ترجمۂ قرآن کے مطالعہ سے والہانہ شغف ہے وہ بھی اس سے فائدہ اٹھا سکتا ہے ۔ سوالوں کے ذریعہ میں نے قاری کے ذہن و فکر کو قرآن کی ان حکمتوں ، کی طرف متوجہ کیا ہے جو آیات کے پس منظر میں

Marfat.com

جھلکتی ہیں۔

انسانی زندگی سے متعلق بیشمار موضوعات پر قرآن حکیم کی جو تعلیمات و ہدایات تیس پاروں میں بکھری ہوئی ہیں میں انھیں الگ الگ عنوانات کے تحت ایک جگہ جمع کر رہا ہوں جنھیں انشاء اللہ آپ مصباح القرآن کے آنیوالے حصوں میں پڑھیں گے۔ ان میں ایمان بالغیب قرآن کی دعوت کا بنیادی موضوع ہے۔ بنیادی موضوع اس لئے ہے کہ اسی پر دین کا سارا ایوان کھڑا ہے۔ بغیر دیکھے کسی چیز کو ماننا اور دیکھنے سے زیادہ ماننا آسان چیز نہیں ہے۔ لیکن قرآن نے اَن دیکھی چیزوں کو دلیل کی قوتوں سے اتنا واضح کر دیا ہے کہ وہ پیکر محسوس میں انسان کو نظر آنے لگتی ہیں اور دل میں اس کا یقین مشاہدہ سے بھی بڑھ کر پیدا ہو جاتا ہے۔ اس موضوع پر قرآنی دلائل کا مطالعہ کرنے کے بعد انسان حیرت میں پڑ جاتا ہے کہ کس کس رنگ سے وہ عالم غیب کے حقائق کو دلوں میں اتارتا ہے۔

عقیدۂ آخرت

عقیدۂ آخرت، اور تاریخ انبیاء بھی ایمان بالغیب ہی کے ثمرات ہیں۔ اسلام میں عقیدۂ آخرت کی اہمیت اس لئے ہے کہ یہی عقیدہ دین کی طرف بے لگام زندگیوں کا رخ موڑتا ہے اور دلوں میں اپنے اعمال کی جوابدہی کا احساس پیدا کرتا ہے۔ بازپرس ہی کا خوف انسان کو نفس کی شرارتوں اور شیطان کی فریب کاریوں سے محفوظ رکھتا ہے۔

Marfat.com

یہ عقیدہ بھی انسان کے حلق کے نیچے آسانی سے نہیں اتر سکتا کہ مرنے کے بعد جب کہ وہ مٹی ہو جائے گا پھر اسے دوبارہ زندگی ملے گی اور اپنے اعمال کی جوابدہی کیلئے اسے کشاں کشاں خدا کی عدالت میں لایا جائے گا۔ لیکن قرآن حکیم نے دلیل کی قوتوں سے اس عقیدے کو بھی انسانی عقل و فہم کی سطح سے اتنا قریب کر دیا ہے کہ اسے قبول کرتے ہوئے عقل کو ذرا بھی استعجاب نہیں ہوتا۔

تاریخ انبیاء

قرآن میں تاریخ انبیاء کا حصہ بھی بہت سی حکمتوں پر مبنی ہے۔ یہی حصہ مختلف عہد کے انسانوں کے مزاج، ان کی عادات و اطوار، ان کے انداز فکر، اور ان کے جذبات و احساسات سے ہمیں روشناس کراتا ہے۔ اسی حصے کا مطالعہ کرتے ہوئے ہم معذّب قوموں پر خداوند قہار و جبار کے غضب و جلال کا لرزتے ہوئے مشاہدہ کرتے ہیں۔

کبھی یہ ہولناک منظر دیکھتے ہیں کہ سرکش انسانوں پر آسمان سے پتھر برس رہے ہیں۔ کبھی انسانوں کا چہرہ بندروں کی شکل میں مسخ ہوتے ہوئے دیکھتے ہیں کبھی خس و خاشاک کی طرح آبادیوں کو اڑا لیجانے والی آندھیوں کا مشاہدہ کرتے ہیں۔ کبھی انسانوں کو ہلاک کر دینے والی اور پہاڑوں کا کلیجہ دہلا دینے والی چیخ سنتے ہیں۔ کبھی یہ لرزا دینے والا منظر بھی آنکھوں سے دیکھتے ہیں کہ انسانی آبادی کا ایک خطہ آسمان پر اٹھا کر کس طرح پلٹ دیا گیا۔ کبھی پورے کرۂ ارض کو پانی کے امنڈتے ہوئے سیلاب میں ڈوبا ہوا دیکھتے ہیں۔

اور کبھی رحمت و کرم کا یہ حیرت انگیز منظر بھی دیکھتے ہیں کہ عذاب اتارنے والا

Marfat.com

اب منّ و سلویٰ کی صورت میں اپنی نعمتوں کا خوان اتار رہا ہے۔ غرض تاریخ انبیاء کا مطالعہ کرتے ہوئے ہم خداوند ذوالجلال کی ان صفات کے مظاہر کا ماتھے کی آنکھوں سے مشاہدہ کرتے ہیں جن پر قرآن ہمیں ایمان بالغیب کی دعوت دیتا ہے تاریخ انبیاء ہی کے مطالعہ سے ہمیں دین کی وحدت اور دعوت توحید کے تسلسل کا سراغ بھی ملتا ہے۔ اور پورے وثوق ویقین کے ساتھ ہم یہ نتیجہ اخذ کرتے ہیں کہ مکے کے جبل فاران سے جس کلمۂ حق کی آواز سارے جہان میں پھیلی وہ کوئی نئی دعوت نہیں ہے بلکہ اُسی سلسلے کی آخری کڑی ہے جو حضرت آدم علیہ السلام سے شروع ہو کر حضرت عیسیٰ مسیح علیہ السلام تک پہنچتا ہے۔

اس سے بڑھکر دین کی وحدت اور کلمۂ حق کی یکسانیت کی دلیل اور کیا ہوگی کہ قرآن ہمیں جس طرح خاتم پیغمبراں محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت و رسالت پر ایمان لانے کی دعوت دیتا ہے بالکل اسی طرح وہ ان سارے انبیاء و مرسلین کی نبوتوں اور رسالتوں پر بھی ہم سے ایمان لانے کا مطالبہ کرتا ہے جو خاتم پیغمبراں صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے گزر چکے ہیں۔ اور جس طرح مسلمان ہونے کے لئے قرآن پر ایمان لانا ضروری ہے اسی طرح توریت، زبور اور انجیل پر بھی ایمان لانا ضروری ہے۔

خداوند ذوالجلال نے توفیق بخشی تو مصباح القرآن کے آنے والے حصوں میں ہم ایمان بالغیب، عقیدۂ آخرت، اور تاریخ انبیاء کے موضوعات پر قرآن کے دلائل، اس کی فکر انگیز دعوت اور اس کے معجزانہ پیرائیہ بیان کا

Marfat.com

تفصیل کے ساتھ جائزہ لیں گے۔

پیش لفظ کی آخری سطریں لکھتے ہوئے میں مدارس اہل سنت کے منتظمین واساتذہ، اور دردمند علمائے کرام سے التماس کرتا ہوں کہ مصباح القرآن کے ذریعہ علمی اور فکری سطح پر نئی نسل کے ذہن کو قرآن حکیم سے مربوط کرنے کی جو میں نے حقیر کوشش کی ہے اگر ان کی نظر میں یہ خدمت کچھ بھی افادیت واہمیت کی حامل ہو تو اسے اپنے حلقہائے اثر میں پھیلانے کی سعی مشکور فرمائیں۔

اور میرے حق میں صمیم قلب کے ساتھ دعا فرمائیں کہ اس حقیر خدمت کو مالک بے نیاز قبول فرمائے اور میرے لئے اسے ذخیرۂ آخرت بنائے۔ اور اس مقدس مہم کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے لئے مجھے مزید توفیق بخشے۔

وصلی اللہ علی خیر خلقہ ونور عرشہ سیدنا محمد وآلہ وصحبہ اجمعین الی یوم الدین۔

امیدوار رحمت وکرم

ارشد القادری

دفتر جامعہ حضرت نظام الدین اولیاء

نئی دہلی

ہر چیز کے لئے ایک راستہ ہے اور جنت کا راستہ علم (دین) ہے

شفاء القرآن فاؤنڈیشن

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

درس نمبرا

اللہ ہی سب کا معبود ہے

(تشریحی نوٹ)

کوئی انسان اس حقیقت سے انکار نہیں کر سکتا کہ وہ کبھی پردۂ عدم میں تھا اب عالم وجود میں آیا ہے۔ قرآن کی زبان میں اسی کا نام "تخلیق" ہے۔ اور اس سے بھی انکار ناممکن ہے کہ جس نے اسے وجود بخشا ہے وہی اس کی پرورش بھی کر رہا ہے۔ پرورش کرنے والا اگرچہ آنکھوں سے نظر نہیں آتا لیکن پرورش کا ایک منظم اور مربوط نظام جو کائنات کے ہر گوشے میں پھیلا ہوا ہے وہ کھلی آنکھوں سے نظر آتا ہے اور وہیں سے اس یقین کو روشنی ملتی ہے کہ اس کائنات کا کوئی پروردگار ضرور ہے۔ کیونکہ یہ بات ناممکن ہے کہ پروردگاری تو ہر طرف نظر آ رہی ہو لیکن کوئی پروردگار نہ ہو۔

اسی کے ساتھ یہ ضابطہ، عقل و اخلاق بھی نظر میں رکھئے کہ جو کسی چیز کو وجود بخشتا ہے، اور اس کی پرورش و پرداخت کرتا ہے، حق ملکیت بھی اسی کو حاصل ہوتا ہے اور یہ دعویٰ محتاج ثبوت نہیں ہے کہ جو مالک ہوتا ہے اطاعت کی گردن بھی اسی

Marfat.com

کے آگے جھکتی ہے۔ کیونکہ یہ بدترین قسم کی اخلاقی رذالت ہے کہ مالک کوئی اور ہو اور حکم کسی اور کا مانا جائے۔ دوسرے لفظوں میں اس مفہوم کو یوں سمجھئے کہ تخلیق کے بعد پرورش کا مرحلہ آتا ہے اور پرورش ہی کے نتیجے میں ملکیت کا حق ثابت ہوتا ہے اور جب کسی کیلئے ملکیت کا حق ثابت ہوگیا تو اب یہ بتانے کی ضرورت نہیں ہے کہ حکم کس کا مانا جائے اور اطاعت کی گردن کس کے آگے جھکائی جائے۔

قرآن سے ایک عقلی استدلال

اسی مفہوم کو قرآن حکیم نے سورۂ ناس کے اندر صرف تین لفظوں میں واضح کیا ہے۔ "رَبِّ النَّاس" انسانوں کا پروردگار، "مَلِكِ النَّاس" انسانوں کا بادشاہ اور مالک "اِلٰهِ النَّاس" انسانوں کا معبود۔ یہ نکتہ خاص طور پر یاد رکھنے کے قابل ہے کہ ان تینوں کلمے کی یہ ترتیب صرف آیت ہی کی ترتیب نہیں ہے بلکہ اللہ کے معبود ہونے پر عقلی استدلال کی ترتیب بھی یہی ہے کہ اللہ ہی سب کا خالق و پروردگار ہے اس لئے وہی سب کا مالک بھی ہے۔ اور جب وہی سب کا مالک تو وہی سب کا معبود بھی ہے۔ اور چونکہ اس کے علاوہ اس کائنات میں نہ کوئی دوسرا خالق و پروردگار ہے، نہ کوئی دوسرا مالک ہے، اس لئے کوئی دوسرا معبود بھی نہیں ہے۔ اکیلا وہی عبادت و بندگی کا مستحق ہے۔

یہی وہ دعویٰ مع دلیل ہے جسے پورے قرآن کے اندر مختلف پیرائے میں بیان کیا گیا ہے کہ اللہ ہی سب کا خالق و پروردگار ہے اس لئے وہی سب کا مالک ہے اور جب وہی سب کا مالک ہے تو عبادت و بندگی کا مستحق بھی وہی ہے استدلال کی اسی ترتیب کو آیات قرآنی کے حوالوں سے اس کتاب کے

Marfat.com

اندر مختلف اسباق میں پیش کیا گیا ہے۔ اب قرآن فہمی کی نیت سے اللہ کا نام لیکر آگے بڑھئے اور آنے والے اسباق کا مطالعہ کیجئے۔

نئے الفاظ کے معانی

قَيُّومُ ــــ قائم رکھنے والا
لَا تَأْخُذُهٗ ــ نہیں آتی ہے اسے
سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ــ اونگھ اور نہ نیند
لَا تَجْعَلْ ــ مت ٹھہرا۔ مت بنا
مُنْذِرٌ ــ ڈرانے والا (خدا کے غضب سے)
اَلْوَاحِدُ ــ اکیلا۔ ایک
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ــ آسمانوں اور زمین کا مالک
وَمَا بَيْنَهُمَا ــ اور جو کچھ ان کے درمیان ہے۔
اَلْغَيْبُ ــ چھپا ہوا۔ پوشیدہ
اَلشَّهَادَةُ ــ ظاہر

اَلْعَزِيْزُ ــ عزت والا۔ غالب
حَكِيْمُ ــ حکمت والا
ثَالِثُ ــ تیسرا
ثَلٰثَةٌ ــ تین
يَرْجُوْ ــ امید رکھتا ہے
لِقَاءُ ــ ملاقات۔ ملنا۔ ملنے
وَلَا يُشْرِكُ ــ اور شریک نہ کرے
بِعِبَادَةِ رَبِّهٖ اَحَدًا ــ اپنے رب کی بندگی میں کسی کو۔
اِلٰهٌ ــ معبود
فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا ــ تو چاہیئے کہ وہ نیک عمل کرے۔

Marfat.com

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

(۱) وَاِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَالرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝ بقر/۱۶۳

(۲) لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ج لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ ط لَہٗ
مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ط بقر/۲۵۵

(۳) اِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ ط نمل/۲۲

(۴) لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰہِ اِلٰھًا آخَرَ ط بنی اسرائیل/۲۳

(۵) ھُوَالَّذِیْ فِی السَّمَآءِ اِلٰہٌ وَّفِی الْاَرْضِ اِلٰہٌ وَھُوَ الْعَلِیْمُ
الْحَکِیْمُ ۝ زخرف/۸۴

(۶) ھُوَاللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ
ھُوَالرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝ حشر/۲۳

(۷) وَمَا مِنْ اِلٰہٍ اِلَّا اللّٰہُ ط وَاِنَّ اللّٰہَ لَھُوَالْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۝ آل عمران/۶۲

(۸) لَقَدْ کَفَرَالَّذِیْنَ قَالُوْا اِنَّ اللّٰہَ ثَالِثُ ثَلٰثَۃٍ وَّمَا مِنْ اِلٰہٍ
اِلَّا اِلٰہٌ وَّاحِدٌ ۝ مائدہ/۷۲

(۹) اِنَّمَا اِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ فَمَنْ کَانَ یَرْجُوْ لِقَآءَ رَبِّہٖ
فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا یُشْرِکْ بِعِبَادَۃِ رَبِّہٖ اَحَدًا ۝
کہف/۱۱۰

(۱۰) اِنَّمَا اللّٰہُ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ ۝ نساء/۱۷۱

Marfat.com

اردو ترجمہ

(۱) اور تمہارا معبود ایک معبود ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں مگر وہی۔ بڑی رحمت والا نہایت مہربان۔

(۲) اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ آپ زندہ اور دوسروں کو قائم رکھنے والا ہے۔ اسے نہ اونگھ آئے اور نہ نیند۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔

(۳) تمہارا معبود ایک معبود ہے۔

(۴) (اے مخاطب) مت ٹھہرا اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود۔

(۵) وہی اللہ ہے جو آسمان کا معبود ہے اور زمین کا معبود ہے۔ اور وہ حکمت والا ہے علم والا ہے۔

(۶) وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ ہر نہاں اور عیاں کا جاننے والا وہی ہے بڑا مہربان نہایت رحم والا۔

(۷) اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور بیشک اللہ ہی غالب ہے اور حکمت والا ہے۔

(۸) بیشک وہ لوگ کافر ہیں جو کہتے ہیں کہ اللہ تین خداؤں کا تیسرا ہے۔ خدا تو ایک ہی ہے اس کے سوا کوئی خدا نہیں۔

(۹) تمہارا معبود تو صرف ایک معبود ہے تو جسے اپنے رب سے ملنے کی امید ہو تو اسے چاہئے کہ وہ نیک عمل کرے اور اپنے رب کی بندگی میں کسی

Marfat.com

کو شریک نہ کرے۔

(۱۰) صرف ایک اللہ عبادت کا مستحق ہے۔

تمرینات

(۱) مذکورہ بالا آیات میں فعل مضارع، فعل امر، فعل نہی، مرکب اضافی اور مرکب توصیفی کی نشاندہی کیجئے۔

(۲) مذکورہ بالا آیات میں خدا کی کن کن صفات کا ذکر کیا گیا ہے۔ وضاحت کے ساتھ لکھئے۔

(۳) "اللہ تین خداؤں کا تیسرا ہے"، یہ کن لوگوں کا عقیدہ ہے۔ اگر آپ کو معلوم نہیں ہے تو سن لیجئے کہ یہ عیسائیوں کا عقیدہ ہے۔ تین خداؤں سے ان کی مراد معاذ اللہ حضرت عیسیٰ، حضرت روح القدس، اور اللہ کی ذات ہے

(۴) خدا کی الوہیت پر اُسی ترتیب کے ساتھ عقلی استدلال قائم کیجئے جو سورہ ناس میں مذکور ہے۔

(۵) اس سوال کا جواب دیجئے کہ جب اللہ ہی کے آگے اطاعت کی گردن جھکنی چاہئے تو پھر رسولوں کی اطاعت کیوں کی جاتی ہے۔

شفاء القرآن فاؤنڈیشن

Marfat.com

درس نمبر ۲

اللہ ہی سب کا خالق ہے

نئے الفاظ کے معانی

ثُمَّ اسْتَوٰی ۔ پھر قصد فرمایا ، متوجہ ہوا

فَسَوّٰھُنَّ ۔۔۔ تو انھیں استوار کیا ۔ ٹھیک بنایا ۔

اَوَلَمْ یَرَوْا ۔ کیا انھوں نے غور نہیں کیا

کَانَتَا رَتْقًا ۔ دونوں ملے ہوئے تھے بند تھے ۔

فَفَتَقْنٰھُمَا ۔۔۔ تو ہم نے دونوں کو الگ الگ کر دیا ، کھول دیا

اَنْ تَمِیْدَ بِھِمْ ۔ کہ انھیں لیکر ایک طرف نہ جھک جائے ۔

عَمَدٍ ۔۔۔۔۔۔۔۔ ستونوں

فِجَاجًا ۔۔۔۔۔۔۔۔ کشادہ

سُبُلًا ۔۔۔۔۔۔۔۔ راستے

یَھْتَدُوْنَ ۔۔۔ انھیں راستہ ملے وہ چل سکیں

سَقْفٌ ۔۔۔۔۔۔۔۔ چھت

مُعْرِضُوْنَ ۔۔۔ منھ پھیرنے والے روگردانی کرنے والے

فَلَكٌ ۔۔۔ مدار ، دائرے ، گھیرے

یَسْبَحُوْنَ ۔۔۔ تیر رہے ہیں ۔ گردش کر رہے ہیں ۔

عَلَقٌ ۔۔۔۔۔۔۔۔ جما ہوا خون

دَابَّةٌ ۔۔۔ جاندار چیز ۔ زمین پر چلنے والی مخلوق ۔

عَلٰی بَطْنِهٖ ۔۔۔ اپنے پیٹ کے بل

اَلْقٰی ۔۔۔ ڈال دیئے ، کھڑے کر دیئے

Marfat.com

بَثَّ ــــــــــ پھیلا دیا　　بِنَاءً ــــــــــ چھت
زَوْجٍ کَرِیْمٍ ــــــ نفیس جوڑے　　اَرُوْنِیْ ــــــــــ مجھے دکھاؤ
اَنْدَادًا ــــــــــ شرکاء　　لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ ــــــ تاکہ تم ڈرو

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

① هُوَالَّذِیْ خَلَقَ لَکُمْ مَّافِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا ط ثُمَّ اسْتَوٰی
اِلَی السَّمَآءِ فَسَوّٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ط وَهُوَ بِکُلِّ شَیْءٍ
عَلِیْمٌ ۝ بقرہ/۲۹

② ذٰلِکُمُ اللّٰهُ رَبُّکُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط خَالِقُ کُلِّ شَیْءٍ وَّهُوَ عَلٰی
کُلِّ شَیْءٍ وَّکِیْلٌ ۝ انعام/۱۰۲

③ اَوَلَمْ یَرَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ کَانَتَا رَتْقًا
فَفَتَقْنٰهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ کُلَّ شَیْءٍ اَفَلَا یُؤْمِنُوْنَ ط وَجَعَلْنَا
فِی الْاَرْضِ رَوَاسِیَ اَنْ تَمِیْدَ بِهِمْ وَجَعَلْنَا فِیْهَا فِجَاجًا سُبُلًا
لَّعَلَّهُمْ یَهْتَدُوْنَ ۝ الانبیاء/۳۱

④ وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ط
کُلٌّ فِیْ فَلَکٍ یَّسْبَحُوْنَ ۝ الانبیاء/۳۳

⑤ اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّکَ الَّذِیْ خَلَقَ ۝ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ
عَلَقٍ ط اِقْرَاْ وَرَبُّکَ الْاَکْرَمُ ۝ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝
عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَالَمْ یَعْلَمْ ۝ علق/۴

Marfat.com

۶ وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِىْ عَلٰى
بَطْنِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِىْ عَلٰى رِجْلَيْنِ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِىْ
عَلٰٓى اَرْبَعٍ ؕ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ
قَدِيْرٌ ۝ النور/۴۵

۷ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰى فِى الْاَرْضِ
رَوَاسِىَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ؕ وَاَنْزَلْنَا
مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ؕ
هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِىْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ لقمان/۱۱

۸ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ
فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً ۖ وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ
بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّ
اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ بقر/۲۲

اردو ترجمہ

۱ وہی اللہ ہے جس نے پیدا کیا تمہارے لئے جو کچھ زمین میں ہے سب کا
سب۔ پھر قصد فرمایا آسمانوں کی طرف تو ٹھیک سات آسمان بنائے۔
اور وہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے۔

۲ وہ ہے اللہ تمہارا پروردگار۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ ہر چیز کا پیدا

Marfat.com

کرنے والا اور ہر چیز کا نگہبان۔

(۳) کیا غور نہیں کیا کافروں نے کہ آسمان و زمین دونوں ملے ہوئے تھے تو ہم نے دونوں کو الگ الگ کر دیا۔ اور پیدا کیا ہم نے ہر جاندار چیز کو پانی سے تو کیا (اتنی کھلی ہوئی نشانیوں کے بعد بھی) وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ اور ہم نے زمین میں پہاڑوں کے لنگر کھڑے کئے کہ انھیں لیکر کہیں ایک طرف نہ جھک جائے۔ اور بنائے ہم نے اس میں کشادہ راستے تاکہ وہ چل سکیں

(۴) وہی اللہ ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو پیدا کیا۔ ہر ایک اپنے اپنے گھیرے (مدار) میں تیر رہے ہیں۔ (گردش کر رہے ہیں)

(۵) پڑھو اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا۔ اس نے پیدا کیا آدمی کو جمے ہوئے خون سے۔ پڑھو اور تمہارا رب ہی سب سے بڑا کریم ہے جس نے قلم سے لکھنا سکھایا۔ اور آدمی کو وہ علم عطا کیا جس سے وہ نابلد تھا۔

(۶) اور اللہ نے ہر جاندار چیز کو پانی سے پیدا کیا۔ تو ان میں سے بعض اپنے پیٹ کے بل رینگتے ہیں۔ اور بعض دو پاؤں پہ چلتے ہیں اور بعض چار پاؤں پہ چلتے ہیں۔ اللہ پیدا کرتا ہے جو چاہتا ہے۔ اور بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(۷) اور اللہ نے بلند کیا آسمان کو نظر آنے والے ستونوں کے بغیر۔ اور کھڑے کئے زمین میں پہاڑوں کے لنگر کہ کہیں وہ تمہیں لیکر ایک طرف نہ جھک جائے۔ اور پھیلا دئے زمین کے طول و عرض میں ہر طرح کی جاندار

Marfat.com

مخلوق ۔ اور اتارا ہم نے آسمان سے پانی ۔ پھر اگائے ہم نے زمین میں ہر قسم کے نفیس جوڑے ۔ یہ تو اللہ کی تخلیق ہے ۔ اب مجھے یہ دکھاؤ کہ اللہ کے سوا اوروں نے کیا پیدا کیا ۔

(۸) اے لوگو! عبادت کرو اپنے اُس رب کی جس نے تمھیں بھی پیدا کیا اور انھیں بھی جو تم سے پہلے تھے تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ ۔ اس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا بنایا اور آسمان کو چھت ۔ اور آسمان سے پانی اتارا ۔ اور اس کے ذریعہ کچھ پھل نکالے تمہارے کھانے کو ۔ تو جان بوجھ کر اللہ کیلئے برابر والے نہ ٹھہراؤ ۔

تمرینات

(۱) کسی منکر کے سامنے اللہ کو خالق ثابت کرنے کے لئے آپ کے پاس کیا دلیل ہے ؟

(۲) ان آٹھ آیتوں میں کتنی طرح کی مخلوق کا ذکر کیا گیا ہے تفصیل کیساتھ بتائیے

(۳) اپنے اپنے مدار میں چاند اور سورج کی گردش کی خبر قرآن نے اُس عہد میں دی ہے جبکہ نہ رصدگاہوں کا کوئی وجود تھا اور نہ علم ہئیت کی کوئی تجرگاہ تھی ، اس سے آپ کیا ثابت کرسکیں گے ۔؟

(۴) زمین میں پہاڑوں کے لنگر توازن برقرار رکھنے کیلئے کھڑے کئے ہیں ۔ قرآن کے اس انکشاف سے آپ کیا کیا ثابت کرسکیں گے ۔؟ تفصیل کے ساتھ بتائیے ۔

Marfat.com

⑤ مذکورہ بالا آیات میں فاعل، مفعول، اِنَّ اور کَانَ کے اسم و خبر کی نشاندہی کیجئے۔

درس نمبر ٣

اللہ ہی ہر چیز کا مالک ہے

نئے الفاظ کے معانی

اَللّٰھُمَّ ــــــ اے اللہ

تُؤْتِی الْمُلْكَ ــ تو بادشاہت عطا کرتا ہے۔

تَنْزِعُ الْمُلْكَ ــ تو بادشاہت چھین لیتا ہے۔

تُعِزُّ ــــ تو عزت دیتا ہے

تُذِلُّ ــــ تو ذلت دیتا ہے

یَغْفِرُ ــ معاف کرتا ہے، بخشتا ہے

یُعَذِّبُ ــــ عذاب دیتا ہے

لِمَنْ ــــ کس کا

مَصِیْرُ ــــ پلٹنے کی جگہ

اَلَا ــــ سن لو، خبردار

اَعُوْذُ ــــ میں پناہ لیتا ہوں

بِیَدِكَ الْخَیْرُ ــ تیرے ہی ہاتھ میں بھلائی ہے۔

Marfat.com

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

(۱) قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ
الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ
بِیَدِکَ الْخَیْرُ ط اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ہ آل عمران / ۲۶

(۲) وَلِلّٰہِ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط یَغْفِرُ لِمَنْ یَّشَآءُ وَ
یُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ وَکَانَ اللّٰہُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ہ الفتح / ۱۴

(۳) لِلّٰہِ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا فِیْھِنَّ ط وَھُوَ عَلٰی کُلِّ
شَیْءٍ قَدِیْرٌ ہ مائدہ / ۱۲۰

(۴) قُلْ لِمَنْ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط قُلْ لِلّٰہِ ط ہ انعام / ۱۲

(۵) اَلَآ اِنَّ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ط اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰہِ
حَقٌّ ط وَّلٰکِنَّ اَکْثَرَھُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ہ یونس / ۵۵

(۶) اَلَآ اِنَّ لِلّٰہِ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط یونس / ۶۵

(۷) وَلِلّٰہِ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَھُمَا وَاِلَیْہِ
الْمَصِیْرُ ہ مائدہ / ۱۸

(۸) وَلِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَاِلَی اللّٰہِ تُرْجَعُ
الْاُمُوْرُ ہ آل عمران / ۱۰۹

(۹) قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ہ مَلِکِ النَّاسِ ہ اِلٰہِ النَّاسِ ہ ناس / ۳
لَہٗ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط ثُمَّ اِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ ہ الزمر / ۴۴

Marfat.com

اردو ترجمہ

(۱) یوں عرض کرو! اے اللہ! ملک کے مالک! تو جسے چاہے سلطنت عطا
کرے اور جس سے چاہے سلطنت چھین لے۔ تو جسے چاہے عزت دے
اور جسے چاہے ذلت دے۔ ساری بھلائی تیرے ہی ہاتھ میں ہے۔
بیشک تو سب کچھ کر سکتا ہے۔

(۲) اور اللہ ہی کیلئے زمین و آسمان کی سلطنت ہے۔ جسے چاہے معاف
کردے اور جسے چاہے عذاب دے۔ اور اللہ بہت بخشنے والا نہایت
مہربان ہے۔

(۳) اللہ ہی کیلئے ہے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے سب کی
سلطنت۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

(۴) تم فرماؤ کہ کس کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔ (اگر وہ جواب نہ
دیں تو آپ ہی) فرماؤ کہ اللہ کا ہے۔

(۵) خبردار ہو کر سنو کہ اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔ سن لو کہ
بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن ان میں اکثر لوگ بے خبر ہیں۔

(۶) سن لو کہ اللہ ہی کے مِلک ہیں جو آسمانوں میں ہیں اور زمین میں ہیں۔

(۷) اور اللہ ہی کیلئے ہے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے
سب کی سلطنت۔ اور اسی کی طرف سب کو لوٹنا ہے۔

(۸) اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے۔ اور اللہ ہی کی

Marfat.com

طرف سارے کام لوٹائے جاتے ہیں ۔

⑨ آپ فرماؤ کہ میں اسکی پناہ لیتا ہوں جو سب لوگوں کا پروردگار، سب لوگوں کا بادشاہ اور سب لوگوں کا معبود ہے ۔

⑩ اسی کیلئے ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ۔ پھر اسی کی طرف سب کو لوٹنا ہے ۔

تمرینات

① درس نمبر ۱، ۲، ۳، میں سے چوتھی، پانچویں، ساتویں، اور دسویں آیت کا اردو میں ترجمہ کیجئے ۔ اور یہ بھی لکھئے کہ اُن آیتوں کے مضامین کا مدعا کیا ہے

② تیسرے سبق کی کس آیت سے آپ ثابت کریں گے کہ انسان بھی خدا کی ملکیت میں ہیں ۔

③ کن آیتوں سے ثابت ہوتا ہے کہ زمین و آسمان کے درمیان بھی کوئی دنیا ہے ۔

④ خدا جب کسی کو زمین کی سلطنت عطا کرتا ہے تو زمین میں خدا کی سلطنت باقی رہتی ہے یا نہیں ۔ اگر رہتی ہے اور یقیناً رہتی ہے تو ایک ملک میں دو سلطنتوں کا تصور کیونکر ممکن ہے ۔

⑤ مذکورہ بالا آیات میں مندرجہ ذیل کلمات کی تشریح کیجئے کہ وہ اسم ہیں یا فعل ۔ اگر فعل ہیں تو کون سا فعل ہیں، اور کون سا صیغہ ہیں ۔

تُؤتی ۔ تَنزِعُ ۔ یَشَاءُ ۔ تُرجَعُ ۔ یَعلَمُونَ ۔ قُلْ ۔ اَعُوذُ ۔ یَغفِرُ ۔

Marfat.com

درس نمبر۴

مطالعۂ نظام ربوبیت (الف)

(تشریحی نوٹ)

یہ عنوان اپنی وسعت و ہمہ گیریت کی وجہ سے کئی اسباق پر پھیلا ہوا ہے۔ اس حصے کا مطالعہ کرتے وقت آپ واضح طور پر محسوس کریں گے کہ اس جہان آب وگل میں عروج وزوال، موت وحیات، مسرت وغم، گریۂ وتبسم، ظلمت و نور، گردش لیل ونہار، سردی وگرمی، فتح وشکست، آبادی وصحرا، خوشحالی وبدحالی فقر وغنا، سود وزیاں، بلندی وپستی، قوت وضعف، امن وفساد، انفرادیت و اجتماعیت، کامرانی ونامرادی، اور زندگی کے جن بیشمار مراحل سے ہم شب و روز گزرتے رہتے ہیں، اب انھیں ہم قرآن کے اوراق میں پڑھ رہے ہیں۔ اور اسی کے نتیجے میں یہ حقیقت بھی آپ پر آشکار ہو گی کہ کارخانۂ ہستی کا یہ سارا رواں دواں نظام عمل خود بخود وجود میں نہیں آگیا ہے بلکہ اس کے پیچھے ایک علیم وخبیر، ایک حکیم وقدیر، اور ایک حی وقیوم ہستی کا ارادہ ضرور کارفرما ہے۔

Marfat.com

غور وفکر کے مختلف زاویئے

زمین سے لیکر آسمان تک جو چیز جہاں ہے اور جس حال میں ہے وہ ایک نپے تلے قانون کیساتھ بندھی ہوئی ہے۔ آبادیوں میں بنی نوع انسان، ماؤں کے ارحام میں جنین، جنگلوں میں وحوش وطیور، سمندر کی گہرائیوں میں تیرنے والی مچھلیاں زمین کے اندر رہنے والے حشرات الارض، صحراؤں میں خونخوار درندے، اور فضاؤں میں اڑنے والے پرند، سب کے سب ایک علیم وبصیر، ایک صانع حکیم ایک قدیر وجبار، اور ایک رحمٰن ورحیم پروردگار کی نگہبانی میں ہیں۔ اپنی اپنی سرشت کے مطابق جسے زندہ رہنے کیلئے جس طرح کا پیراہن وجود چاہیئے، جو غذا چاہیئے، جو ماحول چاہیئے، جیسا مسکن چاہیئے، وہ یکساں طور پر بغیر کسی طلب کے سب کو مہیا ہو رہا ہے۔

مہر وماہ، کواکب ونجوم، ابر وباد، اور عالم بالا کے مُدبّراتِ امر سب کے سب ایک صانع حکیم، اور ایک رب کریم کے بنائے ہوئے قانون کے مطابق ہر وقت اپنی ڈیوٹی پر ہیں۔ علم وقدرت کی گرفت اتنی مضبوط ہے کہ کہیں سے بھی انحراف و نافرمانی، اور بغاوت وسرکشی کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔

گیہوں کے ایک دانے سے لیکر پھولوں کے نرم ونازک پودوں تک، جب بھی کوئی امانت زمین کو سپرد ہوئی اور فوراً نشو ونما کا عمل شروع ہوگیا۔ ہوا سے لیکر پانی اور شبنم تک سورج کی گرم دھوپ سے لیکر چاند کی ٹھنڈی چاندنی تک سب اپنے اپنے مقررہ فرائض کی انجام دہی میں لگ گئے۔ اور اس وقت تک لگے

Marfat.com

رہے جب تک گیہوں اپنے خرمن میں اور پھول کسی گلدستے تک نہیں پہنچ گیا۔

قرآن کہتا ہے کہ یہ سب کچھ یونہی نہیں ہو رہا ہے بلکہ اس کے پیچھے آسمان سے اترا ہوا ایک مکمل منصوبہ بند نظام ہے جس کی تکمیل میں موجودات کا ہر حصہ مصروف ہے۔ اسی مفہوم کو قرآن اپنی زبان میں ''تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ'' کے الفاظ سے تعبیر کرتا ہے۔ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اب آپ اس حصے کا جو ''نظام تخلیق و ربوبیت'' پر مشتمل ہے اس طرح مطالعہ کیجئے کہ ایک طرف قرآن کی آیتوں کو نظر میں رکھئے اور دوسری طرف زمین کے خشک و تر میں پھیلے ہوئے مظاہر قدرت و تخلیق اور رونما ہونے والے احوال و واقعات کا جائزہ لیجئے۔ مجھے یقین ہے کہ چند ہی لمحے کے بعد آپ کی روح اندر سے چیخ اٹھے گی کہ اس کارخانۂ ہستی کا بنانے والا اور چلانے والا وہی ہے جس نے قرآن اتارا ہے اور قرآن اتارنے والا وہی ہے جو اس کارخانۂ ہستی کو چلا رہا ہے۔

نئے الفاظ کے معانی

بَنِيْنَ ــــــ بیٹے۔ پوتے

حَفَدَةً ــــــ نواسے

طَيِّبَاتِ ـ پاکیزہ اور ستھری چیزیں

مُسْتَقَرٌ ـ جائے سکونت۔ رہائش گاہ

مُسْتَوْدَعٌ ـ سپرد کئے جانے کی جگہ۔ مدفن

وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَابَّةٍ ـ اور کتنے ہی جانور ہیں۔

لَا تَحْمِلُ ـ جو اٹھائے نہیں پھرتے

وَاِيَّاكُمْ ــــــ اور تمھیں بھی

وَلَوْ بَسَطَ ــــــ اور اگر وسیع کر دیتا

كَالْاَعْلَامِ ــــــ پہاڑوں کی طرح

Marfat.com

لَبَغَوْا ـــــ تو ضرور بغاوت کرتے۔ فساد پھیلاتے۔
بِقَدَرٍ مَّا يَشَاءُ ـــــ جتنا چاہے
جَوَارِ ـــــ چلنے والی کشتیاں۔جہاز
يُسْكِنِ ـــــ روک دے
فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ ـ تو وہ ٹھہر جائیں
عَلَىٰ ظَهْرِهِ ـــــ سمندر کی سطح پر
فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ ـ تو تم کہاں بھٹکتے پھر رہے ہو۔

اِنَاثٌ ـــــ لڑکی۔عورت
ذُكُورٌ ـــــ لڑکا۔مرد
يَهَبُ ـــــ عطا کرتا ہے۔عطا کرے
يُوبِقْهُنَّ ـــــ انھیں تباہ کردے
بِمَا كَسَبُوا ـ ان کی شامت اعمال کی وجہ سے۔
وَيَعْفُوا ـــــ اور درگزر فرماتا ہے
عَنْ كَثِيرٍ ـ بہت سی خطاؤں سے

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

(۱) وَاَوْحٰی رَبُّكَ اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِىْ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ ۝ ثُمَّ كُلِىْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِىْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ ؕ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝

نحل/۶۹

(۲) وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ ؕ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰۤى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَىْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ۝

نحل/۷۰

Marfat.com

(٣) وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ فِى الرِّزْقِ فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا
بِرَآدِّىْ رِزْقِهِمْ عَلٰى مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ ط نحل/٧١

(٤) وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِى الْاَرْضِ وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ
بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ۝ شوریٰ/٢٧

(٥) وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ
بَنِيْنَ وَحَفَدَةً ط وَّرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ط نحل/٧٢

(٦) وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِى الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ
مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ط كُلٌّ فِىْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝ ہود/٦

(٧) وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ط اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ عنکبوت/٦٠

(٨) اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى يُخْرِجُ الْحَىَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ
مُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَىِّ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ۝ فَالِقُ
الْاِصْبَاحِ ط وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا
ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ۝ وَهُوَ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ
النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا فِىْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ط قَدْ فَصَّلْنَا
الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ انعام/٩٧

(٩) لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ يَهَبُ
لِمَنْ يَّشَآءُ اِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ط اَوْ يُزَوِّجُهُمْ
ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ط اِنَّهٗ عَلِيْمٌ

Marfat.com

قَدِيۡرٌ ۝ شوریٰ/۵۰

(۱۰) وَمِنۡ اٰيٰتِهِ الۡجَوَارِ فِى الۡبَحۡرِ كَالۡاَعۡلَامِ ؕ اِنۡ يَّشَاۡ يُسۡكِنِ
الرِّيۡحَ فَيَظۡلَلۡنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهۡرِهٖ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
لِّـكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوۡرٍ ۝ اَوۡ يُوۡبِقۡهُنَّ بِمَا كَسَبُوۡا وَيَعۡفُ
عَنۡ كَثِيۡرٍ ۝ شوریٰ/۳۴

اردو ترجمہ

(۱) اور اللہ نے شہد کی مکھی کے دل میں یہ بات ڈالی کہ پہاڑوں، درختوں اور چھتوں میں اپنا گھر بنا، پھر ہر قسم کے پھلوں (یعنی ان کے پھولوں) کا رس چوستی پھر۔ اور چلتی رہ اپنے رب کی بنائی ہوئی نرم اور آسان راہوں پر۔ اس کے پیٹ سے مختلف رنگوں کا ایک مشروب نکلتا ہے جس میں لوگوں کیلئے شفا ہے۔ بیشک اس میں (خدا کی قدرت کی) نشانی ہے غور وفکر کرنے والوں کیلئے۔

(۲) اور اللہ نے تمھیں پیدا کیا پھر تمہاری جان قبض کرے گا۔ اور تم میں سے کوئی (طویل زندگی کے سبب) نہایت ناقص اور ناکارہ عمر کی طرف لوٹا دیا جاتا ہے کہ (قوت حافظہ کے ضعف کے سبب) جاننے کے بعد بھی کچھ نہ جانے۔ بیشک اللہ بہت علم والا بڑی قدرت والا ہے

(۳) اور اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر رزق و دولت میں بڑائی دی ہے وہ اپنی دولت اپنے باندی غلاموں پر لوٹانے والے نہیں کہ سب

Marfat.com

اس میں برابر ہو جائیں۔ (جب انھیں اپنے سے کمتر لوگوں کے ساتھ برابری گوارا نہیں تو پھر پتھر کے بتوں کو وہ خدا کے برابر کیوں ٹھہراتے ہیں)

(۴) اور اگر اللہ اپنے سب بندوں کا رزق برابر کر دیتا تو ضرور وہ زمین میں فساد پھیلاتے (یعنی اجتماعی زندگی کا سارا نظام درہم برہم ہو جاتا) لیکن وہ ایک اندازہ سے رزق اتارتا ہے جتنا چاہتا ہے۔ بیشک وہ اپنے بندوں کے احوال سے باخبر ہے اور انھیں دیکھ رہا ہے۔

(۵) اور اللہ نے تمہارے لئے تمہاری جنس سے عورتیں بنائیں۔ اور تمہارے لئے تمہاری عورتوں سے بیٹے پوتے اور نواسے پیدا فرمائے اور تمھیں پاکیزہ چیزوں سے رزق عطا کیا۔

(۶) اور زمین میں کوئی جاندار مخلوق ایسی نہیں ہے جس کا رزق اللہ کے ذمۂ کرم پر نہ ہو۔ اور اللہ جانتا ہے اس کے ٹھہرنے کی جگہ اور اس کے سپرد ہونے (مدفن) کی جگہ۔ اور یہ سب کچھ ایک صاف صاف بیان کرنے والی کتاب میں درج ہے۔

(۷) اور کتنی ہی جاندار مخلوق ایسی ہے جو اپنے ساتھ اپنا رزق اٹھائے نہیں پھرتی۔ اللہ انھیں بھی رزق دیتا ہے اور تمھیں بھی۔ اور وہ خوب سننے والا بہت علم والا ہے۔

(۸) بیشک اللہ دانے اور گٹھلی کو (زمین کے اندر) پھاڑتا ہے۔ (تاکہ اس میں سے کونپل نکلے) وہ زندہ جسم کو مردہ (بے جان چیز) سے نکالتا ہے (جیسے انڈے سے بچہ) اور مردہ (بیجان چیز) کو زندہ جسم سے نکالتا

Marfat.com

ہے (جیسے مرغی سے انڈا) یہ ہے اللہ (تم اس کی تلاش میں) کہاں بھٹکتے پھر رہے ہو۔ وہ تاریکی کا پردہ چاک کر کے صبح طلوع کرتا ہے۔ اس نے رات کو آرام کیلئے بنایا اور سورج اور چاند کو (سال اور وقت کا) حساب معلوم کرنے کے لئے۔ یہ ایک مقرر کیا ہوا اندازہ ہے زبردست علم والے کا۔ وہی اللہ ہے جس نے تمہارے لئے ستارے بنائے تاکہ تم راستہ پاؤ خشکی اور سمندر کی تاریکیوں میں۔ ہم نے اپنی قدرت کی نشانیاں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں۔ علم والوں کے لئے۔

(۹) اور اللہ ہی کیلئے ہے آسمانوں اور زمین کی سلطنت۔ وہ تخلیق فرماتا ہے جیسا چاہتا ہے۔ جسے چاہے بیٹیاں عطا کرتا ہے اور جسے چاہے بیٹے عطا کرتا ہے یا بیٹے اور بیٹیاں دونوں عطا کرتا ہے اور جسے چاہے بانجھ بنا دیتا ہے۔ بیشک وہ بہت علم والا اور بڑی قدرت والا ہے۔

(۱۰) اور اسکی قدرت کی نشانیوں میں سے ہیں سمندر میں پہاڑوں کی طرح چلنے والے جہاز۔ وہ اگر چاہے تو ہوا روک دے (اور بادبانوں کے سہارے چلنے والی کشتیاں) سمندر کی سطح پر ٹھہری رہ جائیں۔ بیشک اس میں قدرت خداوندی کی عظیم نشانیاں ہیں ہر صابر و شاکر کے لئے۔ یا (وہ جہاز جو بادبانوں کے سہارے نہیں چلتے) انھیں تباہ کر دے (جہاز والوں کی) شامت اعمال کی وجہ سے۔ اور عام طور پر وہ درگزر فرماتا ہے بہت سی خطاؤں سے۔

Marfat.com

تمرینات

(۱) مذکورہ بالا آیتوں میں نظام ربوبیت پر قرآن نے جو شواہد پیش کئے ہیں اس کا خلاصہ لکھئے۔

(۲) بتائیے کہ قرآن خدا کی نشانیوں میں غور و فکر کی دعوت کیوں دیتا ہے۔؟

(۳) قرآن کے طریقۂ استدلال کی سب سے بڑی خوبی کیا ہے تفصیل کیساتھ لکھئے۔

(۴) آیت نمبر۱۰ کی روشنی میں آپ کس طرح ثابت کریں گے کہ قرآن حال اور مستقبل دونوں کی خبر دیتا ہے۔

(۵) مذکورہ بالا آیات میں ضمیروں، مذکر، مؤنث، واحد، جمع، حروف جر، حروف شرط، حروف عطف، اور جمع مؤنث سالم کی نشاندہی کیجئے۔

شفاء القرآن فاؤنڈیشن

Marfat.com

درس نمبر ۵

مطالعۂ نظام ربوبیت (ب)

نئے الفاظ کے معانی

جُدَدٌ ـــــ حصے، قطعات
بِیضٌ ـــــ سفید
حُمْرٌ ـــــ سرخ
غَرَابِیبُ سُودٌ ـ بہت گہرے سیاہ
یَخْشَی ـــ ڈرتا ہے، ڈرتے ہیں
تُرَابٌ ـــــ مٹی
وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰی ـــ اور نہیں حاملہ ہوتی ہے کوئی عورت
وَلَا تَضَعُ ـــ اور نہ بچہ جنتی ـــ ہے
وَمَا یُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ ـــ اور نہ عمر دی جاتی ہے کسی معمر کو
عَذْبٌ فُرَاتٌ ـ میٹھا خوب میٹھا
مِلْحٌ اُجَاجٌ ـــ نمکین سخت کڑوا

سَائِغٌ ـــــ خوشگوار
طَرِیًّا ـــــ تروتازہ
تَسْتَخْرِجُوْنَ ـــ تم نکالتے ہو
حِلْیَۃٌ ـــ زیور سنگار کی چیزیں
فُلْکٌ ـــ کشتیاں، کشتیوں
تُرِیْحُوْنَ ـــ جب تم انھیں شام کو واپس لاتے ہو،
تَسْرَحُوْنَ ـــ جب تم انھیں صبح کو چراگاہ میں لیجاتے ہو،
اَثْقَالَکُمْ ـــــ تمہارے بوجھ
بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ـــ ادھ مرے ہوکر
خَیْلٌ ـــــ گھوڑے
بِغَالٌ ـــــ خچر

Marfat.com

حَمِيْرُ ــــ گدھا

وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ ــ اللہ نے تمہیں پیدا کیا۔

اَفْئِدَةٌ ــــ دل

مُسَخَّرٰتٌ ــ حکم کے پابند

جَوٌّ ــــ فضا

مَا يُمْسِكُهُنَّ ۔ نہیں روکتا ہے انھیں

سَكَنًا ــ رہائش کیلئے۔ بسنے کیلئے

جُلُوْدٌ ــ کھالیں۔ کھالوں

مَوَاخِرُ ــ چیرتی چلی جاتی ہے

يُوْلِجُ ــ داخل کرتا ہے

نُسْقِيْكُمْ ــ ہم تمہیں پلاتے ہیں

فَرْثٌ ــ گوبر

لِلشّٰرِبِيْنَ ــ پینے والوں کیلئے

دِفْءٌ ــ گرم لباس

جَمَالٌ ــ دلکشی۔ کشش

تَسْتَخِفُّوْنَهَا ۔ جو تمہیں ہلکے پڑتے ہیں

يَوْمَ ظَعْنِكُمْ ــ تمہارے سفر کے دن

يَوْمَ اِقَامَتِكُمْ ــ تمہارے ٹھہرنے کے دن۔ منزلوں پر اترتے وقت

ظِلٰلًا ــ سائے

اَكْنَانًا ــ چھپنے کی جگہیں

سَرَابِيْلَ ــ پہناوے۔ لباس

تَقِيْكُمْ ــ تمہیں بچاتے ہیں تمہاری حفاظت کرتے ہیں

اَلْحَرَّ ــ گرمی سے

بَأْسَكُمْ ــ تمہاری لڑائی کے وقت

لَمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ ــ تم اس تک نہ پہنچتے۔

لِتَرْكَبُوْهَا ــ تاکہ ان پر سواری کرو

لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ــ مقررہ مدت کیلئے

لِتَبْلُغُوْا اَشُدَّكُمْ ــ تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچ جاؤ۔

لِتَكُوْنُوْا شُيُوْخًا ــ تاکہ تم بوڑھے ہو جاؤ۔

لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ــ تاکہ تم سمجھو

Marfat.com

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

(۱) اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ
ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا ۚ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيْضٌ وَّ
حُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ ۚ وَمِنَ النَّاسِ
وَالدَّوَآبِّ وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ۚ اِنَّمَا يَخْشَى
اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ۚ — فاطر/۲۸

(۲) وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ
اَزْوَاجًا ۚ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ۚ
وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖٓ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ ۚ
اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝ — فاطر/۱۱

(۳) وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرٰنِ ۖ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُهٗ
وَهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ وَمِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا وَّ
تَسْتَخْرِجُوْنَ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ
مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ فاطر/۱۲

(۴) يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۙ وَسَخَّرَ
الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ
رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۚ — فاطر/۱۳

(۵) وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۚ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهٖ

Marfat.com

مِنْ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيْنَ ۝ النحل/٦٥

٦ وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۝
وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ۝ وَ
تَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ط
اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَّالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيْرَ
لِتَرْكَبُوْهَا وَزِيْنَةً ط وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ النحل/٨

٧ وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْئًا وَّ
جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝
اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِيْ جَوِّ السَّمَآءِ ط مَا يُمْسِكُهُنَّ
اِلَّا اللّٰهُ ط ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ النحل/٧٩

٨ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ
جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ
اِقَامَتِكُمْ ط النحل/٨٠

٩ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْجِبَالِ
اَكْنَانًا وَّجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيْلَ
تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ ط كَذٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ
تُسْلِمُوْنَ ۝ النحل/٨١

١٠ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ
عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ

Marfat.com

لِتَكُونُوا شُيُوخًا ج وَمِنكُم مَّن يُتَوَفّٰى مِن قَبْلُ وَلِتَبْلُغُوا
أَجَلًا مُّسَمًّى وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ○ مومن/۶۷

اردو ترجمہ

(۱) کیا تم دیکھتے نہیں کہ اللہ آسمان سے پانی اتارتا ہے۔ پھر اس کے ذریعہ ہم طرح طرح کے پھل پیدا کرتے ہیں جن کے رنگ مختلف ہوتے ہیں اور پہاڑوں کے حصے بھی مختلف رنگ کے ہیں۔ کوئی سفید کوئی سرخ مختلف رنگوں میں کوئی شوخ کوئی مدھم، اور بعض خوب سیاہ۔ اور آدمیوں، جانوروں، اور چوپایوں کے رنگ بھی اسی طرح جدا جدا ہیں۔ اللہ کے بندوں میں سے صرف وہی لوگ اس سے ڈرتے ہیں جو علم والے ہیں۔

(۲) اور اللہ نے پیدا کیا تمہیں مٹی سے، پھر پانی کی بوند سے۔ پھر تمہیں بنایا جوڑے جوڑے۔ اور نہیں حاملہ ہوتی کوئی عورت اور نہ بچہ جنتی ہے لیکن سب کچھ اللہ کے علم میں ہے۔ اور نہ لمبی زندگی دیجاتی ہے کسی طویل العمر کو اور نہ کم رکھی جاتی ہے کسی کی عمر مگر (اسکی تفصیل) لوح محفوظ میں درج ہے۔ بیشک یہ بات اللہ کیلئے بالکل آسان ہے۔

(۳) اور دو سمندر یکساں نہیں ہیں۔ یہ میٹھا ہے خوب میٹھا پانی خوشگوار۔ اور دوسرا نمکین ہے سخت کڑوا۔ اور دونوں میں سے تم کھاتے ہو تازہ گوشت اور نکالتے ہو زینت کا سامان جسے تم پہنتے ہو۔ اور تو سمندر میں کشتیوں کو

Marfat.com

دیکھے گا کہ وہ پانی کو چیرتی ہوئی چلی جارہی ہیں۔ تاکہ سفر کے ذریعہ تم خدا کا رزق تلاش کرو۔ تاکہ نعمتوں پر خدا کا شکرادا کرو۔

(۴) وہ کبھی داخل کرتا ہے رات کو دن کے حصے میں (جیسے موسم سرما کی طویل راتیں) اور کبھی داخل کرتا ہے دن کو رات کے حصے میں (جیسے موسم گرما کے لمبے دن) اور سورج اور چاند کو حکم کا پابند کر دیا کہ ان میں سے ہر ایک گردش میں ہے مقررہ میعاد تک۔ یہ ہے اللہ جو تمہارا رب ہے اسی کی ہے ساری بادشاہی۔

(۵) بیشک تمہارے لئے چوپایوں میں غور وفکر کا مقام ہے کہ ہم تمہیں پلاتے ہیں (سفید رنگ کا) خالص دودھ۔ جوان کے پیٹوں میں سے گوبر اور خون کے درمیان سے نکلتا ہے۔ جو پینے والوں کیلئے بہت خوش ذائقہ ہے۔

(۶) اور اس نے جانوروں کو پیدا کیا جن میں تمہارے لئے گرم لباس (کا بھی سازوسامان) ہے اور دوسرے فوائد بھی ہیں۔ اور ان کا گوشت بھی تم کھاتے ہو۔ اور ان میں تمہارے لئے زینت وجمال کی کشش بھی ہے جب تم انھیں شام کے وقت چراگاہ سے واپس لاتے ہو اور جب صبح کے وقت انھیں چرانے لیجاتے ہو۔

اور وہ تمہارے بوجھ ڈھوکر ایسے شہر کی طرف لیجاتے ہیں کہ تم وہاں تک نہ پہنچتے لیکن ادھ مرے ہوکر۔ بیشک تمہارا رب بہت مہربان نہایت رحم والا ہے۔

Marfat.com

اور اس نے پیدا کئے گھوڑے خچر اور گدھے تاکہ تم ان پر سواری
کرو اور ان سے زینت حاصل کرو اور وہ (آئندہ ایسی سواریوں اور
زینت کا سامان) پیدا کرے گا جن سے تم (آج) ناواقف ہو۔

(۷) اور اللہ نے تمھیں تمھاری ماؤں کے پیٹ سے اس حال میں پیدا کیا کہ
تم کچھ نہیں جانتے تھے اور تمھیں عطا کئے کان اور آنکھ اور دل، تاکہ تم
خدا کا شکر ادا کرو۔ کیا انھوں نے کبھی پرندوں کی طرف نہیں دیکھا جو حکم
کے پابند ہو کر فضا میں اڑ رہے ہیں۔ بجز خدا کے انھیں کوئی تھامے
ہوئے نہیں ہے۔ بیشک اس میں اہل ایمان کیلئے کھلی ہوئی نشانیاں
ہیں۔

(۸) اور اللہ نے تمھیں گھر دیئے سکونت کیلئے اور تمھارے لئے چوپایوں کی
کھالوں سے (خیمے والے) گھر بنائے۔ جو تمھیں ہلکے پڑتے ہیں سفر کے
دن اور منزلوں پر ٹھہرنے کے دن۔

(۹) اور اللہ نے اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں سے تمھارے لئے سائے مہیا کئے
اور پہاڑوں میں تمھارے لئے پناہ گاہیں بنائیں۔ اور اس نے تمھارے
لئے کچھ ایسے لباس بنائے جو تمھیں گرمی کی شدت سے بچاتے ہیں۔
اور کچھ ایسے پہنا وے دئے جو لڑائی میں تمھاری حفاظت کرتے ہیں۔
اسی طرح وہ تم پر اپنی نعمتوں کی تکمیل فرماتا ہے تاکہ تم اس کا حکم مانو۔

(۱۰) اور وہی ہے جس نے تمھیں مٹی سے بنایا پھر پانی کی بوند سے پھر جمے
ہوئے خون سے، پھر وہ تمھیں (ماں کے پیٹ سے) نکالتا ہے بچے کی

Marfat.com

صورت میں) پھر تمہیں باقی رکھتا ہے تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچو۔ پھر (تمہیں زندہ رکھتا ہے) کہ تم بوڑھے ہو جاؤ۔ یہ سب کچھ اس لئے ہے کہ تم ایک مقررہ میعاد تک پہنچ جاؤ۔ اور قدرت خداوندی کی کارفرمائیوں کو سمجھو۔

تمرینات

(۱) مذکورہ بالا آیات میں انسانی زندگی کی بقا کیلئے جن قدرتی اسباب و وسائل کا ذکر کیا گیا ہے ان کا خلاصہ اپنے لفظوں میں بیان کیجئے۔

(۲) قدرت خداوندی کی نشانیوں کے بار بار ذکر سے قرآن کا کیا مدعا ہے۔ مفصل طور پر بیان کیجئے۔

(۳) دودھ میں قرآن نے غور و فکر کی دعوت دی ہے اس میں کیا عجوبہ کاری ہے وضاحت کیجئے۔

(۴) اس امر کی وضاحت کیجئے کہ مٹی سے کیسے بنایا گیا اور پانی کی بوند سے کون پیدا ہوتا ہے۔

(۵) مذکورہ بالا آیات میں نحو کے عوامل کی نشاندہی کیجئے۔

شفاء القرآن فاؤنڈیشن

Marfat.com

درس نمبر ۶

مطالعۂ نظام ربوبیت (ج)

نئے الفاظ کے معانی

یُمۡسِکُ السَّمَآءَ۔ وہ تھامے ہوئے ہے آسمان کو۔

اَنۡ تَقَعَ عَلَی الۡاَرۡضِ۔ کہ زمین پر گر نہ پڑے

ذَرَاَکُمۡ ـــــ پھیلا دیا تمہیں

تُحۡشَرُوۡنَ ـــــ تم اٹھائے جاؤ گے

لَمۡ یَتَّخِذۡ وَلَدًا۔ اس نے کسی کو بیٹا نہیں بنایا۔

لِبَاسًا ـــــ پردہ

سُبَاتًا ـــــ آرام

نُشُوۡرًا ـــــ اٹھنا۔ چلنا پھرنا

بُشۡرًا ـــــ مژدہ دیتی ہوئی

مُوَدَّۃً ـــــ محبت۔ الفت

لِتَسۡکُنُوۡۤا اِلَیۡهَا ـــ تاکہ اس سے تمہیں سکون ملے۔

اِخۡتِلَافُ اَلۡسِنَتِکُمۡ ـــ تمہاری بولیوں کا اختلاف۔

اِبۡتِغَآؤُکُمۡ ـــ تمہارا تلاش کرنا

خَوۡفًا وَّطَمَعًا۔ امید و بیم کی حالت میں

دَعَاکُمۡ دَعۡوَۃً ـــ تمہیں پکارے گا،

کُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوۡنَ ـــ سب اس کے تابع فرماں ہیں۔

یَبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ ـــ وہ تخلیق کا آغاز کرتا ہے۔

یُعِیۡدُهٗ ـــ اسے دوبارہ بنائے گا۔

اَهۡوَنُ عَلَیۡهِ۔ اس کیلئے آسان ہے

Marfat.com

اَلْمَثَلُ الْاَعْلٰی ـــــ بلند شان
یَبْسُطُهٗ ـــــ اسے پھیلاتا ہے
یَجْعَلُهٗ كِسَفًا ـ اسے ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے۔
اَلْوَدْقُ ـــــ بارش ۔مینہہ
یَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ـ اس کے بیچ سے نکلتا ہے۔

اَصَابَ بِهٖ ـــــ اسے پہنچاتا ہے
شَیْبَةً ـــــ بڑھاپا
قَضْبًا ـــــ چارہ
غُلْبًا ـــــ گھنے ۔گھنا
اَبًّا ـــــ دوب گھاس
حَدَآئِقَ ـــــ باغیچہ

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

(١) اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِی الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِیْ
فِی الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ط وَیُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ
اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ○ ج ٦٨/

(٢) هُوَ الَّذِیْ ذَرَاَكُمْ فِی الْاَرْضِ وَاِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ○ وَهُوَ
الَّذِیْ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ اَفَلَا
تَعْقِلُوْنَ ○ مومنون/٨٠

(٣) هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الَّیْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ
النَّهَارَ نُشُوْرًا ○ وَهُوَ الَّذِیْۤ اَرْسَلَ الرِّیٰحَ بُشْرًا بَیْنَ
یَدَیْ رَحْمَتِهٖ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ○ فرقان/٤٨

(٤) تَبٰرَكَ الَّذِیْ جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِیْهَا سِرَاجًا

Marfat.com

وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا ۝ وَهُوَ الَّذِىْ جَعَلَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ
اَرَادَ اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ۝ فرقان/۶۲

۵ وَمِنْ آيٰتِهٖ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَا اَنْتُمْ بَشَرٌ
تَنْتَشِرُوْنَ ۝ وَمِنْ آيٰتِهٖ اَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا
لِّتَسْكُنُوْا اِلَيْهَا وَجَعَلَ بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ط اِنَّ فِىْ
ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝ وَمِنْ آيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ط اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ
لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ۝ روم/۲۲

۶ وَمِنْ آيٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَاؤُكُمْ مِّنْ
فَضْلِهٖ ط اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ۝ وَمِنْ آيٰتِهٖ
يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَاۤءِ مَاۤءً
فَيُحْيٖ بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ط اِنَّ فِىْ ذَالِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ
يَّعْقِلُوْنَ ۝ روم/۲۴

۷ وَمِنْ آيٰتِهٖ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَاۤءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ط ثُمَّ اِذَا
دَعَاكُمْ دَعْوَةً مِّنَ الْاَرْضِ اِذَا اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ط لَهٗ مَنْ
فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ۝ وَهُوَ الَّذِىْ يَبْدَؤُا
الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ط وَهُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ ۝ روم/۲۷

۸ اَللّٰهُ الَّذِىْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِى السَّمَاۤءِ

Marfat.com

كَيْفَ يَشَاءُ وَيَجْعَلُهُ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ
فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ يَّشَاءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ٌ روم/۴۸

⑨ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ ضُعْفٍ
قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْ بَعْدِ قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّشَيْبَةً ط يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ
وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ٥ روم/۵۴

⑩ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖٓ ٥ اَنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا ٥
ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ٥ فَاَنْبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ٥ وَّعِنَبًا وَّ
قَضْبًا ٥ وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ٥ وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا ٥ وَّفَاكِهَةً وَّ
اَبًّا ٥ مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ٥ عبس/۳۲

اردو ترجمہ

① کیا تم نے نہ دیکھا کہ اللہ نے تمہارے بس میں کر دیا جو کچھ زمین میں ہے
اور تمہارے بس میں کر دیا کشتی کو جو سمندر میں اس کے حکم سے چلتی ہے
اور وہ تھامے ہوئے ہے آسمان کو کہ کہیں زمین پر نہ گر پڑے مگر اللہ کے
حکم سے۔ بیشک اللہ آدمیوں پر نہایت مہربان اور بہت رحم والا ہے۔

② اور وہی اللہ ہے جس نے تمہیں زمین میں ہر طرف پھیلا دیا۔ اور ایک دن
اسی کی طرف تمہیں اٹھنا ہے۔ اور وہی ہے جو جلاتا ہے اور مارتا ہے۔
اور اسی کیلئے ہیں رات اور دن کی تبدیلیاں۔ تو کیا تمہیں اتنی بھی سمجھ
نہیں ہے کہ ان نشانیوں سے خدا کو پہچانو۔

Marfat.com

(۳) اور وہی اللہ ہے جس نے رات کو تمہارے لئے پردہ بنایا اور نیند کو راحت وسکون کا ذریعہ۔ اور دن کو بنایا اٹھنے اور چلنے پھرنے کے لئے۔ اور وہی ہے جس نے ٹھنڈی ہوائیں بھیجیں اپنی رحمت (بارش) کے آگے آگے مژدہ سناتی ہوئی۔ اور ہم نے آسمان سے اتارا پاک کرنیوالا پانی۔

(۴) بڑی برکت والا ہے وہ جس نے آسمان میں بروج بنائے اور ان میں چراغ رکھا اور چمکتا ہوا چاند۔ اور وہی ہے جس نے رات اور دن کی ادلی بدلی رکھی۔ (قدرت خداوندی کی یہ نشانی) اس کیلئے ہے جو غور وفکر سے کام لے اور خدا کی نعمت کا شکر ادا کرنا چاہے۔

(۵) اور یہ (بھی اس کی قدرت کی) نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا جبھی تم انسان (اس جہان خاکی میں) ہر طرف پھیلے ہوئے نظر آتے ہو۔

(۶) اور یہ (بھی اس کی قدرت کی) نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمہارے ہی جنس سے تمہارے لئے جوڑے پیدا کئے تاکہ تمہیں راحت وسکون ملے۔ اور تمہارے اندر آپس میں محبت ورحمت (کی کشش) رکھی — بیشک اس میں (اس کی قدرت وحکمت کی) کھلی ہوئی نشانیاں ہیں غور وفکر سے کام لینے والوں کیلئے۔

اور اس کی نشانیوں میں سے ہے آسمان وزمین کی تخلیق اور تمہاری زبانوں (بولیوں) اور رنگتوں کا اختلاف بھی۔ بیشک اس میں بھی اصحاب علم ودانش کیلئے اس کی قدرت کی عظیم نشانیاں ہیں۔

Marfat.com

اور رات اور دن کے حصوں میں تمہارا سونا اور (جاگنے کے بعد) خدا کا فضل تلاش کرنا بھی اسکی قدرت کی نشانیوں میں سے ہے۔ بیشک اس میں بھی ہوش گوش سے سننے والوں کیلئے حکمت خداوندی کی بہت سی نشانیاں ہیں۔

اور یہ بھی اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے ہے کہ وہ تمھیں بجلی (کی چمک) دکھاتا ہے (نقصان کا) خوف اور (بارش) کی امید دلاتی ہوئی۔ اور آسمان سے پانی اتارتا ہے اور اس کے ذریعہ مردہ زمین کو زندہ کر دیتا ہے۔ بیشک اس میں بھی اصحاب عقل و بصیرت کیلئے خدا کی قدرت کی عظیم نشانیاں ہیں۔

(۷) اور یہ بھی اس کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے ہے کہ زمین و آسمان اس کے حکم سے قائم ہیں۔ پھر جس دن وہ تمھیں زمین سے پکارے گا تبھی تم اپنی اپنی قبروں سے نکل پڑو گے۔ اور اسی کے مملوک ہیں جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہیں۔ سب اس کے تابع فرماں ہیں۔ اور وہی ہے جو تخلیق کی ابتدا کرتا ہے پھر اسے دوبارہ بنائے گا۔ اور اسی کی سب سے برتر شان ہے آسمانوں اور زمین میں۔ اور وہی عزت و حکمت والا ہے۔

(۸) اللہ وہی ہے جو ہواؤں کو بھیجتا ہے تو وہ بادل کو ابھارتی ہیں پھر اسے آسمان میں پھیلا دیتا ہے جس طرح چاہتا ہے۔ پھر اسے ٹکڑے ٹکڑے کر کے (تہہ بہ تہہ جما دیتا ہے) اب تو دیکھتا ہے کہ اس کے درمیان سے مینھہ برس رہا ہے۔ پھر جب اسے پہنچاتا ہے اپنے بندوں میں سے جس کی

Marfat.com

طرف چاہتا ہے تو وہ خوشیاں منانے لگتے ہیں۔

(۹) وہی اللہ ہے جس نے تمھیں کمزور پیدا کیا پھر ناتوانی کے بعد تمہیں قوت بخشی پھر قوت کے بعد تمہیں کمزوری اور بڑھاپا دیا۔ وہ بناتا ہے جیسا چاہتا ہے اور وہی علم اور قدرت والا ہے۔

(۱۰) آدمی کو چاہیئے کہ اپنی غذا پر غور کرے (کہ وہ کتنے مرحلوں سے گذرنے کے بعد اس تک پہنچتی ہے) تو (سب سے پہلے ہم نے سوکھی ہوئی زمین پر) پانی برسایا۔ پھر (دانے کے نشوونما کیلئے) ہم نے زمین کا سینہ شق کیا۔ تو اس میں سے ہم نے اناج اگائے۔ اور انگور اور چارہ بھی، اور زیتون اور کھجور بھی۔ اور گھنے باغیچے بھی اور میوے اور دوب گھاس بھی۔ (یہ سب کچھ) تمہارے اور تمہارے مویشیوں کے فائدے کیلئے ہے۔

تمرینات

(۱) مذکورہ بالا آیات میں انسانی زندگی کی بقا کیلئے مرحلہ وار جن اسباب و وسائل کا ذکر کیا گیا ان کا خلاصہ اپنے لفظوں میں بیان کیجئے۔

(۲) آیت نمبر ۱ میں فرمایا گیا ہے کہ ہم نے کشتیوں کو تمہارے بس میں کر دیا جو سمندروں میں خدا کے حکم سے چلتی ہے۔ آپ اس امر کی وضاحت کیجئے کہ بس میں کر دیئے جانے کے بعد بھی اگر کشتیوں کا چلنا خدا کے حکم پر موقوف ہے تو پھر بس میں کر دینے کا مطلب کیا ہوا۔

(۳) قدرت کی نشانیوں کے بار بار ذکر سے قرآن کا مدعا کیا ہے؟ مفصل طور

Marfat.com

پر اسے بیان کیجئے۔

④ مذکورہ بالا آیات میں نحو کے جتنے عوامل استعمال کئے گئے ہیں ان سب کی نام بنام نشاندہی کیجئے۔

⑤ خدا کا فضل تلاش کرنے کو قرآن نے خدا کی نشانیوں میں سے شمار کیا ہے۔ آپ اس امر کی وضاحت کیجئے کہ اس کا خدا کی نشانیوں سے کیا تعلق ہے۔

درس نمبر ۷

دَلائِلِ توحِیدُ

(تشریحی نوٹ)

دلائل توحید کا مطالعہ کرنے سے پہلے توحید کا مفہوم سمجھ لیجئے کہ اسلام کے سارے نظام فکر و عمل کی بنیاد اسی پر ہے۔ دو لفظوں میں اس کا مفہوم یہ ہے کہ زمین و آسمان کی اس کائنات میں عبادت و بندگی کی مستحق صرف ایک ہی ذات ہے جس کا نام اللہ ہے۔ وہ اکیلا سب کا معبود ہے۔ الوہیت میں اس کا کوئی شریک نہیں۔ سارے کمالات کی جامع اور جملہ نقائص سے اس کی ذات مُنزّہ اور پاک ہے۔

اس دعوے پر قرآن نے جو دلائل پیش کئے ہیں وہ اتنے معقول، دلآویز

Marfat.com

اور فکر انگیز ہیں کہ اگر کسی کے پاس عقل سلیم ہو اور درمیان میں عصبیت اور کفر و الحاد کا کوئی حجاب حائل نہ ہو تو انھیں تسلیم کئے بغیر کوئی چارہ نہیں ہے۔ قرآن کے استدلال کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اس کے سارے دلائل محسوسات و مشاہدات اور انسانی نفسیات پر مبنی ہیں اس لئے انھیں تسلیم کرنے کے لئے صرف آنکھ کھول کر دیکھنے، کان کھول کر سننے، اور دماغ کا پٹ کھولکر سوچنے کی ضرورت ہے۔

یہی وجہ ہے کہ قرآن جہاں بھی انسانوں کے سامنے اپنی کوئی بات رکھتا ہے تو اپنی دعوت کے اختتام پر یہ ضرور فرماتا ہے۔

"ہماری یہ دعوت اصحاب فکر و بصیرت کیلئے ہے۔ ہماری یہ بات اہل علم کیلئے ہے۔ ہماری یہ دلیل عقل والوں کیلئے ہے ہماری یہ ہدایت غور و فکر سے کام لینے والوں کیلئے ہے۔ ہماری یہ بات اہل فہم کیلئے ہے۔ ہماری یہ دلیل تدبر و شعور رکھنے والوں کیلئے ہے۔ ہماری یہ دعوت سمجھنے والوں کیلئے ہے۔ ہماری یہ بات بصیرت کے کان سے سننے والوں کیلئے ہے۔ ہماری یہ نشانیاں انصاف و حقیقت کی آنکھ سے دیکھنے والوں کیلئے ہیں۔ اور ہماری یہ بات صحیح رخ پر سوچنے والوں کیلئے ہے۔"

قرآن کا یہ انداز بیان اس حقیقت کو اچھی طرح واضح کر دیتا ہے کہ اس کی دعوت کی بنیاد جبر و اکراہ پر نہیں بلکہ فکر و بصیرت اور علم و عقل کے صحیح تقاضوں پر ہے۔ وہ اپنی بات قہر و تشدد کے ذریعہ نہیں بلکہ تفہیم و تلقین اور دل نشین دلائل و شواہد کے

Marfat.com

ذریعہ منوانا چاہتا ہے۔

خدا کو ایک ماننے اور صرف اسی کے آگے بندگی کا سر جھکانے کے لئے اگر قہر وجبر ہی سے کام لینا مشیت کو منظور ہوتا تو دنیا میں انبیاء کیوں بھیجے جاتے، کتابیں کیوں اتاری جاتیں اور انسانوں کے درمیان دعوت وتبلیغ کا سلسلہ کیوں قائم کیا جاتا۔

اتنی تمہید کے بعد اب اختصار کے ساتھ آپ اُن دلائل کا مطالعہ فرمائیے جنھیں قرآن عقیدۂ توحید کے اثبات میں پیش کرتا ہے۔

دلائل توحید کا جائزہ —— ایک نظر میں!

قرآن کی یہ دلیل تین مقدمات پر مبنی ہے۔

پہلا مقدمہ اللہ ہی زمین وآسمان اور ان میں رہنے والی ساری موجودات کا خالق ہے۔ اس پوری کائنات کو عدم سے وجود میں لانے والا اللہ کے سوا کوئی اور نہیں۔ اور نہ اس کام میں اللہ کے ساتھ کوئی اور شریک ہے کہ دونوں کے اشتراک سے یہ کائنات وجود میں آئی ہو۔

دوسرا مقدمہ اللہ ہی سب کا پروردگار ہے۔ اکیلے وہی اس پورے کارخانۂ ہستی کو چلا رہا ہے۔ ہر مخلوق کو زندہ رہنے اور اپنا وجود برقرار رکھنے کیلئے جس طرح کا جو سامان اسے مطلوب ہے وہ اکیلے سب کو مہیا کر رہا ہے۔ اس کام میں کوئی اس کا شریک نہیں ہے کہ دونوں کے اشتراک سے یہ کارخانہ چل رہا ہے۔

Marfat.com

تیسرا مقدمہ اللہ ہی زمین و آسمان، اور ان میں رہنے والی ساری مخلوقات کا مالک اور بادشاہ ہے۔ اسکی سلطنت و ملکیت میں کوئی اس کا شریک نہیں ہے کہ مشترک بادشاہت و ملکیت کا کوئی تصور کیا جا سکے۔

نتیجۂ بحث قرآن فرماتا ہے کہ جب تخلیق میں اللہ کے ساتھ کوئی شریک نہیں ہے۔ جب ربوبیت و پروردگاری، اور کارخانۂ ہستی کے انتظام و انصرام میں کوئی اس کا شریک نہیں ہے۔ جب سلطنت و ملکیت میں اللہ کے ساتھ کوئی اور شریک نہیں ہے تو عبادت و بندگی اور الوہیت و معبودیت کے استحقاق میں کوئی اور کہاں سے شریک ہو جائے گا۔

قرآن کی زبان میں اسی کا نام عقیدۂ توحید ہے۔ یعنی ایک معبود! بلا شرکت غیر سے صرف ایک معبود۔ پوری کائنات میں صرف ایک عبادت کا مستحق۔ اور وہ صرف اللہ ہے۔

یہیں سے چھوٹے معبودوں کے تصور کی بھی جڑ کٹ جاتی ہے جیسا کہ مشرکین عرب کا عقیدہ تھا۔ کیوں کہ جب تخلیق، ربوبیت، اور ملکیت و سلطنت میں کوئی دوسرا کسی حیثیت سے بھی شریک نہیں ہے تو اب چھوٹے خداؤں کی گنجائش کہاں باقی رہ جاتی ہے۔ یعنی جب کوئی چھوٹا خالق نہیں ہے، جب کوئی چھوٹا پروردگار نہیں ہے، جب کوئی چھوٹا مالک نہیں ہے تو کوئی چھوٹا معبود کہاں سے نکل آئے گا۔

Marfat.com

عقیدہ توحید پر قرآن کی ایک اور دلیل ناطق

عقیدۂ توحید کے اثبات میں قرآن نے ایک دلیل اور پیش کی ہے جو نہایت معقول، بصیرت انگیز، اور دل نشین ہے۔ جس کی تفصیل دیدۂ شوق سے پڑھنے کے قابل ہے۔

قرآن فرماتا ہے کہ اگر فرض کر لیا جائے کہ زمین و آسمان میں اللہ کے سوا بھی چند خدا ہیں جیسا کہ مشرکین کا عقیدہ ہے تو اب سوال اٹھتا ہے کہ اس کارخانۂ ہستی کو چلا کون رہا ہے۔ سب مل کر چلا رہے ہیں یا ان میں سے کوئی ایک چلا رہا ہے۔ اگر کوئی ایک چلا رہا ہے تو باقی خداؤں کا کیا مصرف ہے اگر وہ بیکار ہیں اور ان کی کوئی ضرورت باقی نہیں ہے تو اس کا کھلا ہوا مطلب ہے کہ مخلوق کو اب ان کی طرف کوئی احتیاج نہیں ہے۔ اور یہ بتانے کی ضرورت نہیں ہے کہ جس کی طرف مخلوق کی احتیاج نہ ہو وہ کبھی خدا نہیں ہو سکتا۔

اور اگر سب مل کر چلا رہے ہیں تو اب دوسرا سوال یہ اٹھتا ہے کہ عالم کے انتظام و انصرام میں سب کی حیثیت مستقل ہے یا ہر ایک کو اپنے اپنے کام کی انجام دہی میں دوسرے کی احتیاج ہے۔ اگر احتیاج ہے تو جو دوسرے کا محتاج ہو وہ بھی خدا نہیں ہو سکتا۔

اور اگر آپ کہیں کہ سارے خدا باہمی مشورے سے کارخانۂ ہستی کا انتظام چلا رہے ہیں تو میں عرض کروں گا کہ انتظامی امور میں باہمی مشورہ بھی احتیاج ہی کی ایک شکل ہے۔

Marfat.com

ایک بنیادی سوال

اور اگر ان میں سے کوئی خدا کسی دوسرے کا محتاج نہیں ہے بلکہ ہر خدا اس کارخانۂ ہستی کے انتظام میں مستقل قدرت واختیار رکھتا ہے اور اپنے کام میں وہ دوسرے خداؤں کی مرضی اور ان کے فیصلے کا قطعاً پابند نہیں ہے تو اس صورت میں عقل سلیم سوال کرتی ہے کہ سارے خدا جب اپنی ہی مرضی اور ارادہ سے اس کارخانۂ ہستی کو چلا رہے ہیں اور آپس میں کوئی مشورہ بھی نہیں ہے تو بتایا جائے کہ سورج کے طلوع وغروب، چاند کے گھٹنے بڑھنے، موسموں کے آنے جانے اور ہر مخلوق کے توالد وتناسل کے نظام میں آج تک کوئی فرق کیوں نہیں پڑا۔

اس طرح کا ایک واقعہ بھی ابتک کیوں رونما نہیں ہوا کہ رات کے بارہ بجے اچانک سورج نکل آتا اور جب دن کے دس بجتے تو رات آجاتی اور آسمان پر چاند تارے نکل آتے۔

ابتک ایسا کیوں نہیں ہوا کہ آدمی کے نطفے سے شیر پیدا ہوتا اور شیر کے پیٹ سے آدمی جنم لیتا۔ ابتک ایسا کیوں نہیں ہوا کہ زمین میں گیہوں کے دانے بوئے جاتے اور چنے کا کھیت تیار ہو جاتا۔ آم کی گٹھلی زمین میں دفن کی جاتی اور وہاں سے ناریل کا درخت نکل آتا۔

ابتک ایسا کیوں نہیں ہوا کہ شہد کی مکھی کے پیٹ سے زہر نکلتا اور بچھو کے ڈنک سے شہد کا قطرہ ٹپکتا۔ ابتک ایسا کیوں نہیں ہوا کہ خزاں کے موسم میں سارے درخت ہرے بھرے ہو جاتے اور بہار کے دن آتے تو چمن میں خاک اڑنے لگتی۔

Marfat.com

ابتک ایسا کیوں نہیں ہوا کہ نومبر دسمبر میں اچانک برسات آجاتی اور مئی جون کا مہینہ سردیوں میں تبدیل ہو جاتا۔

اگر ایسا اس لئے نہیں ہوا کہ یہ سارا نظام ایک ہی خدا کا مقرر کردہ ہے اور وہی ایک نہج پر اسے چلا رہا ہے۔ تو پھر بتایا جائے کہ دوسرے خداؤں کا نظام کہاں ہے۔ اگر کوئی خدا کسی دوسرے خدا کے وضع کردہ قانون کا پابند نہیں ہے تو کارخانۂ ہستی کے انتظام میں خود اس کا اپنا وضع کردہ قانون کدھر ہے۔ جب مشاہدات کی روشنی میں دوسرے خداؤں کا کوئی سکہ یہاں نہیں چل رہا ہے تو ماننا پڑے گا کہ ساری کائنات میں صرف ایک ہی خدا کی حکمرانی ہے۔ اور یہ اسی خدا کا فرمان ہے کہ لَنۡ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبۡدِيۡلًا ٥ اللہ کے مقرر کردہ نظام میں کوئی تبدیلی تم ہرگز نہیں پاؤ گے۔

یہ استدلال بھی قرآن ہی سے ماخوذ ہے

قرآن حکیم نے بھی ایک مقام پر مشرکین کو چیلنج کرتے ہوئے یہی بات فرمائی ہے۔

هٰذَا خَلۡقُ اللّٰهِ فَاَرُوۡنِىۡ	یہ سب کچھ تو اللہ کی تخلیق ہے اللہ
مَاذَا خَلَقَ الَّذِيۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖ	کے سوا اوروں کی بھی کوئی تخلیق ہو
(لقمان/۱۱)	تو مجھے دکھاؤ۔

قرآن کا یہ چیلنج اتنا قاہر اور مسکت ہے کہ اس کے آگے سارے جھوٹے خداؤں کی قلعی کھل جاتی ہے۔ دنیا میں جھوٹی خدائی کے ایک سے ایک

Marfat.com

دعویدار پیدا ہوئے لیکن یہ دعویٰ کرنے کی ہمت کسی میں نہ ہوئی کہ زمین ہم نے بنائی، آسمان ہم نے پیدا کیا، چاند اور سورج کے خالق ہم ہیں۔ یہ سارا کارخانۂ ہستی ہم چلا رہے ہیں۔ خدائی کا جھوٹا دعویٰ کرنے والوں سے یہ جھوٹ اسلئے نہیں بولا گیا کہ یہاں کچھ کرکے دکھانے کا سوال تھا۔

نمرود کے سامنے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بھی یہی بات رکھی تھی کہ میرا خدا پورب سے سورج کو نکالتا ہے تو اگر اپنی خدائی کے دعویٰ میں سچا ہے تو اسے پچھم سے نکال دے۔ قرآن فرماتا ہے کہ فَبُهِتَ الَّذِیْ كَفَرَ۔ یہ بات سن کر کافر کے ہوش اڑ گئے اور وہ ہکا بکا رہ گیا۔ اس دلیل کا کوئی جواب اس لئے اس سے نہیں بن پڑ سکا کہ منہ سے خدائی کا دعویٰ کر دینا تو آسان ہے لیکن خدائی کا کام انجام دینا انسان کی قدرت سے باہر ہے۔

اب آپ اس پوری بحث کی روشنی میں متعدد خداؤں کے بطلان پر قرآن حکیم کی اصل دلیل ملاحظہ فرمائیے۔ قرآن ارشاد فرماتا ہے۔

لَوْ كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ إِلَّا اللَّهُ لَفَسَدَتَا۔ — اگر زمین و آسمان میں اللہ کے سوا چند خدا اور ہوتے تو زمین و آسمان میں ہر طرف فساد پھیل جاتا۔

فساد اس لئے پھیلتا کہ ہر خدا اپنی اپنی چلاتا۔ اس کے نتیجے میں نہ گردش لیل و نہار کا یہ نظم باقی رہتا، نہ سورج کے طلوع و غروب، اور موسموں کی تبدیلیوں میں یکسانیت برقرار رہتی۔ اور نہ توالد و تناسل کے نظام میں کوئی ہم آہنگی نظر آتی اس طرح اس کائنات کا سارا نظام تکوین ہی درہم برہم ہو کر

Marfat.com

تَسۡكُنُوۡنَ ـــ تم آرام کرتے ہو تاکہ تم آرام کرو　　فَظَلۡتُمۡ تَفَكَّهُوۡنَ ـــ تم باتیں بناتے رہ جاؤ۔

ضِيَآءٌ ـــ دن کی روشنی　　اَلۡمُزۡنُ ـــ بادل

مَا تَحۡرُثُوۡنَ ـ جو تم دانے بوتے ہو　　اَنۡشَاۡتُمۡ ـــ تم نے پیدا کیا

تَزۡرَعُوۡنَهٗ ـ تم اسکی کھیتی تیار کرتے ہو، تم اگاتے ہو　　يَاۡتِيۡكُمۡ بِهٖ ـ تمہیں واپس لادے

　　يَصۡدِفُوۡنَ ـــ منہ پھیر لیتے ہیں

حُطَامًا ـــ چورا چورا

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

(۱) اَمَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَاَنۡزَلَ لَكُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنۢبَتۡنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهۡجَةٍ مَا كَانَ لَكُمۡ اَنۡ تُنۢبِتُوۡا شَجَرَهَا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ　　نمل/۶۰

(۲) اَمَّنۡ جَعَلَ الۡاَرۡضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَاۤ اَنۡهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِىَ وَجَعَلَ بَيۡنَ الۡبَحۡرَيۡنِ حَاجِزًا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ　　نمل/۶۱

(۳) اَمَّنۡ يُّجِيۡبُ الۡمُضۡطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكۡشِفُ السُّوۡٓءَ وَيَجۡعَلُكُمۡ خُلَفَآءَ الۡاَرۡضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ　　نمل/۶۲

(۴) اَمَّنۡ يَّهۡدِيۡكُمۡ فِىۡ ظُلُمٰتِ الۡبَرِّ وَالۡبَحۡرِ وَمَنۡ يُّرۡسِلُ الرِّيٰحَ بُشۡرًاۢ بَيۡنَ يَدَىۡ رَحۡمَتِهٖ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ　　نمل/۶۳

Marfat.com

رہ جانا۔

قرآن کی اس دلیل کا مدعا یہ ہے کہ آج جو کائنات کے ہر گوشے میں تمہیں معنوی نظم وضبط، علم و قدرت کی مضبوط گرفت، تکوینی نظام میں ہمہ گیر ہم آہنگی، اور ہر وقت اور ہر جگہ نتائج عمل کے ظہور میں یکسانیت نظر آتی ہے۔ وہ صرف اس لئے ہے کہ ساری کائنات میں صرف ایک ہی علیم و خبیر، حکیم و تدبیر، قاہر و جبار، اور ایک ہی خالق و پروردگار کی حکمرانی ہے۔

اس طویل تمہید کے بعد اب آپ ورق الٹئے اور عقیدۂ توحید کے اثبات میں خود قرآن کی زبانی قرآن کے دلائل کا مطالعہ کیجئے۔

نئے الفاظ کے معانی

أَمَّنْ ــــــــ یا وہ

ذَاتَ بَهْجَةٍ ــــــــ خوشنما

مَا كَانَ لَكُمْ ـ تمہاری طاقت نہیں تھی

اَنْ تُنْبِتُوْا ــــــــ کہ تم اگاتے

قَرَارًا ــــ مسکن۔ ٹھہرنے کی جگہ

خِلٰلَهَا ــــــــ اس کے درمیان

حَاجِزًا ــــــــ حد فاصل۔ آڑ

يَكْشِفُ ــــــــ دور کرتا ہے

مُضْطَر ــــــــ بیقرار

سُوْءُ ــــــــ تکلیف

خُلَفَاءَ الْاَرْضِ ـ زمین کا وارث

تُوْرُوْنَ ــــ تم جلاتے ہو۔ روشن کرتے ہو۔

عَمَّا يَصِفُوْنَ ــــ جس سے وہ موصوف کرتے ہیں

لَوْ نَشَاءُ ــــــــ اگر ہم چاہیں

بَيْنَ يَدَیْ ــــ آگے۔ سامنے

اَفَرَاَيْتُمْ ـ بھلا بتاؤ تو۔ اچھا بتاؤ

Marfat.com

۵ اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ
وَالْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ نمل/۶۴

۶ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ
الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ؕ اَفَلَا
تَسْمَعُوْنَ ۝ قصص/۷۱

۷ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى
يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ
فِيْهِ ؕ قصص/۷۲

۸ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ وَ
خَتَمَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ؕ اُنْظُرْ
كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ۝ انعام/۴۶

۹ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ۝ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ
الزّٰرِعُوْنَ ۝ لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطٰمًا فَظَلْتُمْ
تَفَكَّهُوْنَ ۝ واقعہ/۶۵

۱۰ اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ۝ ءَاَنْتُمْ اَنْزَلْتُمُوْهُ
مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ۝ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ اُجَاجًا
فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ۝ واقعہ/۷۰

۱۱ اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ۝ ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ
شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ۝ واقعہ/۷۲

Marfat.com

(۱۲) لَوْ كَانَ فِيهِمَا آلِهَةٌ إِلَّا اللَّهُ لَفَسَدَتَا ج فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ
رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝ انبیاء/۲۲
(۱۳) قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ط
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝ اخلاص

اردو ترجمہ

(۱) (عبادت کے لائق یہ بت ہیں) یا وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ اور اس نے آسمان سے تمہارے لئے پانی اتارا۔ پھر اس سے ہم نے خوشنما باغ اگائے۔ تمہاری بساط نہ تھی کہ تم باغ کے پیڑ اگاتے کیا اللہ کے سوا اور کوئی خدا ہے؟ (نہیں)

(۲) (عبادت کے لائق یہ بت ہیں) یا وہ ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو رہائش کے قابل بنایا۔ اور اس کے درمیان نہریں نکالیں۔ اور (اس کا توازن برقرار رکھنے کیلئے) اس میں (پہاڑوں کے) لنگر کھڑے کئے۔ اور دو سمندروں کے درمیان (نظر نہ آنے والی) ایک دیوار حائل کی (کہ ایک کا رنگ دوسرے کیساتھ نہ مل سکے) کیا اللہ کے سوا کوئی اور خدا ہے۔ (نہیں)

(۳) (عبادت کے لائق یہ بت ہیں) یا وہ ہے جو بیقرار ولاچار کی فریاد سنتا ہے اور اس کی تکلیف دور کرتا ہے۔ اور تمہیں زمین کا وارث بناتا ہے۔ کیا اللہ کے سوا کوئی اور خدا ہے؟ (نہیں)

Marfat.com

(۴) (عبادت کے قابل یہ بت ہیں) یا وہ ہے جو تمہیں خشکی اور سمندر کی تاریکیوں میں راستہ دکھاتا ہے۔ اور اپنی رحمت (بارش) کے آگے آگے ہواؤں کو بھیجتا ہے (بارش) کی خوشخبری دیتی ہوئی۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور خدا ہے؟ (نہیں)

(۵) (عبادت کے لائق یہ بت ہیں) یا وہ ہے جو خلق کی ابتداء کرتا ہے پھر اسے دوبارہ بنائیگا۔ اور جو آسمان اور زمین سے تمہیں روزی دیتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور خدا ہے؟ (نہیں)

(۶) تم فرماؤ! کہ ذرا بتاؤ تو اگر اللہ تم پر قیامت تک ہمیشہ رات ہی رکھے تو اللہ کے سوا کون خدا ہے جو تمہیں دن کا اجالا لا کر دے؟ کیا (اس کے بعد بھی) تم گوش ہوش سے بات نہیں سنو گے۔

(۷) تم فرماؤ کہ ذرا بتاؤ تو اگر اللہ تم پر قیامت تک ہمیشہ دن ہی رکھے تو اللہ کے سوا کون خدا ہے جو تمہیں رات لا کر دے کہ تم اس میں آرام کرو۔ کیا (اتنی موٹی بات) تمہیں نہیں سوجھتی۔

(۸) تم فرماؤ کہ ذرا بتاؤ تو۔ اگر اللہ تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں لیلے اور تمہارے دلوں پر مہر کر دے تو اللہ کے سوا کون خدا ہے جو یہ چیزیں تمہیں واپس لا کر دے۔ ذرا دیکھو کہ ہم کس کس رنگ سے (توحید) کے دلائل بیان کرتے ہیں پھر بھی وہ منہ پھیرے ہوئے ہیں۔

(۹) بھلا بتاؤ تو! تم جو زمین میں دانے بوتے ہو تو کیا اس کی کھیتی تم تیار کرتے ہو یا ہم تیار کرنے والے ہیں۔ ہم اگر چاہیں تو اسے چورا چورا کر دیں۔ پھر

Marfat.com

تم باتیں بناتے رہ جاؤ۔

(۱۰) اچھا بتاؤ تو! تم جو پانی پیتے ہو تو کیا تم نے اسے بادل سے اتارا ہے یا ہم ہیں اس کے اتارنے والے ہم اگر چاہیں تو (سمندر کے پانی کی طرح) اسے بھی کھارا کر دیں۔ پھر تم خدا کا شکر کیوں نہیں ادا کرتے۔

(۱۱) اچھا بتاؤ تو! تم جو آگ روشن کرتے ہو تو کیا تم نے اس کا پیڑ پیدا کیا ہے یا ہم ہیں اس کے پیدا کرنے والے۔

(۱۲) اگر زمین و آسمان میں خدا کے سوا چند اور خدا ہوتے تو زمین و آسمان میں ہر طرف فساد پھیل جاتا۔

(۱۳) تم فرماؤ کہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا۔ اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے۔

تمرینات

(۱) اس سبق کی پہلی، دوسری، تیسری، چھٹی اور ساتویں آیت سے کس طرح ثابت ہوتا ہے کہ اللہ ایک ہے۔

(۲) نویں، دسویں اور گیارہویں آیت سے قرآن کا مدعا کیا ہے۔

(۳) بارہویں آیت میں قرآن نے توحید پر جو عقلی دلیل پیش کی ہے اس کی اچھی طرح تشریح کیجئے۔

(۴) عقیدۂ توحید پر قرآن کی کس دلیل کو آپ منکر کے سامنے پہلے پیش کریں گے۔ وجہ کے ساتھ لکھئے۔

Marfat.com

⑤ عقیدۂ توحید کا منکر اخلاقی اعتبار سے کس زمرے میں داخل کئے جانے کے قابل ہے۔ اور کیوں ہے۔

درس نمبر ۸

صفات کا بیان

(تشریحی نوٹ)

پچھلے سبق میں توحید کا تفصیلی بیان آپ پڑھ چکے۔ اب شرک کا مفہوم بھی اچھی طرح سمجھ لیجئے جو توحید کا مقابل ہے تاکہ آپ صحیح علم کی روشنی میں افراط اور تفریط سے محفوظ رہیں۔

عقائد نسفی جو ہماری عربی درسگاہوں میں داخل نصاب ہے اور جو سلف سے لیکر خلف تک سب کے نزدیک مسلّم اور مستند کتاب ہے۔ اس میں شرک کی تعریف ان لفظوں میں کی گئی ہے۔ اثبات الشریک فی الالوھیۃ۔ یعنی معبود اور الٰہ ہونے میں کسی کو خدا کا شریک ماننا یہ شرک ہے۔

شرک کی اس تعریف سے یہ حقیقت اچھی طرح واضح ہوگئی کہ الوہیت میں خدا کا کوئی شریک نہیں ہوسکتا ہے اور نہ الوہیت کسی کو عطا کیا سکتی ہے

Marfat.com

لیکن جہاں تک خدا کی صفات کا تعلق ہے تو اس سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ خدا اپنی بعض صفات اپنے بندوں کو بھی عطا کرتا ہے ۔ جیسے دیکھنا ، سننا مالک ہونا ، بادشاہ ہونا ، غنی کرنا ، شفاء دینا ، حاکم ہونا ، مدد کرنا اور مارنا جلانا اس طرح کی صفات قرآن کریم کی متعدد آیات کی روشنی میں بندوں کیلئے بھی ثابت ہیں جن کا بیان تفصیل کے ساتھ آنے والے اوراق میں آپ ملاحظہ فرمائیں گے ۔

اس مسئلے پر ایک اصولی بحث

اس سلسلے میں سب سے پہلے ایک اصولی بحث آپ ذہن نشین فرمالیں جو امام اہل سنت اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی قدس سرہ العزیز کی مشہور کتاب اَلْاَمْنُ وَالْعُلیٰ سے ماخوذ ہے ۔

اور وہ یہ ہے کہ خدا عزوجل کی ساری صفات اس کی اپنی ذات سے ہیں کسی کی عطا کردہ نہیں ہیں ۔ وہ ازلی ، ابدی اور لامحدود ہیں ۔ ہمیشہ سے ہیں اور ہمیشہ رہیں گی جبکہ بندوں کی ساری صفات خدا کی عطا سے ہیں ، محدود ہیں ، حادث اور فانی ہیں ۔

اب اگر کوئی شخص کسی بھی بندے میں خدا کی عطا کے بغیر کوئی صفت مانتا ہے تو وہ قطعاً مشرک ہے ۔ یوں ہی اگر کوئی شخص کسی بھی بندے کی کسی صفت کے بارے میں ازلی اور ابدی ہونے کا اعتقاد رکھتا ہے تو اس کے مشرک ہونے میں بھی کوئی شبہ نہیں ہے ۔

صفاتی الفاظ کے اطلاق میں اگر ذاتی اور عطائی کا فرق ملحوظ نہ رکھا جائے

Marfat.com

تو عقیدے کی بحث تو الگ رہی منہ سے الفاظ ہی نکالنا مشکل ہو جائیگا۔ مثال کے طور پر جہاں کسی کو آپ نے زندہ کہا اور مشرک ہوئے، کسی کو ولی کہا اور مشرک ہوئے، کسی کو مولنا کہا اور مشرک ہوئے، کسی کو حافظ کہا اور مشرک ہوئے، کسی کو بادشاہ کہا اور مشرک ہوئے کسی کا نام علی، حکیم، وکیل، سلام، اور کریم رکھا اور مشرک ہوئے کیونکہ ان سارے الفاظ کا اطلاق قرآن نے خدا کی ذات پر کیا ہے۔ لیکن مشرک ہونے سے آپ صرف اس لئے بچ جاتے ہیں کہ بندوں کے اندر یہ ساری صفات آپ خدا کی عطا سے مانتے ہیں۔

نمونے کے طور پر یہ چند مثالیں میں نے سمجھانے کی غرض سے آپ کے سامنے رکھی ہیں ورنہ اس طرح کے سینکڑوں اطلاقات ہمارے معاشرے میں رائج ہیں اور کوئی ان پر شرک کا حکم نہیں لگاتا۔ یہاں تک کہ وہ لوگ بھی نہیں لگاتے جو نبیوں اور ولیوں کے بارے میں بات بات پر لگاتے رہتے ہیں۔

ایک تمثیل

تقریب فہم کیلئے بطور تمثیل ایک بات کہنا چاہتا ہوں۔ اسے زیر بحث مسئلے پر من کل الوجوہ منطبق نہ کیجئے گا۔

ایک بادشاہ اپنی مملکت میں کسی کو اپنا نائب بناتا ہے۔ اس کا بدل خدمت مقرر کرتا ہے اسے نظم و نسق اور سیاہ سفید کے اختیارات سونپتا ہے۔ اب اگر وہ بادشاہ کے دیئے ہوئے اختیارات کے تحت احکام صادر کرے اور مملکت کا کام سرانجام دے تو انصاف سے کہئے کہ اسے بادشاہ کا شریک و برابر سمجھا جائے گا یا اسے بادشاہ کا مامور و ماذون کہا جائے گا۔

بلاشبہ اسے مامور و ماذون ہی کہا جائے گا کیونکہ نائب ہونے کی

Marfat.com

حیثیت سے اس کے سارے اختیارات بادشاہ کے اذن و عطا سے ہیں۔ اذن و عطا کا جہاں نام آیا اور شرکت و برابری کی جڑ کٹی۔ کیونکہ اذن و عطا احتیاج کو مستلزم ہے اور محتاج کبھی مستغنی کے برابر نہیں ہو سکتا۔

اب اس تمثیل کی روشنی میں بات سمجھنے کی کوشش کیجئے کہ مالک الملک رب تبارک و تعالیٰ نے زمین کی مملکت میں آدمی کو اپنا نائب مقرر فرمایا۔ اسے زمین کا وارث بنایا اور زمین کی سلطنت عطا کی۔ اب خدا کے دیئے ہوئے اختیارات کے تحت وہ خدا کی مملکت میں اگر کوئی تصرف کر رہا ہے تو اسے خدا کا ہمسر و شریک ہرگز نہیں کہا جا سکتا، بلکہ اسے مامور و ماذون ہی سمجھا جائے گا۔

قرآن سے چند مثالیں

اتنی تمہید کے بعد اب آپ اس پوری بحث کو قرآن کی روشنی میں پڑھئے تاکہ اس مسئلے میں آپ کو پوری طرح شرح صدر ہو جائے۔ قرآن حکیم سے چند مثالیں پیش کر رہا ہوں جن میں ایک ہی لفظ کا اطلاق قرآن نے خدا کی ذات پر بھی کیا ہے اور بندوں پر بھی کیا۔ تاکہ آپ ذاتی اور عطائی صفات کا فرق واضح طور پر سمجھ سکیں۔

پہلی مثال

انسانوں کو وفات دینے کے سلسلے میں قرآن ارشاد فرماتا ہے۔

اَللّٰہُ یَتَوَفَّی الْاَنْفُسَ حِیْنَ مَوْتِھَا۔ (زمر/۴۱) موت کے وقت اللہ ہی جانوں کو وفات دیتا ہے۔

لیکن دوسری آیت میں ارشاد فرمایا جاتا ہے۔

Marfat.com

يَتَوَفّٰكُمْ مَلَكُ الْمَوْتِ الَّذِىْ وُكِّلَ بِكُمْ (سجدہ/۱۰) تمہیں موت کا فرشتہ وفات دیتا ہے جو تم پر مقرر کیا گیا ہے۔

اب ان دونوں آیتوں کے مضمون میں بظاہر جو اختلاف نظر آتا ہے اسے دور کرنے کی صورت سوا اس کے اور کیا ہے کہ وفات دینے کی قدرت خدا کے اندر ذاتی ہے اور فرشتے کے اندر خدا کی عطا اور اذن سے ہے۔

دوسری مثال

قرآن ارشاد فرماتا ہے۔

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ○ (بنی اسرائیل/۱) بیشک اللہ ہی سمیع و بصیر ہے۔

لیکن دوسری آیت میں انسان کے متعلق ارشاد فرمایا گیا ہے۔

فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًاۢ بَصِيْرًا ○ (دہر/۲) ہم نے انسان کو سمیع و بصیر بنایا

اب ان دونوں آیتوں کے مضمون میں بظاہر جو اختلاف نظر آتا ہے اسے دور کرنے کی صورت سوا اس کے اور کیا ہے کہ خدا کے اندر سمع و بصر کی قدرت ذاتی اور لامحدود ہے اور انسان کے اندر خدا کی عطا سے ہے اور محدود ہے۔

تیسری مثال

قرآن ارشاد فرماتا ہے۔

يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَاۗءُ ، نور/۴۵ اللہ خلق فرماتا ہے جو چاہتا ہے۔

Marfat.com

لیکن دوسری آیت میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو خطاب کرتے ہوئے ارشاد فرمایا گیا ہے۔

وَاِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّیْنِ کَھَیْئَةِ الطَّیْرِ۔ (مائدہ/۱۱۰) جب تم خلق کرتے تھے مٹی سے پرند کی سی مورت۔

ملاحظہ فرمائیے پہلی آیت میں خلق کی نسبت خداعزوجل کی طرف کی گئی ہے جب کہ دوسری آیت میں اسی لفظ کا اطلاق حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ذات پر کیا گیا ہے۔

اب ان دونوں آیتوں کے مضمون میں بظاہر جو اختلاف نظر آرہا ہے اسے دور کرنے کی سوا اس کے اور کیا صورت ہے کہ اللہ تعالیٰ میں خلق فرمانے کی قدرت اپنی ذات سے ہے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام میں اس کی قدرت خدا کی عطا اور اس کے حکم سے ہے۔

چوتھی مثال

قرآن ارشاد فرماتا ہے۔

وَلِلّٰہِ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط (آل عمران/۱۸۹) اللہ ہی کے لئے ہے زمین اور آسمان کی بادشاہت۔

لیکن دوسری آیت میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خطاب کرتے ہو ارشاد فرمایا جاتا ہے۔

قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ

Marfat.com

مِمَّنۡ تَشَآءُ ؕ (آل عمران/۲۶)

اے محبوب! آپ یوں عرض کرو کہ اے اللہ تو مالک الملک ہے۔ جسے چاہے بادشاہت عطا کرے اور جس سے چاہے چھین لے۔

پہلی آیت کے مضمون سے پتہ چلتا ہے کہ زمین کی بادشاہت اللہ کیلئے ہے جب کہ دوسری آیت اس بات کی شہادت دے رہی ہے کہ زمین کی بادشاہت اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو بھی عطا کرتا ہے۔

اب ان دونوں آیتوں کے درمیان بظاہر جو اختلاف نظر آتا ہے اسے دور کرنے کی سوا اس کے اور کیا صورت ہے کہ اللہ کی بادشاہت کسی کی عطا کردہ نہیں ہے اسے اپنی ذات سے حاصل ہے اور بندوں کی بادشاہت خدا کی عطا سے ہے۔

پانچویں مثال

قرآن ارشاد فرماتا ہے۔

وَلِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ (آل عمران/۱۰۹) اور اللہ ہی کی مِلک ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔

اس آیت سے ثابت ہوتا ہے کہ اللہ ہی سب کی جان اور مال کا مالک ہے لیکن دوسری جگہ قرآن کریم ارشاد فرماتا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ اشۡتَرٰی مِنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ اَنۡفُسَهُمۡ وَاَمۡوَالَهُمۡ بِاَنَّ لَهُمُ الۡجَنَّةَ ۔ (توبہ/۱۱۱) بیشک اللہ نے خرید لیا ہے مومنین سے انکی جانوں

Marfat.com

اور ان کے مالوں کو جنت کے بدلے میں۔

آیت کا مضمون اس بات کو ثابت کرتا ہے کہ مومنین اپنی جان اور اپنے مال کے مالک ہیں۔کیوں کہ اگر وہ مالک نہ ہوں تو لازم آئے گا کہ غیر کی ملکیت کو انھوں نے جنت کے بدلے میں بیچ دیا۔

اب ان دونوں آیتوں کے مضمون میں بظاہر جو اختلاف نظر آتا ہے اسے دور کرنے کی سوا اس کے کیا صورت ہے کہ اللہ کی ملکیت ذاتی ہے اور بندوں کی ملکیت عطائی ہے۔

سردست ان ہی پانچ مثالوں پر میں اکتفا کرتا ہوں ورنہ اس طرح کی مثالیں قرآن شریف میں بہت ہیں جنھیں آنے والے سبق میں ہم نے ایک جگہ جمع کر دیا ہے۔ تاکہ تصویر کا صرف ایک رخ دیکھکر فوراً کوئی حکم نہ لگا دیا جائے۔ بلکہ دونوں رخوں کو دیکھنے کے بعد آیتوں کا صحیح مَحمِل متعین کیا جائے۔

کیونکہ عقیدۂ توحید کا تقاضا یہ نہیں ہے کہ ایک ہی مضمون کی آیت پر ایمان رکھا جائے اور دوسرے مضمون کی آیت سے منہ پھیر لیا جائے۔ قرآن حکیم میں جہاں جہاں بھی شرک کا حکم عائد کیا گیا ہے یا مشرکین کا لفظ آیا ہے اس سے وہ لوگ مراد ہیں جو بتوں میں سننے اور مدد کرنے کی قوت تسلیم کرتے تھے اور انھیں عبادت کا مستحق گردانتے تھے۔ ان آیتوں کو خوش عقیدہ مسلمانوں پر چسپاں کرنا بہت بڑی بددیانتی اور قرآن میں معنوی تحریف کے مرادف ہے۔

Marfat.com

تمرینات

① خدا کی عطا کے بغیر کسی بندے کے اندر کوئی صفت ماننا شرک کیوں ہے

② کسی بندے کی صفت کو ازلی اور ابدی سمجھنے والا مشرک کیوں ہے۔

③ صرف اللہ ہی عبادت کا مستحق کیوں ہے اس کی وضاحت کیجئے۔

④ تعظیم اور عبادت کے مفہوم میں کیا فرق ہے۔

⑤ مشرکین عرب کا شرک کیا تھا تفصیل سے بیان کیجئے۔

درس نمبر ۹

قرآن سے ذاتی اور عطائی صفات کی بیس مثالیں

چونکہ شرک کے سلسلے میں کافی غلط فہمیاں اہل اسلام کے اندر پھیلائی گئی ہیں اس لئے میں تفصیل کے ساتھ اس مسئلے میں قرآن کا نقطۂ نظر پیش کر رہا ہوں تاکہ قرآن کے ان اطلاقات کو سامنے رکھکر کسی بات پر شرک کا حکم لگانے میں احتیاط سے کام لیا جائے۔

پہلی مثال

قرآن ارشاد فرماتا ہے۔

Marfat.com

يَهَبُ لِمَنْ يَّشَاءُ إِنَاثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَاءُ الذُّكُوْرَ ۝ شوریٰ ۵/۲

(اللہ جسے چاہتا ہے لڑکی عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے لڑکا عطا کرتا ہے ۔)

اس آیت سے صراحت کے ساتھ ثابت ہوتا ہے کہ کسی کو اولاد عطا کرنا اللہ تعالیٰ کا فعل ہے لیکن دوسرے مقام پر حضرت جبریل امین علیہ السلام کے متعلق قرآن ارشاد فرماتا ہے ۔

قَالَ إِنَّمَآ أَنَا رَسُوْلُ رَبِّكِ لِأَهَبَ لَكِ غُلَامًا زَكِيًّا ۝ مریم/۱۹

(انھوں نے (حضرت مریم) سے فرمایا کہ میں تیرے رب کا بھیجا ہوا ہوں میں اسلئے آیا ہوں کہ تجھے ایک ستھرا بیٹا عطا کروں ۔)

اس آیت سے ثابت ہوتا ہے کہ بیٹا عطا کرنے کا اختیار حضرت جبریل علیہ السلام کو بھی ہے ۔

دوسری مثال

قرآن حکیم ارشاد فرماتا ہے ۔

إِنِ الْحُكْمُ إِلَّا لِلّٰهِ ط (انعام/۵۶)

یہ آیت صراحت کے ساتھ اس امر پر دلالت کرتی ہے کہ اللہ کے سوا نہ کوئی حاکم ہے اور نہ کسی کا حکم ۔ لیکن دوسری آیت میں حبیب مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو خطاب کرکے ارشاد فرمایا گیا ہے ۔

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ۝

(نساء/۶۵)

Marfat.com

(اے محبوب! آپ کے رب کی قسم۔ وہ مومن نہیں ہو سکتے جب تک کہ آپس کے جھگڑے میں آپ کو حاکم نہ مان لیں)

اس آیت سے واضح طور پر ثابت ہوتا ہے کہ رسول پاک صاحب لولاک صلی اللہ علیہ وسلم بھی حاکم ہیں۔

تیسری مثال

قرآن حکیم اہل ایمان کو دعا کے یہ کلمات سکھاتے ہوئے ارشاد فرماتا ہے۔

اَنۡتَ مَوۡلٰنَا فَانۡصُرۡنَا عَلَی الۡقَوۡمِ الۡکٰفِرِیۡنَ ۝ (بقر/۲۸۶)

(تو ہمارا مولیٰ ہے لہٰذا کافروں پر ہماری مدد فرما)

یہ آیت نہایت صراحت کے ساتھ اس امر پر دلالت کرتی ہے کہ اللہ ہی سب کا مولیٰ اور مددگار ہے لیکن دوسری آیت میں رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق ارشاد فرمایا جاتا ہے۔

فَاِنَّ اللّٰہَ ھُوَ مَوۡلٰہُ وَجِبۡرِیۡلُ وَصَالِحُ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَالۡمَلٰٓئِکَۃُ بَعۡدَ ذٰلِکَ ظَہِیۡرٌ ۝ (تحریم/۴)۔ (بیشک اللہ ان کا مددگار ہے اور جبریل اور مومنین صالحین بھی ان کے مددگار ہیں اس کے بعد فرشتے بھی ان کی مدد پر ہیں)

اس آیت سے نہایت وضاحت کے ساتھ یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ اللہ کے بندے بھی مددگار ہیں۔

Marfat.com

چوتھی مثال

قرآن کریم ارشاد فرماتا ہے۔

اَحَلَّ اللّٰہُ الْبَیْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا۔ (بقر/۲۷۳)۔ (اللہ نے بیع کو حلال کیا اور سود کو حرام فرمایا۔)

اس آیت سے صراحت کے ساتھ ثابت ہوتا ہے کہ کسی چیز کو حلال کرنا یا حرام کرنا اللہ کی صفت ہے۔ لیکن دوسری آیت میں رسول انور صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق قرآن ارشاد فرماتا ہے۔

وَیُحِلُّ لَهُمُ الطَّیِّبٰتِ وَیُحَرِّمُ عَلَیْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ ۝ (اعراف/۱۵۷)

(وہ رسول ان کیلئے پاکیزہ چیزوں کو حلال فرمائیگا اور گندی چیزیں ان پر حرام کرے گا)

یہ آیت اس امر پر نہایت صراحت کیساتھ دلالت کرتی ہے کہ حلال وحرام کرنے کا اختیار نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی حاصل ہے۔

پانچویں مثال

قرآن حکیم ارشاد فرماتا ہے۔

وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ ۝ (عنکبوت/۲۲)

(اللہ کے سوا تمہارا کوئی بھی یار و مددگار نہیں ہے)

جبکہ دوسری آیت میں ارشاد فرمایا گیا ہے۔

Marfat.com

اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا۔ (مائدہ/۵۵)
(تمہارا مددگار تو اللہ ہے، اور اس کا رسول ہے اور مومنین صالحین ہیں)

یہ آیت نہایت صراحت کے ساتھ اس امر پر دلالت کرتی ہے کہ اللہ کے ساتھ اس کا رسول اور مومنین صالحین (اولیاء) بھی ہمارے مددگار ہیں۔

چھٹی مثال

قرآن کریم ارشاد فرماتا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ (الحمد/۱)۔ (ساری تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہے جو سارے جہان کا رب ہے)

اس آیت سے صراحت کے ساتھ ثابت ہوتا ہے کہ اللہ کے سوا کسی کا کوئی رب نہیں وہی سارے جہان کا رب ہے۔ اس کے علاوہ بھی قرآن میں پچاسوں مقامات پر رَبِّيْ اور رَبُّهٗ کا اطلاق اللہ عزوجل کی ذات پر کیا گیا ہے۔

لیکن قرآن نے عزیز مصر کے متعلق حضرت یوسف علیہ السلام کا یہ ارشاد نقل فرمایا ہے۔

اِنَّهٗ رَبِّيْ اَحْسَنَ مَثْوَايَ۔ (یوسف/۲۳)۔ (بیشک وہ میرا رب ہے اس نے اچھی طرح مجھے رکھا)

زنداں میں حضرت یوسف علیہ السلام کے ساتھیوں میں سے جب ایک شخص رہا ہوا اور ان سے رخصت ہونے لگا تو اس سے بھی عزیز مصر کے متعلق

Marfat.com

انھوں نے ارشاد فرمایا۔

اُذۡکُرۡنِیۡ عِنۡدَ رَبِّکَ ۔ (یوسف/۴۲)۔

تم اپنے رب کے پاس میرا تذکرہ کرنا۔

قید خانہ سے باہر نکلنے کے بعد اس کے خیال سے بات اتر گئی اور اس نے عزیز مصر کے پاس حضرت یوسف علیہ السلام کا کوئی تذکرہ نہیں کیا۔ اللہ تعالیٰ اس واقعہ کو بیان کرتے ہوئے ارشاد فرماتا ہے۔

فَاَنۡسٰهُ الشَّیۡطٰنُ ذِکۡرَ رَبِّهٖ ۔ (یوسف/۴۲)۔ (شیطان نے اسے بھلا دیا کہ اپنے رب کے پاس وہ ان کا ذکر کرتا)

یہاں سب سے حیرت انگیز بات یہ ہے کہ حضرت یوسف علیہ السلام کی بات تو اپنی جگہ پر تھی۔ واقعہ بیان کرتے ہوئے خود رب تبارک وتعالیٰ نے بھی عزیز مصر پر رب کا اطلاق فرمایا۔

ساتویں مثال

قرآن ارشاد فرماتا ہے۔

وَلِلّٰهِ مِیۡرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ط (آل عمران/۱۸۰)

اور اللہ ہی آسمانوں اور زمین کا وارث ہے۔

آیت کا مفہوم بالکل واضح ہے کہ آسمان وزمین کا وارث ہونا یہ خدا کی صفت ہے۔ لیکن دوسری جگہ قرآن ارشاد فرماتا ہے۔

اِنَّ الۡاَرۡضَ لِلّٰهِ یُوۡرِثُهَا مَنۡ یَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ ط (اعراف/۱۲۸)

Marfat.com

(زمین اللہ ہی کی ہے وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اس کا وارث بناتا ہے)

یہ آیت اس امر پر صراحت کے ساتھ دلالت کرتی ہے زمین کا وارث ہونے کی صفت اللہ اپنے بندوں کو بھی عطا کرتا ہے۔

آٹھویں مثال

قرآن حکیم ارشاد فرماتا ہے۔

یُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ط (سجدہ/۴)

(اللہ تعالیٰ کام کی تدبیر فرماتا ہے آسمان سے زمین تک)

آیت کا مفہوم بالکل واضح ہے کہ اللہ ہی اس کارخانۂ ہستی کا مدبر الامر ہے لیکن دوسری جگہ فرشتوں کے بارے میں ارشاد فرمایا گیا ہے۔

فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ۝ (نازعات/۴)

(قسم ہے) ان فرشتوں کی جو کام کی تدابیر کرتے ہیں۔

یہ آیت صراحت کے ساتھ اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ اللہ کے بندے بھی اس کارخانۂ ہستی کے مُدَبِّرُ الْاَمر ہیں۔

نویں مثال

قرآن حکیم ارشاد فرماتا ہے۔

وَاَنَّهٗ یُحْیِ الْمَوْتٰی۔ (حج/۶)

Marfat.com

(اور بیشک اللہ ہی مردے کو زندہ کرتا ہے اور کرے گا)

آیت کا مفہوم بالکل واضح ہے کہ مردے کو زندہ کرنے کی قدرت اللہ ہی میں ہے۔ لیکن حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا یہ قول قرآن نقل فرماتا ہے اور اس پر کوئی نکیر بھی نہیں کرتا۔

وَاُحْيِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ (آل عمران/۴۹)

(اور میں مردہ زندہ کرتا ہوں اللہ کے حکم سے)

یہ آیت اس مفہوم میں بالکل صریح ہے کہ مردے کو زندہ کرنے کی قدرت حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو بھی حاصل ہے۔

دسویں مثال

قرآن کریم ارشاد فرماتا ہے۔

لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۚ (انعام/۱۱۵)

(اس کی باتوں کا کوئی بدلنے والا نہیں اور وہی ہے خوب سننے والا خوب جاننے والا)

اس آیت میں لفظ ''عَلِیْم'' کا اطلاق اللہ کی ذات پر کیا گیا ہے جس کے معنیٰ ہیں خوب جاننے والا۔ لیکن دوسری جگہ قرآن حکیم حضرت جبریل علیہ السلام کا یہ قول نقل فرماتا ہے جب وہ انسانی شکل میں کئی فرشتوں کیساتھ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس تشریف لائے تھے۔

قَالُوْا لَا تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ۝ (حجر/۵۲)

Marfat.com

انھوں نے کہا کہ آپ ڈرئیے نہیں ہم آپ کو ایک لڑکے کی بشارت دینے آئے ہیں جو علیم ہے۔

اس آیت میں نہایت صراحت کے ساتھ حضرت اسحٰق علیہ السلام پر علیم کا اطلاق کیا گیا ہے۔

گیارہویں مثال

قرآن حکیم ارشاد فرماتا ہے۔

وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ۝ (سبا/۲۱)

(اور تمہارا رب ہر چیز کا محافظ و نگہبان ہے۔)

اس آیت میں نہایت صراحت کے ساتھ "حفیظ"، ہونے کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف کی گئی ہے۔ لیکن دوسری جگہ حضرت یوسف علیہ السلام کا یہ قول بھی قرآن نقل کرتا ہے کہ ایک دن انھوں نے عزیز مصر سے ارشاد فرمایا۔

اِجْعَلْنِيْ عَلٰى خَزَائِنِ الْاَرْضِ اِنِّيْ عَلِيْمٌ حَفِيْظٌ ۝ (یوسف/۵۵)

مجھے زمین کے خزانوں پر (نگراں) مقرر کر دے۔ بیشک میں علیم ہوں حفیظ ہوں۔

اس آیت میں نہایت صراحت کے ساتھ علیم اور حفیظ ہونے کی نسبت حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنی طرف فرمائی ہے اور قرآن نے اسے برقرار رکھا ہے۔

Marfat.com

بارہویں مثال

قرآن کریم ارشاد فرماتا ہے۔

اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِیْعًا ۙ (بقر/۱۶۵)

(بیشک ساری قوت اللہ کو ہے)

یہ آیت نہایت صراحت کیساتھ اس مفہوم پر دلالت کرتی ہے کہ ساری قوتیں اللہ کی طرف منسوب ہیں لیکن دوسری جگہ حضرت جبریل علیہ السلام کے بارے میں ارشاد فرمایا گیا ہے۔

اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِیْمٍ ۙ ذِیْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِی الْعَرْشِ مَكِیْنٍ ۙ (تکویر/۲۰)

بیشک یہ (قرآن) عزت والے رسول کا پڑھنا ہے جو قوت والا ہے۔ مالک عرش کے حضور عزت والا ہے۔

اس آیت میں نہایت واضح طور پر قوت کی نسبت حضرت جبریل علیہ السلام کی طرف بھی کی گئی ہے۔

تیرہویں مثال

قرآن حکیم ارشاد فرماتا ہے۔

فَاِنَّ رَبِّیْ غَنِیٌّ كَرِیْمٌ ۙ (نمل/۴۰) بیشک میرا رب غنی ہے کریم ہے

اس آیت میں نہایت صراحت کے ساتھ کریم ہونے کی نسبت اللہ تعالیٰ

Marfat.com

کی طرف کی گئی ہے۔ لیکن دوسری جگہ رسول اکرم محبوب اعظم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں ارشاد فرمایا گیا ہے۔

اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ۝ (حاقہ/۴۰)

(بیشک یہ قرآن رسول کریم کے ساتھ (خدا کی) باتیں ہیں)

اس آیت میں نہایت واضح طور پر کریم ہونے کی نسبت نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف کی گئی ہے۔

چودھویں مثال

قرآن ارشاد فرماتا ہے۔

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا ۝ (فرقان/۶۳)

(اور رحمٰن کے خاص بندے وہ ہیں جو زمین پر آہستہ چلتے ہیں۔)

اس آیت میں عباد کی نسبت نہایت صراحت کے ساتھ اللہ کی طرف کی گئی ہے۔ لیکن دوسری جگہ قرآن ارشاد فرماتا ہے۔

وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ وَالصّٰلِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَاِمَآئِكُمْ ط (نور/۳۲)

(اور تم نکاح کرو اپنوں میں ان کا جو بے نکاح ہوں اور اپنے نیک بندوں اور کنیزوں کا بھی)

اس آیت میں نہایت واضح طور پر عباد (بندوں) کی نسبت غیر خدا کی طرف کی گئی ہے۔

Marfat.com

پندرہویں مثال

قرآن حکیم ارشاد فرماتا ہے۔
إِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝ (بقر/۱۴۳)
(بیشک اللہ آدمیوں پر نہایت مہربان بیحد رحم والا ہے۔)
اس آیت میں رؤف اور رحیم ہونے کی نسبت نہایت صراحت کیساتھ اللہ کی طرف کی گئی ہے لیکن دوسری آیت میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں قرآن ارشاد فرماتا ہے۔
بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۝ (توبہ/۱۲۸)
(رسول پاک) ایمان والوں پر بہت مہربان نہایت رحم فرمانے والے ہیں)
اس آیت میں نہایت واضح طور پر رؤف اور رحیم ہونے کی نسبت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف کی گئی ہے۔

سولہویں مثال

قرآن حکیم ارشاد فرماتا ہے۔
أَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتَ عَلَيْهِ ۝ (احزاب/۳۷)
اسے اللہ نے بھی نعمت دی اور (اے محبوب) اسے تم نے بھی نعمت دی
اس ایک ہی آیت میں اللہ تعالیٰ نے نعمت عطا کرنے کی نسبت اپنی طرف بھی فرمائی ہے اور اپنے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف بھی

Marfat.com

فرمائی ہے۔

سترہویں مثال

قرآن حکیم ارشاد فرماتا ہے۔

وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ۔ (توبہ/۵۹)

(اور کیا اچھا ہوتا اگر وہ لوگ اس پر راضی ہوتے جو اللہ اور اس کے رسول نے انھیں عطا کیا۔)

اس ایک ہی آیت میں عطا کرنے کی نسبت اللہ نے اپنی طرف بھی فرمائی ہے اور اپنے رسول کی طرف بھی۔

اٹھارہویں مثال

قرآن حکیم ارشاد فرماتا ہے۔

اَغْنٰهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ۔ (توبہ/۷۴)

انھیں غنی کر دیا اللہ اور اس کے رسول نے اپنے فضل سے۔

اس آیت میں بھی اللہ تعالیٰ نے غنی کر دینے کی نسبت اپنی طرف بھی فرمائی ہے اور اپنے رسول کی طرف بھی۔

انیسویں مثال

قرآن حکیم ارشاد فرماتا ہے۔

Marfat.com

وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ۔ (توبہ/۹۴)

(اور اب اللہ ورسول تمہارے کام دیکھیں گے۔)

اس آیت میں منافقین کے اس وعدے کی طرف اشارہ ہے کہ اب آئندہ ہم ایک سچے مسلمان کی طرح رہیں گے۔ اسی سلسلے میں ارشاد ہوتا ہے کہ اب اللہ ورسول دیکھیں گے کہ تم اپنے اس وعدے پر قائم رہتے ہو یا نہیں؟

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے منافقین کی کھلی اور چھپی سرگرمیوں کے دیکھنے کی نسبت اپنی طرف بھی فرمائی ہے اور اپنے رسول کی طرف بھی۔

بیسویں مثال

قرآن حکیم ارشاد فرماتا ہے۔

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ۔ (انفال/۲۰)

(اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو اس آیت میں اللہ نے اپنے اور اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم میں کوئی تفریق نہیں فرمائی ہے۔ ایک ساتھ دونوں کی اطاعت وفرماں برداری کا مومنین کو حکم دیا ہے۔

بیس مثالوں کا حاصل

قرآن سے جمع کی ہوئی ان بیس مثالوں میں آپ پڑھ چکے کہ اولاد عطا کرنے کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی۔ حاکم ہونے

Marfat.com

کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی ـــــ مولیٰ ہونے کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی ـــــ مددگار ہونے کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی ـــــ رب ہونے کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی ـــــ زمین کا وارث ہونے کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی ـــــ مدبر الامر ہونے کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی ـــــ مردے کو زندہ کرنے کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی ـــــ علیم ہونے کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی ـــــ حفیظ ہونے کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی ـــــ قوت کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی ـــــ کریم ہونے کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی ـــــ عباد الرحمٰن بھی ہے اور عباد المومنین بھی۔

رئوف و رحیم ہونے کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی ـــــ نعمت دینے کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی

عطا کرنے کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی ـــــ غنی کرنے کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی ـــــ منافقین کے کھلے اور چھپے احوال دیکھنے کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی ـــــ اور مُطَاع ہونے کی نسبت اللہ کی طرف بھی ہے اور بندے کی طرف بھی۔

یہ ساری مشترک نسبتیں متقاضی ہیں کہ صفات کے سلسلے میں خالق و

Marfat.com

مخلوق، عابد و معبود اور ساجد و مسجود کے درمیان کوئی ایسا خط فاصل کھینچا جائے کہ شرک کا وہم رفع ہو اور آیتوں کے مضامین کے درمیان جو بظاہر اختلاف نظر آتا ہے وہ دور ہو۔ کیونکہ دونوں طرح کے مضامین کی آیتیں برحق ہیں اور دونوں پر ہمارا ایمان ہے۔

دونوں طرح کی نسبتوں کے درمیان فرق نکالنے کیلئے ہمیں وہیں آنا پڑیگا جس کی نشاندہی امام احمد رضا نے ائمۂ تفسیر اور اکابرین امت کے اقوال کی روشنی میں فرمائی ہے کہ جو صفات اللہ کی طرف منسوب ہیں وہ ذاتی اور حقیقی ہیں اور جو صفات بندوں کی طرف منسوب ہیں وہ خدا کی عطا اور اذن سے ہیں یا بطریق مجاز ہیں۔

جیسے بندے کی طرف رب کی نسبت پروردگار کے معنیٰ میں نہیں بلکہ مُربّی اور آقا کے معنیٰ میں ہے۔ اسی طرح بندوں کی طرف عباد کی نسبت بندۂ پرستار کے معنیٰ میں نہیں، بلکہ خادم اور غلام کے معنیٰ میں ہے۔ بہرحال معانی کے تعین میں آپ کوئی بھی تاویل کریں لیکن یہ بات اپنی جگہ پر طے ہے کہ بندوں پر ان صفاتی الفاظ کا اطلاق ہرگز شرک نہیں۔ شرک ہوتا تو قرآن میں یہ اطلاقات ہرگز نہیں ملتے۔

مجھے امید ہے کہ اس مفصل اور مدلّل بحث کے نتیجے میں غلط فہمیوں کی بہت سی گرہیں کھل جائیں گی اور کسی بات پر شرک کا حکم صادر کرنے میں احتیاط سے کام لیا جائے گا تاکہ قرآن کے اطلاقات کی خلاف ورزی نہ ہو۔

Marfat.com

درس نمبر ۱۰

علم غیب کی بحث

(الف) (تشریحی نوٹ)

جیسا کہ پچھلے اسباق میں آپ پڑھ چکے ہیں کہ اللہ کی ساری صفات اس کی اپنی ذات سے ہیں کسی کی عطا کردہ نہیں ہیں۔ لیکن وہ اس بات پر قادر ہے کہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہے اپنی چند صفت یا کوئی صفت عطا کرے۔ جیسا کہ ابھی آپ قرآن کی آیتوں میں پڑھ چکے کہ وفات دینا، اولاد دینا، خلق فرمانا، غنی کرنا، عطا کرنا، ولی ہونا، مالک ہونا، مولیٰ ہونا، حاکم ہونا، مدد کرنا، امر عالم کی تدبیر کرنا، حلال کرنا، حرام فرمانا، بادشاہ ہونا، علیم ہونا، حفیظ ہونا، سمیع ہونا، بصیر ہونا، جلانا اور مارنا یہ سب اللہ کی اپنی صفات ہیں لیکن قرآن ہی کی آیتوں میں آپ یہ بھی پڑھ چکے کہ یہ ساری صفات اللہ نے اپنے بندوں کو بھی عطا فرمائی ہیں۔

اور وہیں پر خدا کی صفات اور بندوں کی صفات کے درمیان یہ فرق بھی واضح کر دیا گیا ہے کہ خدا کی صفات ذاتی ہیں اور بندوں کی صفات عطائی ہیں۔ خدا کی صفات ازلی اور ابدی ہیں، اور بندوں کی صفات حادث

Marfat.com

ہیں ۔ خدا کی صفات لا محدود ہیں اور بندوں کی صفات محدود ہیں ۔

یہ اصولی بات آپ کے ذہن نشین ہوگئی ہو تو یہ بات بھی ذہن نشین فرمالیجئے کہ علم غیب یعنی چھپی باتوں کا علم یہ بھی خدا کی ایک صفت ہے ۔ علم غیب کے بارے میں بھی ہمیں قرآن کے اندر دو طرح کے مضمون کی آیتیں ملتی ہیں چند آیتیں تو اس مضمون کی ہیں کہ خدا کے سوا کسی کو علم غیب نہیں ہے ۔ غیب کی ساری کنجیاں اسی کے پاس ہیں ۔ اور اسی کے بالمقابل کچھ آیتیں اس مضمون کی بھی ملتی ہیں کہ چھپی باتوں کا علم خدا نے اپنے بندوں کو بھی عطا کیا ہے ۔

اب ذیل میں اس مضمون کی آیتیں ملاحظہ فرمائیے کہ علم غیب یا چھپی باتوں کا علم خدا کے سوا کسی کو نہیں ہے ۔

نئے الفاظ کے معانی

مَفَاتِحُ ــــــ کنجیاں	لِنَفْسِیْ ــــــ اپنی جان کیلئے
اَلْغَیْثَ ــــــ بارش	نَفْعًا وَّضَرًّا ــــــ نفع نقصان
نَفْسٌ ــــــ جان ۔ ذات ۔ شخص	لَاسْتَكْثَرْتُ ــــــ تو بہت جمع کر لیتا
تَكْسِبُ ــــــ کرے گا	مَا مَسَّنِیَ ــــــ مجھے نہیں پہنچتی
غَدًا ــــــ کل آئندہ	فَانْتَظِرُوْا ــــــ تو تم انتظار کرو
مَا تَدْرِیْ نہیں جانتی ۔ نہیں جانتا	وَاِلَیْهِ یُرْجَعُ ــــــ اور اسی کی طرف لوٹائی جاتی ہے
بِاَیِّ اَرْضٍ ــــــ کس زمین میں	اَلْاَمْرُ كُلُّهٗ ــــــ ہر چیز
لَا اَمْلِكُ ــــــ میں مالک نہیں ہوں	

Marfat.com

ذَاتِ الصُّدُوْرِ ـــ دل کی بات
اَبْصِرْبِہٖ ـــ کیا ہی عجیب اس کا دیکھنا ہے۔
لَا یَعْزُبُ عَنْہُ ـــ نہیں اوجھل ہے اس سے، نہیں غائب ہے اس سے
اَسْمِعْ ـــ کیا ہی عجیب اس کا سننا ہے۔
مِثْقَالُ ذَرَّۃٍ ـــ ذرہ بھر
خَبِیْرٌ ـــ بتانے والا

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

(۱) وَعِنْدَہٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُھَآ اِلَّا ھُوَ ط وَیَعْلَمُ مَا فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ط انعام/۵۹

(۲) قُلْ لَّا یَعْلَمُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَیْبَ اِلَّا اللّٰہُ۔ النمل/۶۵

(۳) اِنَّ اللّٰہَ عِنْدَہٗ عِلْمُ السَّاعَۃِ وَیُنَزِّلُ الْغَیْثَ وَیَعْلَمُ مَا فِی الْاَرْحَامِ ط وَمَا تَدْرِیْ نَفْسٌ مَّاذَا تَکْسِبُ غَدًا ط وَمَا تَدْرِیْ نَفْسٌ بِاَیِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ط اِنَّ اللّٰہَ عَلِیْمٌ خَبِیْرٌ ۵ لقمان/۳۴

(۴) قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَکُمْ عِنْدِیْ خَزَآئِنُ اللّٰہِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَیْبَ انعام/۵۰

(۵) قُلْ لَّآ اَمْلِکُ لِنَفْسِیْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰہُ ط وَلَوْ کُنْتُ اَعْلَمُ الْغَیْبَ لَاسْتَکْثَرْتُ مِنَ الْخَیْرِ وَمَا مَسَّنِیَ السُّوْٓءُ۔ اعراف/ ۱۸۸

(۶) فَقُلْ اِنَّمَا الْغَیْبُ لِلّٰہِ ط فَانْتَظِرُوْا ط اِنِّیْ مَعَکُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِیْنَ ۵ یونس/ ۲۰

Marfat.com

(۷) وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ كُلُّهٗ
فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ط ہود/ ۱۲۳

(۸) اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ○ فاطر/ ۳۸

(۹) عٰلِمُ الْغَيْبِ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ
وَلَا فِي الْاَرْضِ ط سبا/ ۳

(۱۰) لَهٗ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ ط۔ کہف/ ۲۶

آیات کا اردو ترجمہ

(۱) اور غیب کی ساری کنجیاں اسی کے پاس ہیں۔ اس کے سوا انھیں کوئی نہیں جانتا۔ وہی جانتا ہے جو کچھ خشک و تر میں ہے۔

(۲) غیب نہیں جانتے جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہیں سوا اللہ کے۔

(۳) بیشک اللہ کے پاس ہے قیامت کا علم۔ وہی پانی برساتا ہے اور جانتا ہے جو کچھ ماؤں کے پیٹ میں ہے اور کوئی جان نہیں جانتی کہ کل وہ کیا کرے گی۔ اور کوئی جان نہیں جانتی کہ کس زمین میں وہ مرے گی۔ بیشک اللہ جاننے والا اور بتانے والا ہے۔

(۴) تم فرمادو کہ میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہتا ہوں کہ میں آپ غیب جان لیتا ہوں۔

(۵) تم فرماؤ کہ میں اپنی جان کے نفع اور نقصان کا خود مختار نہیں مگر جو اللہ

Marfat.com

چاہیے۔ اور اگر میں خود غیب جان لیا کرتا تو بہت سی بھلائیاں جمع کر لیتا اور مجھے کوئی تکلیف نہ پہنچتی۔

(۶) تم فرماؤ کہ غیب تو اللہ کیلئے ہے۔ تو انتظار کرو۔ میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں ہوں۔

(۷) اور اللہ ہی کیلئے ہے آسمانوں اور زمین کا غیب۔ اور اسی کی طرف ہر چیز لوٹائی جاتی ہے۔ تو اسی کی عبادت کرو اور اسی پر بھروسہ رکھو۔

(۸) بیشک آسمانوں اور زمین کی ہر چھپی بات کا جاننے والا اللہ ہے۔ وہی دلوں کی بات جانتا ہے۔

(۹) اللہ عالم الغیب ہے۔ آسمانوں اور زمین میں ذرہ بھر کوئی چیز بھی اس سے پوشیدہ نہیں ہے۔

(۱۰) اسی کیلئے ہے آسمانوں اور زمین کا غیب۔ کیا ہی عجیب اس کا دیکھنا ہے اور کیا ہی عجیب اس کا سننا ہے۔

تمرینات

(۱) جن آیت میں غیب کا لفظ نہیں ہے اس سے اللہ کیلئے علم غیب آپ کیسے ثابت کریں گے۔

(۲) یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ میں عام مومنین کی طرف غیب کی نسبت کو آپ کس طرح صحیح ثابت کریں گے۔

(۳) غَیْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ کون سا مرکب ہے۔

Marfat.com

(۴) آیت میں بر اور بحر سے کیا مراد ہے۔

درس نمبر ۱۱

علم غیب کی بحث

(ب)

(تشریحی نوٹ)

پچھلے سبق کی ساری آیتیں واضح طور پر دلالت کرتی ہیں کہ اللہ کے سوا زمین و آسمان میں کسی کو بھی غیب (چھپی باتوں) کا علم نہیں ہے۔ اب ذیل میں اُن آیتوں کا مطالعہ فرمائیے جن سے صراحت کیساتھ یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ غیب (چھپی باتوں) کا علم اللہ کے مقرب بندوں کو بھی ہے۔ اس دعوے پر قرآنی آیات سے میرے استدلال کی بنیادیں یہ ہیں۔

وجوہ استدلال

(۱) پہلی آیت میں بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے مجتبیٰ رسول (منتخب رسول) کو غیب پر مطلع فرماتا ہے حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کو رسول مجتبیٰ اسی لئے کہا جاتا ہے کہ رسولوں میں وہ اللہ کے منتخب رسول ہیں۔ جب خدا نے انھیں غیب پر مطلع فرمادیا تو اس کا کھلا ہوا مطلب یہ ہے کہ خدا

Marfat.com

کی عطا سے انھیں غیب کا علم حاصل ہو گیا۔

(۲) دوسری آیت میں بتایا گیا ہے کہ اللہ نے اپنے رسول کو وہ سب کچھ سکھا دیا جسے وہ نہیں جانتے تھے۔ اس میں علم غیب بھی شامل ہے کیونکہ سکھائے جانے سے پہلے حضور اسے بھی نہیں جانتے تھے۔

(۳) تیسری آیت میں بیان کیا گیا ہے کہ قرآن میں ہر چیز کا بیان ہے اور جب وہ کتاب ہی رسول پر نازل کر دی گئی اور کتاب کے سارے علوم و اسرار رسول کو عطا کر دئے گئے تو اب کون سی چیز ہے جو رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے دائرۂ علم و ادراک سے باہر رہ گئی ہو گی۔

(۴) چوتھی آیت میں بتایا گیا ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم غیب کی بات بتانے پر بخیل نہیں ہیں۔ زبان کے محاورے میں بخیل اسی شخص کو کہا جاتا ہے جو مال رکھتے ہوئے خرچ نہ کرے۔ جس کے پاس پھوٹی کوڑی بھی نہ ہو ایسا آدمی اگر کچھ خرچ نہ کرے تو اسے کوئی بھی بخیل نہیں کہے گا۔

لہٰذا اس آیت کا کھلا ہوا مطلب یہ ہوا کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نہ صرف یہ کہ خود غیب جانتے ہیں بلکہ دوسروں کو بھی غیب کی بات بتاتے ہیں۔

(۵) پانچویں آیت میں بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے پسندیدہ رسولوں کو اپنے غیب پر مسلط فرماتا ہے۔ یعنی کامل وضوح و کشف کیساتھ انھیں غیب کا علم عطا کرتا ہے مرتضیٰ رسولوں میں ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی جو شان ارفع و اعلیٰ ہے وہ کسی پر مخفی نہیں ہے۔ اس آیت میں "اپنے

Marfat.com

غیب،، کا لفظ بتا رہا ہے کہ اس غیب سے مراد "غیب خاص،، ہے۔ اس آیت سے بھی نہایت صراحت کے ساتھ یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ مرتضیٰ رسولوں کو غیب کا علم عطا کیا گیا ہے۔

(۶) چھٹی آیت میں حضرت سلیمان علیہ السلام کا یہ واقعہ بیان کیا گیا ہے کہ ایک دن جب وہ اپنے لشکر کے ساتھ ایک وادی سے گزر رہے تھے تو انھوں نے کئی میل کے فاصلے سے چیونٹیوں کے ملکہ کا یہ اعلان سنا کہ اے چیونٹیو! تم اپنی بلوں میں گھس جاؤ کہیں ایسا نہ ہو کہ بے خبری میں حضرت سلیمان کا لشکر تمھیں کچل ڈالے۔ اتنی دور سے چیونٹی کی آواز سن لینا یقیناً غیبی قوت ادراک کی ایک روشن دلیل ہے۔ اس آیت سے معلوم ہوا کہ غیب سننے والی یہ قوت اللہ نے انھیں عطا کی تھی۔ (خزائن العرفان)

(۷) ساتویں آیت میں حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائیوں کا یہ واقعہ بیان کیا گیا ہے کہ قحط سالی کے زمانے میں جب وہ غلہ لینے کیلئے مصر گئے تو حضرت یوسف علیہ السلام نے انھیں پہچان لیا اور ان کیساتھ اچھا سلوک کیا۔ جب وہ غلہ لیکر واپس ہونے لگے تو حضرت یوسف علیہ السلام نے انھیں اپنا کرتہ دیا اور فرمایا کہ اسے میرے باپ کے منہ پر ڈال دینا ان کی آنکھیں روشن ہو جائیں گی۔

اِدھر کرتہ لیکر بھائیوں کا قافلہ مصر سے روانہ ہوا اور ادھر کنعان (ملک شام) میں حضرت یعقوب علیہ السلام اپنے بیٹوں سے جو اس وقت

Marfat.com

ان کے پاس موجود تھے فرمانے لگے کہ میں یوسف کے جسم کی خوشبو محسوس کر رہا ہوں ۔ سینکڑوں کوس کے فاصلے سے حضرت یوسف علیہ السلام کے جسم کی خوشبو محسوس کر لینا یقیناً غیبی قوت ادراک کی ایک روشن دلیل ہے ۔ اس واقعہ سے ثابت ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے یہ قوت انھیں عطا کی تھی ۔

(۸) آٹھویں آیت میں ان معجزات کا ذکر ہے جو خدا کی طرف سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو عطا کئے گئے تھے ۔ قرآن کریم نے ان معجزات کی یہ تفصیل خود انہی کی زبانی بیان فرمائی ہے کہ میں مٹی سے پرندے کی سی ایک مورت بناتا ہوں پھر اس میں پھونک مارتا ہوں تو اللہ کے حکم سے وہ سچ مچ ایک جیتا جاگتا پرندہ بن جاتا ہے ۔ میں مادرزاد اندھے اور سفید داغ والے کو اللہ کے حکم سے اچھا کر دیتا ہوں ۔ میں مردے کو اللہ کے حکم سے زندہ کرتا ہوں اور میں تمہیں یہ چھپی ہوئی بات بتا دیتا ہوں کہ تم گھر سے کیا کھا کر آئے ہو اور تم نے گھر میں کیا جمع کیا ہے ۔ یہ صریح علم غیب کا دعویٰ ہے ۔

اس کا کھلا ہوا مطلب یہ ہے کہ غیبی ادراک کی یہ قوت اللہ تعالیٰ نے انھیں عطا کی تھی ۔ اس آیت کریمہ میں جہاں جہاں "اللہ کے حکم سے" کا ذکر آیا ہے وہ یہ ظاہر کرنے کے لئے ہے کہ مجھے یہ قوت اپنی ذات سے حاصل نہیں ہے بلکہ خدا کی عطا سے ہے ۔

(۹) نویں آیت میں حضرت یوسف علیہ السلام کا یہ واقعہ بیان کیا گیا

Marfat.com

ہے کہ مصر کے قید خانے میں انھوں نے اپنے دو ساتھیوں سے بیان کیا کہ مجھے خدا نے وہ علم عطا کیا ہے کہ میں تمہارے اس کھانے کے بارے میں جو تمھیں روزانہ دیا جاتا ہے، یہ تفصیل بتا سکتا ہوں کہ وہ کہاں سے آیا ہے کہاں جائے گا۔ اسے کون کون کھائے گا اور کھانا نفع دے گا یا نقصان۔

(تفسیر کبیر۔ خازن۔ خزائن العرفان)

اس واقعہ سے نہایت صراحت کے ساتھ ثابت ہوتا ہے کہ غیب کا یہ علم اللہ تعالیٰ نے حضرت یوسف علیہ السلام کو عطا کیا تھا۔

(۱۰) دسویں آیت میں سفر معراج کا واقعہ بیان کرتے ہوئے فرمایا گیا ہے کہ ہم نے یہ سفر اس لئے کرایا کہ اپنے بندۂ خاص محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی عظیم نشانیاں دکھلائیں۔

نشانیوں کی تفصیلات میں وفات یافتہ انبیاء و مرسلین سے ملاقات ملاء اعلیٰ کے فرشتوں سے ہمکلامی، آسمانوں کے عجائب و غرائب کا معائنہ جنت و دوزخ کی سیر، سدرۃ المنتہیٰ اور عرش اعظم کا مشاہدہ، اور سب سے بڑھکر لامکاں تک عروج اور ذات کبریا کا دیدار، یہ ساری چیزیں شامل ہیں۔

اس آیت پاک میں جو نکتہ خاص طور پر قابل توجہ ہے وہ یہ ہے کہ یہ ساری نشانیاں عالم غیب سے تعلق رکھتی ہیں عالم شہادت سے نہیں۔ لہٰذا جو ذات عالم غیب کی ان ساری نشانیوں کو ماتھے کی آنکھوں سے دیکھ آئی ہو اس کے بارے میں یہ کہنا قطعاً حقیقت حال کی ترجمانی

Marfat.com

ہے کہ اسے غیب کا علم ہی نہیں بلکہ غیب کا مشاہدہ بھی ہے۔

(۱۱) گیارہویں آیت میں "اَلْاِنسان" کی تخلیق اور اسے "اَلْبَیان" سکھانے کا ذکر ہے۔ مفسرین کرام کی صراحت کے مطابق اس آیت میں "اَلْاِنسان" سے مراد خاتم پیغمبراں، سرور مرسلاں، حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی ہے اور "اَلْبَیان" سے مراد "علم مَا کان وَمَا یکون" ہے۔ یعنی جو ہو چکا اور جو ہوگا کا علم واضح رہے کہ جو ہو چکا وہ بھی غیب ہے اور جو ہوگا وہ بھی غیب ہے۔

اپنی ان تفصیلات کے ساتھ یہ آیت کریمہ واضح طور پر ثابت کرتی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بعطائے خداوندی ماضی اور مستقبل کی دونوں سمتوں میں غیب کا علم حاصل ہے۔

(۱۲) بارہویں آیت میں اس واقعہ کا ذکر ہے جو آسمان پر واقع ہوا تھا۔ اس کی تفصیل یہ ہے کہ فرشتوں پر حضرت آدم علیہ السلام کی خلافت ارضی کا استحقاق ظاہر کرنے کے لئے سب سے پہلے اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو ساری اشیاء کے نام اور ان کی صفات وخواص کا علم عطا فرمایا پھر ان تمام چیزوں کو فرشتوں کے سامنے پیش کر کے ارشاد فرمایا کہ اگر تم اپنے آپ کو خلافت ارضی کا مستحق سمجھنے میں سچے ہو تو ان ساری اشیاء کے نام بتاؤ۔

فرشتوں نے اعتراف عجز کرتے ہوئے عرض کیا کہ ہم تو بس اتنا ہی جانتے ہیں جتنا تو نے ہمیں علم عطا کیا ہے۔ اس کے بعد حکم الٰہی حضرت

Marfat.com

آدم علیہ السلام کی طرف متوجہ ہوا اور انھوں نے فر فر ساری چیزوں کے نام اور ان کے خواص و صفات سب کچھ بتا دیا۔

اس آیت کریمہ سے یہ بات نہایت صراحت کے ساتھ ثابت ہوتی ہے کہ زمین کے خشک و تر میں جتنی چیزیں ہیں سب کا علم اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو عطا کر دیا۔ حالانکہ قرآن کریم کی یہ آیت کریمہ یَعْلَمُ مَا فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ (اللہ جانتا ہے کہ خشک و تر میں کیا ہے) صراحت کے ساتھ اسی امر پر دلالت کرتی ہے کہ علم ما فی البر والبحر اللہ تعالیٰ کی صفت ہے۔

اس تشریح کے بعد اب اُن آیتوں کا مطالعہ فرمائیے۔

نئے الفاظ کے معانی

لِیُطْلِعَکُمْ ــــ کہ تمہیں مطلع کرے	عِیْرُ ــــ قافلہ
یَجْتَبِی ــــ چن لیتا ہے	لَوْلَا اَنْ تُفَنِّدُوْنِ۔ اگر تم مجھے سٹھیا جانے کا طعنہ نہ دو
عَلَّمَکَ ــــ تمہیں سکھا دیا	
تِبْیَانًا ــــ روشن بیان	مَسٰکِنَکُمْ ــــ اپنی بلوں میں
فَلَا یُظْهِرُ ــــ پس نہیں مسلط کرتا	لَا یَحْطِمَنَّکُمْ ــــ تمہیں کچل نہ ڈالیں
اِرْتَضٰی ــــ پسندیدہ	عَرَضَهُمْ ــــ انھیں پیش کیا
وَادِ النَّمْلِ ــــ چونٹیوں کی وادی	اَنْبِئُوْنِی ــــ مجھے بتاؤ۔ مجھے خبر دو
اِذَا اَتَوْا ــــ جب وہ آئے	فَاَنْفُخُ ــــ پھر پھونک مارتا ہوں

Marfat.com

كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ — پرندے کی شکل جیسی
اُبْرِئُ — میں اچھا کرتا ہوں
اَكْمَهَ — مادر زاد اندھا
اُنَبِّئُكُمْ — میں تمہیں بتا دیتا ہوں۔ خبر دیتا ہوں۔
تَدَّخِرُوْنَ — تم جمع کرتے ہو
لَا يَأْتِيْكُمَا — نہیں آئیگا تمہارے پاس
تُرْزَقَانِهٖ — جو تمہیں دیا جاتا ہے
اَسْرٰى — سیر کرائی
لِنُرِيَهٗ — تاکہ ہم اسے دکھائیں

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

(۱) وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَآءُ۔ آل عمران/۱۷۹

(۲) وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ط وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا o نساء/۱۱۳

(۳) وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ۔ نحل/۸۹

(۴) عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ اَحَدًا اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ ط جن/۲۷

(۵) وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ o تکویر/۲۴

(۶) حَتّٰىٓ اِذَآ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰٓاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ o فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا۔ نمل/۱۹

(۷) اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰى وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ بَصِيْرًا

Marfat.com

وَاْتُوْنِیْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِیْنَ ۞ وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِیْرُ قَالَ
اَبُوْهُمْ اِنِّیْ لَاَجِدُ رِیْحَ یُوْسُفَ لَوْلَاۤ اَنْ تُفَنِّدُوْنِ ۞ یوسف ۹۴/
۸ اَنِّیْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰیَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ اَنِّیْۤ اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ
الطِّیْنِ كَهَیْئَةِ الطَّیْرِ فَاَنْفُخُ فِیْهِ فَیَكُوْنُ طَیْرًا بِاِذْنِ اللّٰهِ
وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْیِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ وَ
اُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ فِیْ بُیُوْتِكُمْ ط آل عمران ۴۹/
۹ لَا یَاْتِیْكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖۤ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِیْلِهٖ قَبْلَ اَنْ یَّاْتِیَكُمَا
ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِیْ رَبِّیْ ط یوسف ۳۷/
۱۰ اَلرَّحْمٰنُ ۞ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ۞ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۞ عَلَّمَهُ الْبَیَانَ ۔ رحمٰن ۴/
۱۱ سُبْحٰنَ الَّذِیْۤ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِیَهٗ مِنْ اٰیٰتِنَا ط
اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ۞ بنی اسرائیل ۱/
۱۲ وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ
فَقَالَ اَنْۢبِئُوْنِیْ بِاَسْمَآءِ هٰۤؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۞ قَالُوْا
سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَاۤ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ
الْحَكِیْمُ ۞ قَالَ یٰۤاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ فَلَمَّاۤ اَنْۢبَاَهُمْ
بِاَسْمَآئِهِمْ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّیْۤ اَعْلَمُ غَیْبَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ط بقرہ ۳۳/

Marfat.com

آیات کریمہ کا اردو ترجمہ

(۱) اور اللہ کی شان یہ نہیں ہے کہ اسے عام لوگو تمہیں غیب کا علم عطا کرے ہاں اس کیلئے اللہ اپنے رسولوں میں سے جسے چاہتا ہے چن لیتا ہے۔

(۲) اور تمہیں سکھا دیا جو کچھ تم نہ جانتے تھے اور اللہ کا تم پر بڑا فضل ہے۔

(۳) اور ہم نے تم پر یہ قرآن اتارا جس میں ہر چیز کا روشن بیان ہے۔

(۴) غیب کا جاننے والا اپنے غیب پر کسی کو مسلط نہیں کرتا سوائے اپنے پسندیدہ رسولوں کے۔

(۵) اور یہ نبی غیب بتانے پر بخیل نہیں ہیں۔

(۶) یہاں تک کہ جب (سلیمان اور ان کا لشکر) چیونٹیوں کی وادی پر آئے تو ایک چیونٹی بولی اے چیونٹیو! اپنے گھروں (بلوں) میں چلی جاؤ کہیں تمھیں کچل نہ ڈالیں سلیمان اور ان کا لشکر بے خبری میں۔ اسکی بات سن کر سلیمان مسکرا کر ہنسنے لگے۔

(۷) میرا یہ کرتہ لے جاؤ اسے میرے باپ کے منہ پر ڈال دینا۔ ان کی آنکھیں روشن ہو جائیں گی۔ اور اپنے سب گھر بھر کو میرے پاس لانا۔ جب (ان کے بھائیوں کا) قافلہ مصر سے روانہ ہوا تو یہاں ان کے باپ نے کہا کہ بیشک میں یوسف کی خوشبو محسوس کر رہا ہوں اگر مجھے یہ نہ کہو کہ سٹھیا گیا ہے۔

(۸) میں تمہارے پاس ایک نشانی لیکر آیا ہوں تمہارے رب کی طرف سے

Marfat.com

کہ میں تمہارے لئے مٹی سے پرند کی سی مورت بناتا ہوں پھر اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ سچ مچ پرند ہو جاتی ہے اللہ کے حکم سے۔ اور میں اچھا کر دیتا ہوں مادر زاد اندھے اور سفید داغ والے کو اور میں مردے جلاتا ہوں اللہ کے حکم سے اور میں تمہیں بتاتا ہوں جو تم کھاتے ہو اور جو اپنے گھروں میں جمع کر کے رکھتے ہو۔

(۹) یوسف نے (اپنے قید خانے کے دو ساتھیوں سے کہا) کہ جو کھانا تمہیں روزانہ ملا کرتا ہے وہ تمہارے پاس آنے نہ پائے گا کہ میں اس کی تعبیر (کہ اس کی مقدار کیا ہے اس کا رنگ کیا ہے اسے کون کھائے گا کب کھائے گا وغیرہ یہ ساری تفصیلات) اس کے آنے سے پہلے میں تمہیں بتا دوں گا۔ یہ ان علموں میں سے ہے جو میرے رب نے مجھے سکھایا ہے

(۱۰) رحمٰن نے اپنے محبوب کو قرآن سکھایا۔ انسانیت کی جان محمد کو پیدا کیا۔ انھیں ما کان وما یکون کا بیان سکھایا۔

(۱۱) پاکی ہے اسے جو اپنے بندے کو راتوں رات لے گیا مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک جس کے ارد گرد ہم نے برکت رکھی ہے کہ اسے اپنی عظیم الشان نشانیاں دکھلائیں۔ بیشک وہ خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے۔

(۱۲) اور اللہ تعالیٰ نے آدم کو تمام اشیاء کے نام سکھائے۔ پھر ان سب اشیاء کو ملائکہ پر پیش کر کے فرمایا سچے ہو تو ان اشیاء کے نام بتاؤ۔ بولے پاکی ہے تجھے ہمیں کچھ علم نہیں مگر جتنا تو نے ہمیں سکھایا۔ بیشک تو ہی علم و حکمت والا ہے۔ (اس کے بعد) فرمایا اے آدم بتا دے انھیں سب

Marfat.com

اشیاء کے نام۔ جب آدم نے انھیں سب کے نام بتا دیئے تو فرمایا میں تم سے نہ کہتا تھا کہ میں جانتا ہوں آسمانوں اور زمین کی سب چھپی چیزیں۔

علم غیب سے متعلق دونوں طرح کی آیتوں کا صحیح مطلب

جن آیتوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ علم غیب اللہ تعالیٰ کے ساتھ خاص ہے۔ خدا کے سوا کسی کو بھی غیب کا علم نہیں ہے اس سے مراد وہ علم غیب ہے جو کسی کی عطا کے بغیر اپنی ذات سے حاصل ہے یقیناً یہ علم غیب خدا کے ساتھ خاص ہے۔ خدا کی عطا کے بغیر اپنی ذات سے ایک ذرے کا علم بھی اگر کوئی کسی بندے کے اندر مانتا ہے تو وہ کھلا ہوا کافر و مشرک ہے۔

اور جن آیتوں کے مضمون سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ غیب کا علم خدا کے منتخب رسولوں اور نبیوں کو بھی حاصل ہے اس سے مراد وہ علم غیب ہے جو خدا کی عطا سے کسی بندے کو حاصل ہو۔ علم غیب کے سلسلے میں ذاتی اور عطائی کا یہ فرق امت کے سارے مستند مفسرین اور ائمۂ اسلام نے تسلیم کیا ہے۔ یہاں تک کہ اپنی جماعت کے مانے ہوئے مفسر اور مذہبی پیشوا مولانا اشرف علی تھانوی نے بھی ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے ذاتی اور عطائی علم غیب کے فرق کو اچھی طرح واضح کر دیا ہے۔ انہی کے الفاظ میں ان کا جواب پڑھئے۔

”ایک شخص نے مجھ سے پوچھا تھا کہ ایک شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے علم غیب کا قائل ہے اس کے متعلق کیا حکم ہے۔
میں نے کہا جو شخص علم بلا واسطہ (یعنی علم غیب ذاتی) کا قائل

ہے وہ تو کافر ہے۔ اور جو علم بواسطہ (یعنی علم غیب عطائی) کا قائل ہے یعنی خدا کی عطا کے واسطہ کا، وہ کافر نہیں۔

(افاضات یومیہ جلد ۵ حصہ اول صفحہ ۲)

درس نمبر ۱۲

رسالت محمدی کا بیان

نئے الفاظ کے معانی

رُکَّعًا ــــ رکوع کی حالت میں۔	مَثَلُ ــــــ صفت۔ بیان
رکوع کرتے ہوئے	حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ ــ تمہارے خیراندیش
سُجَّدًا ــ سجدے کی حالت میں	وَلَوْکَرِہَ ــــ اگرچہ برا لگے۔
سجدہ کرتے ہوئے	تَوَلَّوْا ــــ روگردانی کریں
سِیْمَا ــــ علامت۔ نشانی	دَاعِیًا ــــ بلانے والا
شَاھِد ــــ حاضر وناظر	وَاِنْ کَانُوْا ــ اور بیشک وہ تھے
عَزِیْزٌعَلَیْہِ ــ سخت گراں ہے ان پر	بُکْرَۃً ــــــ صبح
مَا عَنِتُّمْ ــ تمہارا مشقت میں پڑنا	اَصِیْلًا ــــــ شام

Marfat.com

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

(۱) مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ
بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا
سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي
التَّوْرٰىةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ط فتح/۲۹

(۲) هُوَ الَّذِيْۤ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ
عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ٥ توبہ/۳۳

(۳) وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ
النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ٥ سبا/۲۸

(۴) لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ
حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ٥ توبہ/۱۲۹

(۵) تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ
نَذِيْرًا ٥ فرقان/۱

(۶) يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا
وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ٥ احزاب/۴۶

(۷) لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ
اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ
وَالْحِكْمَةَ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ٥ آل عمران/۱۶۴

Marfat.com

٨ اِنَّآ اَرۡسَلۡنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيۡرًا ۝ لِّتُؤۡمِنُوۡا
بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ وَتُعَزِّرُوۡهُ وَتُوَقِّرُوۡهُ وَتُسَبِّحُوۡهُ بُكۡرَةً
وَّاَصِيۡلًا ۝ فتح/ ٩

٩ قُلۡ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّىۡ رَسُوۡلُ اللّٰهِ اِلَيۡكُمۡ جَمِيۡعًا ۝ اعراف/ ١٥٨
يٰسٓ ۝ وَالۡقُرۡاٰنِ الۡحَكِيۡمِ ۝ اِنَّكَ لَمِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ۝ عَلٰى
صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ۝ يٰس/ ٤

اردو ترجمہ

١ محمد اللہ کے رسول ہیں۔ اور ان کے ساتھ والے کافروں پر سخت اور آپس میں نرم دل ہیں۔ تو انھیں دیکھے گا رکوع کرتے سجدے میں گرتے اللہ کا فضل و رضا چاہتے۔ ان کی علامت ان کے چہروں میں سجدوں کا نشان ہے۔ یہ ان کی صفت تورات میں ہے اور ان کی صفت انجیل میں بھی ہے۔

٢ وہی (اللہ) ہے جس نے اپنا رسول ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا کہ اسے سب دینوں پر غالب کر دے۔ اگرچہ مشرکین کو برا لگے۔

٣ اور اے محبوب! نہیں بھیجا ہم نے تم کو لیکن ایسی رسالت کے ساتھ جو تمام لوگوں کو گھیرنے والی ہے خوشخبری دیتا اور ڈر سناتا۔ لیکن بہت سے لوگ نہیں جانتے۔

٤ بیشک تمہارے پاس تشریف لائے تم میں سے وہ رسول جن پر تمہارا

Marfat.com

مشقت میں پڑنا سخت گراں ہے۔ بہت زیادہ تمہاری بھلائی چاہنے والے
اہل ایمان پر نہایت مہربان، بیحد شفیق۔

(۵) بڑی برکت والا ہے وہ جس نے اتارا قرآن اپنے بندے پر تاکہ وہ سارے
جہان کو ڈر سنانے والا ہو۔

(۶) اے نبی ہم نے بھیجا تم کو حاضر و ناظر بناکر، خوشخبری دیتا ڈر سناتا۔ اور اللہ کی
طرف اس کے حکم سے بلاتا۔ اور چمکا دینے والا آفتاب بناکر۔

(۷) بے شک اللہ کا بڑا احسان ہوا مسلمانوں پر کہ ان کے درمیان اُنھی میں سے
ایک رسول بھیجا جو ان پر اس کی آیتیں پڑھتا ہے اور انھیں پاک کرتا ہے
اور انھیں کتاب و حکمت سکھاتا ہے۔ اور یقیناً وہ اس سے پہلے کھلی
گمراہی میں تھے۔

(۸) بیشک ہم نے تمھیں بھیجا حاضر و ناظر بناکر خوشخبری اور ڈر سناتا تاکہ اے لوگو
تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور رسول کی تعظیم و توقیر کرو۔ اور
صبح و شام اللہ کی تسبیح و تقدیس کرو۔

(۹) تم فرمادو کہ اے لوگو میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول (بنکر آیا) ہوں۔

(۱۰) یٰسٓ۔ قسم ہے حکمت والے قرآن کی۔ بیشک تم رسولوں میں سے ہو۔
صراط مستقیم پر قائم۔

تمرینات

(۱) کن آیتوں سے ثابت کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سارے جہان اور

Marfat.com

سارے انسانوں کی طرف بھیجے گئے ہیں۔

(۲) شاھد کا ترجمہ حاضر و ناظر کیوں صحیح ہے۔

(۳) رسالت محمدی پر آپ کے پاس قرآنی دلائل کیا ہیں۔

(۴) ایمان بالرسالۃ کیوں ضروری ہے۔

درس نمبر ۱۳

بارگاہ رسالت کے آداب کی تعلیم

نئے الفاظ کے معانی

لَا تُقَدِّمُوْا ــــ آگے مت بڑھو

لَا تَجْهَرُوْا ــــ چلاؤ مت

اَنْ تَحْبَطَ ــ کہیں اکارت نہ ہو جائیں

وَرَاءِ ــــ باہر

لِمَا يُحْيِيْكُمْ ــ تمہیں زندگی بخشنے کیلئے

يَغُضُّوْنَ ــــ پست کرتے ہیں

اِمْتَحَنَ ــــ پرکھ لیا ہے۔

غَيْرَ نَاظِرِيْنَ ــ انتظار نہ کرتے ہوئے

اِنٰهُ ــ اس کے تیار ہونے کا۔ پکنے کا

مُسْتَانِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ ــ باتوں میں جی لگائے ہوئے۔

نَاجَيْتُمُ ــ سرگوشی کرنا چاہو۔ آہستہ بات کرنا چاہو

نَجْوٰلكُمْ ــ اپنی گفتگو۔ اپنی عرض

Marfat.com

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

(١) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ
وَاتَّقُوا اللَّهَ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ حجرات/١

(٢) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ
وَلَا تَجْهَرُوا لَهُ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ أَنْ تَحْبَطَ
أَعْمَالُكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ ۝ حجرات/٢

(٣) إِنَّ الَّذِينَ يَغُضُّونَ أَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ أُولَٰئِكَ
الَّذِينَ امْتَحَنَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ لِلتَّقْوَىٰ ۚ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ
عَظِيمٌ ۝ حجرات/٣

(٤) إِنَّ الَّذِينَ يُنَادُونَكَ مِنْ وَرَاءِ الْحُجُرَاتِ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ
وَلَوْ أَنَّهُمْ صَبَرُوا حَتَّىٰ تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ ۚ
وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝ حجرات/٤

(٥) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ
لِمَا يُحْيِيكُمْ ۖ انفال/٢٤

(٦) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقُولُوا رَاعِنَا وَقُولُوا انْظُرْنَا
وَاسْمَعُوا ۗ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ بقر/١٠٤

(٧) لَا تَجْعَلُوا دُعَاءَ الرَّسُولِ بَيْنَكُمْ كَدُعَاءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ۚ نور/٦٣

(٨) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُولَ فَقَدِّمُوا بَيْنَ

Marfat.com

يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ۚ فَاِنْ لَّمْ
تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ مجادلہ/۱۲

(۹) اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ
وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ۚ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝ فتح/۹

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّآ اَنْ
يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ
فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ
اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيٖ مِنْكُمْ وَاللّٰهُ لَا
يَسْتَحْيٖ مِنَ الْحَقِّ ۚ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْئَلُوْهُنَّ
مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ۚ احزاب/۵۳

اردو ترجمہ

(۱) اے ایمان والو اللہ اور اس کے رسول سے آگے نہ بڑھو۔ اور اللہ سے ڈرو۔ بیشک اللہ خوب سنتا ہے خوب جانتا ہے۔

(۲) اے ایمان والو اپنی آوازیں نبی کی آواز سے اونچی نہ کرو۔ اور ان کے حضور بات چلا کر نہ کہو جیسے آپس میں ایک دوسرے کے سامنے چلاتے ہو کہ کہیں تمہارے عمل اکارت نہ ہو جائیں اور تمہیں خبر بھی نہ ہو۔

(۳) بیشک جو لوگ اپنی آوازیں پست کرتے ہیں رسول اللہ کے حضور میں اللہ نے ان کے دلوں کو پرکھ لیا ہے تقویٰ کیلئے۔ ان کیلئے بخشش ہے

Marfat.com

اور بڑا ثواب ہے۔

④ بیشک جو لوگ تمہیں حجروں کے باہر سے پکارتے ہیں ان میں سے اکثر بے عقل ہیں۔ اگر وہ لوگ صبر کرتے یہاں تک کہ آپ ان کے پاس خود تشریف لاتے تو یہ ان کے حق میں بہتر تھا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

⑤ اے ایمان والو اللہ اور اس کے رسول کے پکارنے پر حاضر ہو جاؤ۔ جب رسول تمہیں اس چیز کیلئے بلائیں جو تمہیں زندگی بخشے گی۔

⑥ اے ایمان والو! (دوران گفتگو نبی کو اپنی طرف متوجہ کرنے کیلئے) رَاعِنَا مت کہا کرو بلکہ یوں عرض کیا کرو کہ حضور ہم پر نظر رکھیں اور پہلے ہی سے نبی کے ارشادات خوب غور سے سنا کرو۔ اور کافروں کیلئے دردناک عذاب ہے

⑦ رسول کے پکارنے کو ایسا مت ٹھہرالو جیسا تم میں ایک دوسرے کو پکارتا ہے۔

⑧ اے ایمان والو! جب تم رسول سے کوئی بات آہستہ عرض کرنا چاہو تو اپنی عرض سے پہلے کچھ صدقہ دے لو۔ یہ تمہارے لئے بہتر اور بہت ستھرا ہے۔ پھر اگر تمہیں اس کی مقدور نہ ہو تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

⑨ بیشک ہم نے تمہیں بھیجا حاضر و ناظر بنا کر خوشخبری دیتا ڈر سناتا۔ تاکہ اے لوگو تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور رسول کی تعظیم و توقیر کرو اور صبح و شام اللہ کی تسبیح و تقدیس کرو۔

⑩ اے ایمان والو! جب تک اجازت نہ ملے نبی کے گھروں میں داخل نہ ہو اور جب کھانے کیلئے بلائے جاؤ اور کھا چکو تو فوراً منتشر ہو جاؤ۔ نہ یہ کہ بیٹھے باتوں میں دل بہلاتے رہو۔ بیشک اس سے نبی کو تکلیف پہنچتی ہے

Marfat.com

اور وہ تمہارا لحاظ فرماتے ہوئے کچھ نہیں کہتے۔ لیکن اللہ حق بات کہنے سے شرم نہیں فرماتا۔ اور جب تم ان کی ازواج طیبات سے برتنے کی کوئی چیز مانگو تو پردے کے باہر سے مانگو۔

تمرینات

(۱) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم وتوقیر پر سب سے واضح اور جامع آیت کون سی ہے۔

(۲) خوشخبری کے لفظ سے کس بات کی خوشخبری اور ڈرانے کے لفظ سے کس چیز سے ڈرانا مراد ہے۔

(۳) دل کا تقویٰ کس چیز سے حاصل ہوتا ہے۔ آیت کے حوالہ سے جواب دیجئے کس آیت سے ثابت ہوتا ہے کہ تعظیم کے جتنے طریقے ایجاد ہونگے سب حکم الٰہی کی تفصیلات میں داخل ہیں۔

شفاء القرآن فاؤنڈیشن

Marfat.com

درس نمبر ۱۴

رسالت محمدی کے ثبوت میں علمی اور عقلی دلائل

(از افادات حجۃ الاسلام امام غزالی رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

(پہلی دلیل)

نبوت محمدی کی سچائی معلوم کرنے کا سب سے موثر ذریعہ محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے احوال اور ان کے اقوال و ارشادات ہیں۔

مثال کے طور پر جب تم نبوت و رسالت کے معنیٰ سمجھکر قرآن و حدیث کا غور سے مطالعہ کرو گے تو تمہیں یقین ہو جائے گا کہ ہمارے پیغمبر آخر الزماں محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نبوت کے سب سے اونچے درجے پر فائز ہیں۔

اور اس امر کی تائید اس طرح پر ہو گی کہ جب تم حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ حدیث پڑھو گے کہ عبادت و ریاضت سے دل کی تطہیر اور روح کا تزکیہ ہو جاتا ہے اور تم اسے واقعات پر منطبق کرو گے تو دنیا میں روشن ضمیر اور پاک باطن انسانوں کا ایک طبقہ دیکھکر تمہیں پیغمبر کی سچائی کا یقین ہو جائے گا۔

اسی طرح جب تم حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ اقوال پڑھو گے کہ جو شخص اپنے علم پر عمل کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسکی برکت سے اُسے ایسے علوم کا وارث بنا دیتا ہے جس سے وہ نابلد تھا۔ اور جو شخص صبح کو اس حال میں اُٹھتا ہے کہ سوائے فکر مولیٰ کے اسے اور کوئی فکر نہیں ہوتی تو اللہ تعالیٰ اسے دنیا و آخرت کے جملہ افکار سے نجات دیدیتا ہے۔ اور جو شخص کسی ظالم کی مدد کرتا ہے تو حمایتِ ظلم کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ اسی ظالم کو اس کے سر پر مسلط کر دیتا ہے۔

جب تم ان اقوال کا تجربہ کرنے کے لئے عمل کے میدان میں قدم رکھو گے تو تمہیں فوراً محسوس

Marfat.com

ہو جائے گا کہ یہ اقوال سچائی کے معیار پر بالکل پورے اُترتے ہیں۔ اور ہمیں یہ بتانے کی ضرورت نہیں ہے کہ انسان کی فطرت اسی طور پر واقع ہوئی ہے کہ قول کی سچائی رفتہ رفتہ قائل کی سچائی کا یقین دلا دیتی ہے۔

دوسری دلیل

یہ بات عقلائے عالم کے درمیان مسلّم ہے کہ انسان کو اپنے نشو و نما کے عہد سے لیکر شعور و بلوغ کی منزل تک جو کچھ بھی ملتا ہے یا تو اپنے ماحول سے ملتا ہے یا تعلیم سے۔ اس رُخ سے جب ہم رسولِ عربی صلی اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ مبارکہ کا جائزہ لیتے ہیں تو حیران رہ جاتے ہیں کہ ایک امی شخص جس نے نہ کہیں تعلیم حاصل کی نہ اہلِ علم اور اصحابِ فضل و کمال کی اسے کوئی صحبت میسر آئی بچپن سے لیکر عہدِ شباب تک، عرب کے بت پرستوں، جاہلوں، ظالموں، میخواروں، بدقماشوں، بیحیاؤں اور غیر مہذب وحشیوں کے درمیان اپنی زندگی کی ایک ایک صبح و شام گزاری، لیکن حیرت ہے کہ اس کے فکر و خیال پر نہ ماحول کا کوئی اثر پڑا اور نہ اس کے اخلاق و کردار پر گرد و پیش کا کوئی دھبہ نظر آتا ہے۔ پھر بتایا جائے کہ اس کے پاس جو کچھ تھا وہ کہاں کا تھا۔

اپنے ماحول کا ہوتا تو کاجل کی کوٹھری میں رہتے ہوئے ایک اُجلے دامن کی تاریخ کیونکر مرتب ہوتی، اور کتابوں کے مطالعہ کا سوال ہی نہیں پیدا ہوتا کہ اس کے لئے نوشت و خواند ضروری ہے۔ اس لئے ماننا پڑیگا کہ اس کے فکر و عمل کے نشو و نما کا منبع یہ جہانِ آب و گل نہیں تھا بلکہ عالم قدس کے چشمۂ فیض سے اسکی زندگی کا رشتہ جڑا ہوا تھا۔ اس کے ظاہر و باطن کو براہِ راست خود خالق قدیر نے اپنے دستِ قدرت سے سنوارا اور اسے کشورِ فضل و کمال کا امیر اور جہانِ حسن و خوبی کا دلربا بنا کر بنی نوع انسان کی طرف مبعوث فرمایا تاکہ وہ بندوں تک خدا کا پیغام پہنچائے اور اسی کا نام نبوت و رسالت ہے۔

تیسری دلیل

پھر ایک بے داغ اور پاکباز زندگی کا سب سے حیرت انگیز رُخ یہ ہے کہ پیغمبر ہونے کی حیثیت سے وہ اپنے آپ کو قوم کے سامنے پیش کرتے ہوئے ارشاد فرماتا ہے۔

فَقَدْ لَبِثْتُ فِيكُمْ عُمُرًا مِّن قَبْلِهِ ۖ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝

اعلانِ نبوت سے پہلے میں نے ایک طویل عمر تمہارے ساتھ گزاری ہے۔ تمہارے دل میں یہ بات کیوں نہیں اُترتی کہ زندگی میں جسکی زبان جھوٹ سے کبھی آلودہ نہیں ہوئی آج وہ اپنے متعلق رسول ہونے کا جھوٹا دعویٰ کیونکر کر سکتا ہے۔

Marfat.com

لیکن سچائی کا نقطۂ عروج یہ ہے کہ پیغمبر کی مخالفت میں مکہ کے کفار و مشرکین کوئی دقیقہ نہیں اُٹھا رکھتے، بائیکاٹ سے لیکر اخراج اور منصوبہ قتل تک وہ سب کچھ کر گزرتے ہیں جو ان کے امکان میں ہوتا ہے لیکن ان میں سے کسی کو یہ جرأت نہیں ہوتی کہ پیغمبر کے سامنے کھڑے ہو کر یہ کہدے کہ پیغمبری کا دعویٰ کرنا ہے تو کسی اور شہر میں چلے جاؤ جہاں کے لوگ تمہارے حالات سے بے خبر ہوں۔ مکے کے لوگ تمہاری ان ساری کمزوریوں سے واقف ہیں جن کی موجودگی میں تمہیں پیغمبر تسلیم کرنا اُسی کا کام ہو سکتا ہے جو عقل و ہوش سے عاری ہو۔ اس طرح کی جرأت نہ کر سکنے کے معنی یہ ہیں کہ دشمنوں کو بھی پیغمبر کی زندگی میں کہیں انگلی رکھنے کی کوئی جگہ نہ مل سکی۔ اور نہ اس طرح کا کوئی جھوٹا الزام ہی تراش سکے۔

اسی کیساتھ تاریخ کا یہ واقعہ بھی نظر میں رکھئے تو رسالتِ محمدی کی سچائی نیمروز کی طرح آپ پر روشن ہو جائے گی کہ اعلانِ نبوت سے قبل جو شخص اپنی قوم میں "صادق و امین" کے لقب سے پکارا جاتا تھا اب اعلانِ نبوت کے بعد وہی قوم اسے جھوٹا کہنے لگی۔ کیوں!

آپ گہرائی میں اُتر کر سوچیں گے تو آپ پر وجہ منکشف ہو جائیگی کہ مخالفت کی بنیاد دراصل پیغمبر کی وہ دعوتِ توحید تھی جس نے بُت پرستی کے مصنوعی نظام پر کاری ضرب لگائی تھی۔ بتوں کے چڑھاوے اور نذرانوں پر جنھوں نے اپنے عیش کا محل کھڑا کیا تھا اس خطرے سے ان کی آنکھوں کی نیند اُڑ گئی تھی کہ اگر توحید کا عقیدہ لوگوں کے دلوں میں اتر گیا تو بتخانوں میں خاک اُڑنے لگے گی اور ہماری معیشت و اقتدار کا سارا کاروبار ختم ہو جائیگا۔

اس لئے یہ جانتے ہوئے بھی کہ پیغمبر اپنے دعوے میں سچا ہے، وہ صرف مادی منفعت کی لالچ میں پیغمبر کو جھٹلاتے تھے۔ لیکن بہرحال سچائی اپنا ایک وجود رکھتی ہے۔ اسے غالب ہونا تھا وہ ساری مخالفت کے باوجود غالب ہو کر رہی۔ عرب سے بت پرستی کا نام و نشان مٹ گیا اور توحید کا کلمہ بلند ہوا تو آج تک بلند ہے۔

چوتھی دلیل

غیب کی خبر دینا بھی رسالتِ محمدی کی ایک نہایت روشن دلیل ہے کیونکہ غیب کا علم خداوند کریم صرف اپنے منتخب رسولوں کو عطا کرتا ہے پھر ان کے ذریعہ غیب کی خبر عام بندوں تک پہنچتی ہے۔

رسولِ عربی صلی اللہ علیہ وسلم نے غیب کی جو خبریں دی ہیں انھیں ہم مندرجہ ذیل خانوں میں تقسیم کر سکتے ہیں:

(۱) غیب کی وہ خبریں جن کا تعلق ما قبل کائنات سے ہے۔

(۲) غیب کی وہ خبریں جن کا تعلق تخلیقِ کائنات کی تفصیلات سے ہے۔

(۳) غیب کی وہ خبریں جن کا تعلق حضرت آدم علیہ السلام کی تخلیق اور ان کے احوال سے ہے۔

(۴) غیب کی وہ خبریں جن کا تعلق انبیائے سابقین اور ان کی امتوں کے احوال سے ہے۔

(۵) غیب کی وہ خبریں جن کا تعلق جنت و دوزخ، ملاءِ اعلیٰ، عرش و کرسی، ملائکہ اور عالمِ برزخ کے احوال سے ہے۔

Marfat.com

⑥ غیب کی وہ خبریں جن کا تعلق حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے عہدِ مبارک میں پیش آنے
⑦ والے احوال و واقعات سے ہے۔
⑧ غیب کی وہ خبریں جن کا تعلق مستقبل میں پیش آنے والے احوال و واقعات سے ہے۔
⑨ غیب کی وہ خبریں جن کا تعلق آثار قیامت سے ہے۔
⑩ غیب کی وہ خبریں جن کا تعلق دخول جنت و نار اور بعد کے احوال سے ہے۔

پانچویں دلیل

عالم طبیعیات میں تصرفات بھی رسالت محمدی کی روشن دلیلوں میں سے ایک دلیل ہے۔ کیونکہ عالم محسوسات کے سارے تکوینی امور صرف خدا کی مرضی کے تابع ہیں اس لئے خدا کے اذن کے بغیر کوئی بھی اُن میں کسی طرح کا تصرف نہیں کر سکتا۔ اسی لئے ان تصرفات کو معجزہ کہا جاتا ہے کہ عام انسان اسکی مثال لانے سے عاجز ہیں۔ اور اسی لئے ہر نبی کا معجزہ اسکی نبوت کی دلیل سمجھا جاتا ہے کہ کائنات کے نظام طبیعی میں خدا کی عطا اور اذن کے بغیر کسی کے لئے بھی تصرف کی قدرت ممکن نہیں ہے۔

عالم طبیعیات میں حضور انور محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے تصرفات و معجزات کو ہم مندرجہ ذیل خانوں میں تقسیم کر سکتے ہیں۔

آسمان میں تصرفات

چاند کو اُنگلی کے اشارے سے شق کرنا۔ ڈوبے ہوئے سورج کو واپس لانا۔ دھوپ میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر بادل کا سایہ فگن ہونا۔ ہاتھ اُٹھاتے ہی کالی گھٹاؤں کا امنڈ آنا اور موسلا دھار بارش برسنا۔ اور ہاتھ اُٹھاتے ہی بند ہو جانا۔ دھوپ اور چاندنی میں حضور کے جسم پاک کا سایہ نہ ہونا۔ شبِ معراج میں فضاؤں سے گزرنا اور آسمانوں کا سفر کرنا۔

زمین میں تصرفات

ہجرت کے سفر میں حضرت سراقہ کے گھوڑے کے پاؤں کا حضور کے حکم پر زمین میں دھنس جانا۔ ابوجہل کی مٹھی میں سنگریزوں سے کلمہ پڑھوانا۔ جنگ بدر کے موقعہ پر ایک مشت غبار کا طوفان بنکر کفار و مشرکین کی آنکھوں میں بھر جانا۔ دست مبارک سے بوئے ہوئے کھجور کے پودوں کا کچھ ہی عرصہ میں تناور درخت بن جانا اور پھلنے لگنا۔

Marfat.com

کھانے اور پانی میں تصرفات

تھوڑے سے کھانے میں اتنی برکت ہونا کہ کئی سو آدمی آسودہ ہو گئے۔ دست مبارک میں لئے لئے ہوئے لقمے سے تسبیح کی آواز آنا۔ ایک مشک پانی میں اتنی برکت ہونا کہ سارا لشکر سیراب ہو گیا۔ انگشت مبارک کی گھائیوں سے پانی کا چشمہ اُبلنا۔

جمادات و نباتات میں تصرفات

رہگزر میں شجر و حجر سے صلاۃ و سلام کی آواز آنا۔ درختوں کا حکم کی تعمیل میں زمین چیرتے ہوئے حاضر ہونا اور توحید و رسالت کی گواہی دیکر واپس لوٹ جانا۔ قدم مبارک رکھتے ہی ہیبتِ رسالت سے پہاڑوں کا کانپنے لگنا۔ پتھروں کا موم ہو جانا اور کفِ پا کا نقش اُتار لینا۔ بوقت ضرورت درختوں کا اس طرح مجتمع ہو جانا کہ پردہ ہو جائے۔ میدانِ بدر میں کھجور کی شاخ کا تلوار بن جانا۔ سُوکھے ہوئے تنے کا صدمۂ ہجر سے گریہ کرنا۔ اندھیری رات میں دستِ مبارک سے مَس کی ہوئی لاٹھی کا روشن ہو جانا۔ اور تبسّم کی کرن سے اندھیرے گھر میں اُجالا پھیل جانا۔

حیوانات میں تصرفات

جانوروں کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے سجدہ کرنا۔ اونٹوں کا حضور سے فریاد کرنا اور پناہ طلب کرنا۔ جانوروں کا حضور سے ہمکلام ہونا۔ بغیر بچّہ دیئے بکری کے تھن سے دودھ نکلنا۔ لاغر اونٹنی پر سوار ہوتے ہی طاقتور اور تیز رفتار ہو جانا۔

چھٹی دلیل

رسالت محمدی کی سب سے روشن اور پائیدار دلیل قرآن کریم ہے جو اپنی اصل حالت میں آج تک ہمارے درمیان موجود ہے۔ جن وجوہ سے ہم قرآنِ کریم کو رسالت محمدی کی دلیل قرار دیتے ہیں، وہ یہ ہیں:

(۱) کلامِ الٰہی ہونے کی حیثیت سے قرآن کی فصاحت و بلاغت، اعجازِ بیان، اور اسلوب تعبیر اُس نقطۂ کمال پر ہے کہ بار بار چیلنج کرنے کے باوجود سارے فصحائے عرب اور سخنورانِ عصر اسکی مثال پیش کرنے سے عاجز رہے۔ خموشی اور صراحت دونوں رُخ سے انھوں نے اعتراف کر لیا کہ یہ کلام بشر کا نہیں بلکہ خالقِ بشر کا ہے۔ اور یہ بات سب کو مسلم ہے کہ جس ذات پر خدا کا کلام اور

Marfat.com

اسکی وحی اُترتی ہے اسی کو پیغمبر کہا جاتا ہے۔

(۲) قرآنِ حکیم نے تخلیقِ کائنات کے حقائق سے اُس عہد میں پردہ اُٹھایا ہے جبکہ سائنسی تحقیقات کا دور دور تک کوئی پتہ نہیں تھا اس لئے ماننا پڑے گا کہ یہ سارا انکشاف اُسی ذات کی طرف سے ہے جو اس کائنات کا خالق ہے اور وہ بھی اتنا صحیح اور یقینی ہے کہ سائنس کے اِس دورِ عروج میں بھی اس کے حقائق اپنی جگہ پر ہیں۔

(۳) قرآنِ حکیم نے ماقبل تاریخ کے ایسے سینکڑوں واقعات کی اطلاع دی ہے جن کی دریافت کا کوئی ذریعہ ہمارے پاس نہیں تھا۔ اور علم جدید نے اسکی توثیق کرنے سے انکار نہیں کیا ہے۔

(۴) قرآنِ حکیم نے مستقبل میں پیش آنے والے جن واقعات کی نشاندہی فرمائی ہے زمانہ شاہد ہے کہ وہ سارے واقعات اس طرح پیش آئے جس طرح قرآن نے نشاندہی فرمائی تھی۔ ماضی اور مستقبل کے ان سارے حقائق کو سامنے رکھنے کے بعد عقل یہ تسلیم کرنے پر مجبور ہے کہ قرآن اُسی حی وقیوم خداوند کا کلام ہے جس پر ماضی، حال اور مستقبل کا کوئی واقعہ مخفی نہیں ہے۔

(۵) قرآنِ حکیم نے نہایت صراحت کے ساتھ بار بار اس امر کی تاکید فرمائی ہے کہ دائرۂ اسلام میں داخل ہونے کے لئے جس طرح پیغمبر آخر الزماں محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانا ضروری ہے اسی طرح حضرت داؤد، حضرت موسیٰ، حضرت عیسیٰ اور ان سارے انبیاء و مرسلین پر بھی ایمان لانا ضروری ہے جو ازمنۂ سابقہ میں خدا کی طرف سے بھیجے گئے تھے اور جس طرح اس بات پر ایمان لانا ضروری ہے کہ قرآن خدا کی کتاب ہے اسی طرح اس بات پر بھی ایمان لانا ضروری ہے کہ زبور، توریت اور انجیل بھی خدا کی کتابیں ہیں۔

ان حقائق کی روشنی میں یہ بات اظہر من الشمس ہو جاتی ہے کہ محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کو رسول کی حیثیت سے بھیجنے والی ذات وہی ہے جس نے حضرت داؤد، حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ علیہم السلام کو رسول بنا کر بھیجا ہے اور قرآنِ حکیم اسی ذات کا کلام ہے جس نے زبور، توریت اور انجیل کو اُتارا ہے۔ یہ ساری کڑیاں ایک ہی سلسلے کی ہیں اس لئے ماننے کے تعلق سے ان کے درمیان کوئی تفریق نہیں کیجا سکتی۔ کسی ایک کڑی سے بھی جو انکار کرتا ہے دوسرے لفظوں میں وہ ساری کڑیوں کا منکر ہے۔

Marfat.com

درس نمبر ۱۵

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا تذکرہ انبیائے سابقین کی زبانوں پر اور ان کی کتابوں میں

نئے الفاظ کے معانی

وَابۡعَثۡ ــــ اور بھیج	اِصۡرَھُمۡ ــــ ان کا بوجھ
یَتَّبِعُوۡنَ ــــ پیروی کرتے ہیں	اَغۡلٰلَ ــــ گلے کے پھندے
یَجِدُوۡنَہٗ ــــ جسے پاتے ہیں	مُصَدِّقًا ــــ تصدیق کرتا ہوا
یَضَعُ عَنۡھُمۡ ــ اتار یگا ان کے اوپر سے	یَسۡتَفۡتِحُوۡنَ ــ فتح کی دعا مانگتے تھے

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

(۱) رَبَّنَا وَابۡعَثۡ فِیۡهِمۡ رَسُوۡلًا مِّنۡهُمۡ یَتۡلُوۡا عَلَیۡهِمۡ اٰیٰتِكَ
وَیُعَلِّمُهُمُ الۡکِتٰبَ وَالۡحِکۡمَةَ وَیُزَکِّیۡهِمۡ ؕ اِنَّكَ اَنۡتَ
الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ۝ بقر / ۱۲۹

(۲) اَلَّذِیۡنَ یَتَّبِعُوۡنَ الرَّسُوۡلَ النَّبِیَّ الۡاُمِّیَّ الَّذِیۡ یَجِدُوۡنَهٗ
مَکۡتُوۡبًا عِنۡدَهُمۡ فِی التَّوۡرٰىةِ وَالۡاِنۡجِیۡلِ یَاۡمُرُهُمۡ بِالۡمَعۡرُوۡفِ

Marfat.com

وَيَنْهٰهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ
عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ
كَانَتْ عَلَيْهِمْ ط اعراف/١٥٧

(٣) مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ
بَيْنَهُمْ تَرٰهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا
سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ط ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ
فِي التَّوْرٰىةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ ۝ فتح/٢٩

(٤) وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ
اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًا
بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْ بَعْدِي اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ط فَلَمَّا جَآءَهُمْ
بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ صف/٦

(٥) وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّ
حِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ
بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ط قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ
اِصْرِيْ ط قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ط قَالَ فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ
فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ط آل عمران/٨٢

(٦) وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ وَكَانُوْا مِنْ
قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَلَمَّا جَآءَهُمْ
مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ط فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝ بقر/٨٩

Marfat.com

اردو ترجمہ

① (حضرت ابراہیم علیہ السلام نے دعا فرمائی) اے ہمارے رب! اور بھیج انہی میں سے ان میں ایک رسول جو ان پر تیری آیتیں تلاوت کرے اور انھیں کتاب و حکمت کی تعلیم دے اور انھیں پاک کرے۔ بیشک تو ہی غالب وحکمت والا ہے۔ بقر/۱۲۹

② (میں اپنی نعمتیں ان کے لئے لکھدوں گا) جو پیروی کریں گے اس رسول کی جو نبی امی ہے۔ جسے لکھا ہوا پائیں گے وہ اپنے پاس توریت اور انجیل میں۔ وہ انھیں بھلائی کا حکم دے گا اور برائی سے منع کرے گا۔ اور پاکیزہ چیزیں ان کے لئے حلال فرمائے گا اور گندی چیزیں ان پر حرام کرے گا۔ اور ان پر سے وہ بوجھ اور گلے کے پھندے اتار دے گا جو ان پر (لدے ہوئے) تھے۔

③ محمد اللہ کے رسول ہیں۔ اور ان کے ساتھ والے کافروں پر سخت اور آپس میں رحمدل ہیں۔ تو انھیں دیکھے گا رکوع کرتے سجدے میں گرتے اپنے رب کا فضل و رضا تلاش کرتے۔ ان کی علامت ان کے چہروں میں ہے۔ سجدوں کا نشان۔ یہ ان کی صفت توریت میں ہے اور ان کی صفت انجیل میں ہے۔

④ اور یاد کرو جب عیسیٰ ابن مریم نے کہا اے بنی اسرائیل! میں تمہاری طرف اللہ کا رسول بنکر آیا ہوں اگلی کتاب توریت کی تصدیق کرتا ہوا اور ان رسول

Marfat.com

کی بشارت دیتا ہوا جو میرے بعد تشریف لائیں گے جن کا نام نامی احمد ہے۔ پھر جب احمد ان کے پاس روشن نشانیاں لیکر تشریف لائے تو منکرین بولنے لگے کہ یہ تو کھلا ہوا جادو ہے۔

(۵) اور یاد کرو جب اللہ نے پیغمبروں سے ان کا عہد لیا کہ جب میں تمہیں کتاب وحکمت دوں پھر تشریف لائے تمہارے پاس وہ رسول جو تمہاری کتابوں کی تصدیق کرے تو تم ضرور ضرور اس پر ایمان لانا اور ضرور ضرور اسکی مدد کرنا۔ فرمایا کیا تم نے اُس کا اقرار کیا اور اس پر میرا بھاری ذمہ لیا۔ سب نے عرض کی ہم نے اقرار کیا۔ فرمایا تو پھر تم ایک دوسرے پر گواہ ہو جاؤ اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہوں میں ہوں۔ تو جو کوئی اس کے بعد پھرے تو وہی لوگ فاسق ہیں۔

(۶) اور جب ان کے پاس اللہ کی وہ کتاب (قرآن) آئی جو ان کے ساتھ والی کتاب (توریت) کی تصدیق فرماتی ہے اور اس سے پہلے وہ اسی نبی کے وسیلے سے کافروں پر فتح (کی دعا) مانگتے تھے۔ تو جب تشریف لایا ان کے پاس وہ جانا پہچانا رسول تو اس سے منکر ہو بیٹھے۔ تو اللہ کی لعنت ہو کافروں پر۔

تمرینات

(۱) آیت نمبر ۴ اور ۵ سے آپ کس طرح ثابت کریں گے کہ حضور کا تذکرہ انبیائے سابقین کی زبانوں پر تھا۔

Marfat.com

(۲) صحابۂ کرام کی صفت توریت وانجیل میں بیان کی گئی ہے اس سے کس طرح ثابت ہوتا ہے کہ حضور کا ذکر بھی توریت وانجیل میں ہے۔

(۳) بنی اسرائیل کے ان پیغمبروں کے نام بتائیے جو صاحب کتاب تھے۔

(۴) ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں سب سے واضح بشارت کس پیغمبر کی ہے۔

درس نمبر ۱۶

انبیاء ومرسلین کے درمیان حضور کی شانِ محبوبیت کا ثبوت چار وجہوں پر

نئے الفاظ کے معانی

وَلَاتُخْزِنِیْ ــــ اور مجھے رسوا نہ کرنا	رِجْسُ ــــ ناپاکی
یَوْمَ یُبْعَثُوْنَ ــــ جس دن لوگ اٹھائے جائیں گے	اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰہُ ــــ اللہ تو یہی چاہتا ہے
	وَرَثَۃُ ــــ وارثین
وَاجْنُبْنِیْ ــــ اور بچا مجھے	جَنَّۃُ النَّعِیْمِ ــــ چین کا باغ
لِیُذْھِبَ ــــ تاکہ دور کردے	لِسَانَ صِدْقٍ ــــ سچی ناموری

Marfat.com

اَعْرِضْ	چھوڑ دے ۔ درگزر کر	مَا جِئْتَ بِبَيِّنَةٍ	تم کوئی دلیل		
يَمِيْنُ	داہنا ہاتھ		لیکر نہیں آئے		
حَسْبُكَ	کافی ہے تجھے	مَرْجُوًّا	ہونہار ۔		

پہلی وجہ

جو نعمت و عزت دیگر انبیائے کرام کو مانگنے کے بعد عطا ہوئی وہ ہمارے حضور کو بن مانگے ملی ۔

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

① حضرت ابراہیم علیہ السلام نے دعا فرمائی ۔ وَلَا تُخْزِنِي يَوْمَ يُبْعَثُونَ شعراء/۸۷

اور اس دن مجھے رسوا نہ کرنا جس دن
لوگ اپنی اپنی قبروں سے اٹھائے جائینگے ۔

ہمارے حضور کو بن مانگے یہ بشارت دیگئی ۔ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ تحریم/۸

اس دن اللہ اپنے نبی کو رسوا نہیں
کریگا اور ان کے صدقے میں انکے
غلاموں کو بھی ۔

② حضرت ابراہیم علیہ السلام نے دعا فرمائی ۔ وَاجْنُبْنِي وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ۔ ابراہیم/۳۵

Marfat.com

اور بتوں کی پرستش سے تو مجھے اور میری
اولاد کو بچانا۔

ہمارے حضور کے اہل بیت کے حق میں بن مانگے ارشاد ہوا۔ اِنَّمَا يُرِيْدُ
اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ
اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا
احزاب/۳۲

نبی کے گھروالو! اللہ چاہتا ہے کہ تم
سے ہر طرح کی ناپاکی دور فرما دے
اور تمھیں خوب پاک کر دے۔

(۳) حضرت ابراہیم علیہ السلام نے دعا فرمائی۔ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ
جَنَّةِ النَّعِيْمِ ۝ شعراء/۸۵
اور مجھے جنات نعیم کا وارث بنا دے

ہمارے حضور کو بن مانگے بشارت دی گئی۔ اِنَّا اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ؕ کوثر/۱
اے محبوب! ہم نے آپ کو جنت و کوثر
کا مالک بنا دیا۔

(۴) حضرت ابراہیم علیہ السلام نے دعا فرمائی۔ وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ
فِي الْاٰخِرِيْنَ ۝ شعراء/۸۴
آنے والی نسلوں میں مجھے سچی ناموری
عطا کر۔

Marfat.com

ہمارے حضور کو بن مانگے بشارت دی گئی۔ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ۔ انشراح ۴/

اور ہم نے تمہارے لئے تمہارا ذکر
بلند کر دیا۔

(۵) حضرت موسیٰ علیہ السلام نے دعا فرمائی۔ رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي۔ طٰہٰ/۲۵

اے میرے پروردگار، میرا سینہ کھول دے

ہمارے حضور کو بن مانگے یہ بشارت دی گئی۔ اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ۔
انشراح /۱

اے محبوب! کیا ہم نے تمہارا سینہ نہیں
کھول دیا۔

دوسری وجہ

سارے انبیاء و مرسلین کو خدا نے نام لیکر پکارا لیکن ہمارے حضور کو نام کے ساتھ نہیں بلکہ اوصاف کے ساتھ خطاب فرمایا۔

(۱) وَقُلْنَا يَا آدَمُ اسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ۔ — اور ہم نے حکم دیا اے آدم تم اور تمہاری بیوی دونوں جنت میں رہو۔

(۲) يَا إِبْرَاهِيمُ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّؤْيَا۔ — اے ابراہیم تم نے خواب سچ کر دکھایا۔

(۳) وَمَا تِلْكَ بِيَمِينِكَ يَا مُوسَىٰ۔ — اے موسیٰ تمہارے داہنے ہاتھ میں کیا ہے

(۴) يَا زَكَرِيَّا إِنَّا نُبَشِّرُكَ

Marfat.com

بِغُلٰمِ نِ اسۡمُهٗ يَحۡيٰى ۔	اے زکریا ہم تمہیں ایک لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہے ۔
⑤ يٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلۡنٰكَ خَلِيۡفَةً فِى الۡاَرۡضِ ۔	اے داؤد ہم نے زمین مین تم کو اپنا نائب بنایا ۔
⑥ يٰيَحۡيٰى خُذِ الۡكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ۔	اے یحییٰ کتاب (زبور) کو پوری قوت سے پکڑلو ۔

ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ان اوصاف کیساتھ مخاطب فرمایا ۔

① يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ حَسۡبُكَ اللّٰهُ ۔	اے غیب کی خبر دینے والے اللہ تمھیں کافی ہے ۔
② يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوۡلُ بَلِّغۡ مَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ مِنۡ رَّبِّكَ	اے میرے رسول ! لوگوں تک پہنچادو جو اتارا گیا ہے تمہاری طرف تمہارے رب کی طرف سے ۔
③ يٰۤاَيُّهَا الۡمُزَّمِّلُ ۔	اے جھرمٹ مارنے والے ۔
④ يٰۤاَيُّهَا الۡمُدَّثِّرُ ۔	اے بالا پوش اوڑھنے والے ۔

تیسری وجہ

دیگر انبیاء کی قومیں اپنے نبیوں کو نام لیکر پکارا کرتی تھیں

Marfat.com

لیکن امت محمدی کو اپنے نبی کا نام لیکر پکارنے سے منع کر دیا گیا۔

(۱) حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم نے کہا۔ یٰمُوسٰی لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰی طَعَامٍ وَّاحِدٍ۔

اے موسیٰ ہم سے ایک طرح کے کھانے پر صبر نہیں ہوگا۔

(۲) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حواریوں نے کہا۔ یٰعِیسَی ابْنُ مَرْیَمَ هَلْ یَسْتَطِیعُ رَبُّكَ اَنْ یُّنَزِّلَ عَلَیْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ۔

اے عیسیٰ بن مریم کیا تمہارا رب ہم پر آسمان سے خوان اتار سکتا ہے۔

(۳) حضرت ہود علیہ السلام کی قوم نے کہا۔ یٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا بِبَیِّنَةٍ۔

تم ہمارے پاس کوئی نشانی لیکر نہیں آئے۔

(۴) حضرت صالح علیہ السلام کی قوم نے کہا۔ یٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِیْنَا مَرْجُوًّا۔

تم تو ہمارے اندر بہت ہونہار تھے۔

لیکن اس آیت کے ذریعہ امت محمدی کو اپنے نبی کا نام لیکر پکارنے سے منع کر دیا گیا۔

لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَیْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا۔ نور/۶۳

اپنے رسول کو اس طرح نام لیکر نہ پکارو جسطرح تم ایک دوسرے کو پکارتے ہو۔

Marfat.com

درس نمبر ۱۷

انبیاء و مرسلین کے درمیان ہمارے حضور کی شان محبوبیت کا ثبوت چار وجہوں سے

چوتھی وجہ

دیگر انبیاء کو اپنی امت کے اعتراضات کا جواب خود دینا پڑا لیکن ہمارے حضور کی طرف سے خود خدا نے جواب دیا۔

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

(۱) حضرت نوح علیہ السلام کی قوم نے کہا۔ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝ اعراف/۶۰

ہم تمہیں کھلی ہوئی گمراہی میں دیکھتے ہیں۔

حضرت نوح علیہ السلام نے جواب دیا۔ یٰقَوْمِ لَیْسَ بِیْ ضَلٰلَةٌ وَّ لٰكِنِّیْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ اعراف/۶۱

اے میری قوم مجھ میں کچھ گمراہی نہیں ہے

Marfat.com

میں تو رب العٰلمین کا رسول ہوں۔

(۲) حضرت ہود علیہ السلام کی قوم نے کہا۔ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِىْ سَفَاهَةٍ وَّاِنَّا
لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝ اعراف/۶۶
بیشک ہم تمھیں بیوقوف سمجھتے ہیں اور
بیشک ہم تمھیں جھوٹوں میں گمان کرتے
ہیں۔

حضرت ہود علیہ السلام نے جواب دیا۔ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِىْ سَفَاهَةٌ وَّلٰكِنِّىْ
رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اعراف/۶۷
اے میری قوم مجھ میں کچھ بیوقوفی نہیں
میں تو رب العٰلمین کا رسول ہوں۔

(۳) حضرت موسیٰ علیہ السلام سے فرعون نے کہا۔ اِنِّىْ لَاَظُنُّكَ يٰمُوْسٰى
مَسْحُوْرًا ۝ بنی اسرائیل/۱۰۱
اے موسیٰ میرا خیال ہے کہ تم پر جادو
ہوا ہے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جواب دیا۔ وَاِنِّىْ لَاَظُنُّكَ يٰفِرْعَوْنُ
مَثْبُوْرًا ۝ بنی اسرائیل/۱۰۲
اور میرے گمان میں اے فرعون تو
ہلاک ہونیوالا ہے۔

(۴) حضرت شعیب علیہ السلام کی قوم نے کہا۔ وَاِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا

Marfat.com

وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ وَمَآ
اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ۝ ہود/۹۱

اور بیشک ہم تمہیں اپنے اندر کمزور سمجھتے
ہیں۔ اور اگر تمہارا کنبہ نہ ہوتا تو ہم نے
تم پر پتھراؤ کر دیا ہوتا۔ ہماری نگاہ میں
تمہاری کچھ عزت نہیں ہے۔

حضرت شعیب علیہ السلام نے جواب دیا۔ يٰقَوْمِ اَرَهْطِيْٓ اَعَزُّ عَلَيْكُمْ
مِنَ اللّٰهِ ط ہود/۹۲

اے میری قوم کیا تم پر میرے کنبہ کا
دباؤ اللہ سے زیادہ ہے۔

اب یہ آیتیں پڑھئے جن میں ہمارے حضور کی طرف سے مخالفین کا
جواب خود خدائے پاک نے دیا ہے۔

(۱) کفار مکہ نے کہا ——————— يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْ نُزِّلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ
اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ۝ حجر/۶

اے وہ شخص جس پر قرآن اتارا گیا ہے
تم یقیناً مجنون ہو۔

اس کا جواب خدائے پاک نے دیا۔ مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ۝ قلم/۲

آپ اپنے رب کے فضل سے مجنون
نہیں ہیں۔

Marfat.com

(۲) کفارِ مکہ نے مسلمانوں سے کہا۔ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًاo

فرقان / ۸

تم ایسے شخص کی پیروی کرتے ہو جس پر جادو ہوا ہے۔

خدائے پاک نے اس کا جواب دیا۔ اُنْظُرْ کَیْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ سَبِیْلًاo

فرقان / ۹

اے محبوب! ذرا دیکھو کہ کیسی باتیں یہ تمہارے متعلق کہہ رہے ہیں۔ یہ ایسے گمراہ ہو گئے کہ اب ہدایت کی کوئی راہ ان پر نہیں کھل سکتی۔

(۳) کفارِ مکہ نے قرآن کی بابت کہا۔ لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَo

انفال / ۳۱

اگر ہم چاہتے تو ایسی ہم بھی کہہ دیتے۔ یہ تو صرف اگلوں کے قصے ہیں۔

خدائے پاک نے اس کا جواب دیا۔ قُلْ لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰٓی اَنْ یَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا یَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَ

Marfat.com

لَوْكَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيْرًاه

بنی اسرائیل/ ۸۸

اے محبوب! تم فرمادو کہ اگر آدمی اور
جن سب اس بات پر متفق ہو جائیں کہ
اس قرآن کے مثل کچھ بنا کرلے آئیں تو
اس کا مثل وہ ہرگز نہیں لاسکیں گے
اگرچہ سب آپس میں ایک دوسرے کے
مددگار ہو جائیں۔

(۴) کفار مکہ نے کہا ———— مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَأْكُلُ الطَّعَامَ
وَيَمْشِيْ فِي الْاَسْوَاقِ۔ فرقان/ ۷

یہ کیسا رسول ہے کہ کھانا کھاتا ہے اور
بازاروں میں چلتا ہے۔

خدائے پاک نے اس کا جواب دیا۔ وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ
الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّآ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ
الطَّعَامَ وَيَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِط

فرقان/ ۲۰

اور ہم نے تم سے پہلے جتنے رسول
بھیجے سب ایسے ہی تھے۔ کھانا کھاتے
اور بازاروں میں چلتے۔

Marfat.com

⑤ کفار مکہ نے کہا ———— اَبَعَثَ اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوْلًا ۝ بنی اسرائیل/۹۴

کیا اللہ نے آدمی کو رسول بنا کر بھیجا ہے

خدائے پاک نے اس کا جواب دیا۔ قُلْ لَّوْ كَانَ فِي الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ

يَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ

مِّنَ السَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُوْلًا ۝

بنی اسرائیل/۹۵

اے محبوب! تم فرما دو کہ اگر زمین میں

فرشتے آباد ہوتے تو ہم ان پر رسول بھی

فرشتہ اتارتے۔

⑥ کفار مکہ نے کہا ———— لَسْتَ مُرْسَلًا ۝ رعد/۴۳

(اے محمد) تم رسول نہیں ہو۔

خدائے پاک، نے اس کا جواب دیا۔ يٰسٓ ۝ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝

اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ یٰس/۳

قسم ہے حکمت والے قرآن کی۔ تم

بیشک رسول ہو۔

تمرینات

① انبیائے کرام کے درمیان حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شان محبوبیت پر بیس سطر کا ایک مضمون لکھئے۔

Marfat.com

۲ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے مخالفین کے اعتراضات کا جواب دینا کس کی سنت ہے۔

درس نمبر ۱۸

نبی کی شان میں گستاخی موجب کفر اور باعث لعنت ہے۔

نئے الفاظ کے معانی

نَخُوضُ ـــ دل لگی کرتے تھے	هَمَّازٍ ـ بہت زیادہ طعنہ دینے والا
نَلْعَبُ ـــ کھیل کرتے تھے	غَيْرُ مَمْنُونٍ ـــ بے انتہا
تَسْتَهْزِءُونَ ـــ مذاق کرتے ہو	مَشَّاءٍ بِنَمِيمٍ ـ چغلی لگاتا پھرنے والا
يُؤْذُونَ ـــ اذیت دیتے ہیں	مَنَّاعٍ لِلْخَيْرِ ـ بھلائی سے بہت روکنے والا
مَفْتُونُ ـــ مجنون	لَا تَعْتَذِرُوا ـ بہانے مت بناؤ
لَا تُطِعْ ـــ بات مت مانیئے	مُعْتَدٍ ـــ بہت سرکش
حَلَّافٍ ـ بہت زیادہ قسم کھانے والا	عُتُلٍّ ـــ بدمزاج
مَهِينٍ ـــ نہایت ذلیل	زَنِيمٍ ـ ولد الحرام، نطفۂ ناتحقیق

Marfat.com

يُشَاقِقِ ـــــ مخالفت کرتا ہے

نُوَلِّهٖ ـــ ہم اسے پھیر دیں گے

مَا تَوَلّٰى ـــ جدھر وہ پھر گیا

نُصْلِهٖ ـــ پہنچا دیں گے اسے

سَاءَتْ ـــ کیا ہی بری ہے

مَصِيْرًا پلٹنے کی جگہ

اُسْتُهْزِئَ ـــ مذاق کئے گئے

حَاقَ ـــ گھیر لیا

اَلَّذِيْنَ سَخِرُوْا ـ جنھوں نے مذاق اڑایا تھا

مَا يَسْطُرُوْنَ ـــ نوشتوں

مَا كَانُوْا بِهٖ ـــ جس چیز کے ساتھ

تَبَّتْ ـــ ٹوٹ جائیں

تَبَّ ـــ وہ ہلاک ہو جائے

سَيَصْلٰى ـــ وہ عنقریب پہنچے گا

ذَاتَ لَهَبٍ ـــ شعلہ والی

حَمَّالَةَ ـــ بوجھ ڈھونے والی

حَطَبِ ـــ لکڑی

عَالِيْنَ تکبر کرنے والوں۔

رَجِيْمٌ ـــ مردود

فَصَلِّ ـــ پس نماز پڑھئے

وَانْحَرْ ـــ اور قربانی کیجئے

شَانِئَكَ ـــ آپ کا دشمن

مَهِيْنٍ ـــ ذلت آمیز، ابتر، نسل بریدہ

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

(١) لَئِنْ سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ ط قُلْ
اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ لَا تَعْتَذِرُوْا
قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ط توبہ / ٦١

(٢) يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا ط

Marfat.com

وَاسْمَعُوا ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ بقرہ/۱۰۴

(۳) وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ توبہ/۶۱

(۴) اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِى الدُّنْيَا

وَالْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝ احزاب/۵۷

(۵) نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ۝ مَا اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ۝

وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ۝ وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ۝

فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُوْنَ ۝ بِاَيِّكُمُ الْمَفْتُوْنُ ۝ قلم/۶

وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ۝ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍ بِنَمِيْمٍ ۝

مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۝ عُتُلٍّ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيْمٍ ۝

اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ ۝ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ

اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ۝ سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ ۝ قلم/۱۶

(۶) وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَ

يَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ؕ

وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۝ نساء/۱۱۵

(۷) وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا

مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ انعام/۱۰

(۸) تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۝ مَا اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا

كَسَبَ ۝ سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝ وَّامْرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ

الْحَطَبِ ۝

Marfat.com

(۹) قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ؕ
اَسْتَكْبَرْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ○ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِيْ
مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ○ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ
رَجِيْمٌ ○ وَاِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْٓ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ○ صٓ/۷۸
(۱۰) اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ؕ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ؕ اِنَّ شَانِئَكَ
هُوَ الْاَبْتَرُ ؕ سورۂ کوثر

اردو ترجمہ

(۱) اے محبوب! اگر تم ان (منافقین) سے پوچھو تو کہیں گے کہ ہم تو یونہی ہنسی کھیل کر رہے تھے۔ تم فرماؤ کہ کیا اللہ اور اسکی آیتوں اور اس کے رسول کیساتھ ہنسی کرتے ہو۔ بہانے مت بناؤ۔ تم کافر ہو چکے ایمان لانیکے بعد

شان نزول

غزوۂ تبوک کے سفر میں منافقین کے کچھ لوگوں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کیساتھ تمسخر کرتے ہوئے کہا کہ ان کا خیال ہے کہ وہ روم پر غالب آجائیں گے یہ بات کتنی بعید از عقل ہے۔ حضور نے جب انھیں طلب کر کے دریافت فرمایا کہ کیا تم ہمارے بارے میں ایسا ایسا کہہ رہے تھے تو انھوں نے کہا کہ ہم راستہ کاٹنے کیلئے آپس میں ہنسی اور دل لگی کے طور پر یہ باتیں کر رہے تھے۔ اس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ بہانے مت بناؤ تم کافر ہو چکے ایمان لانے کے بعد۔ اس سے ثابت ہوا کہ نبی کی شان میں کسی طرح کی گستاخی بھی صریح کفر

Marfat.com

ہے۔ (خزائن العرفان)

(۲) اے ایمان والو۔ رَاعِنَا کہنا چھوڑ دو بلکہ اس کی جگہ پر اُنْظُرْنَا کہا کرو۔ اور نبی کی باتیں غور سے سنا کرو۔ اور کافروں کیلئے دردناک عذاب ہے۔

شان نزول جب نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم مجمع عام میں خطاب فرماتے تھے تو کبھی کبھی صحابۂ کرام کو کچھ پوچھنے کی ضرورت پیش آجایا کرتی تھی اس مقصد کیلئے وہ رَاعِنَا کا لفظ استعمال کرتے تھے جس کے معنیٰ یہ ہیں کہ حضور ہماری رعایت فرمائیں یعنی ہمیں یہ بات دوبارہ سمجھا دیں۔ لیکن یہودیوں کی زبان میں اس لفظ کے معنیٰ توہین آمیز تھے۔ اس معنیٰ میں وہ بھی یہ لفظ استعمال کرنے لگے۔ اس پر صحابۂ کرام کو اللہ تعالیٰ کا یہ حکم صادر ہوا کہ آئندہ سے رَاعِنَا کا استعمال ترک کردو۔ کہ اس سے دشمن کو نبی کی شان میں گستاخی کرنے کا موقعہ ملتا ہے۔ دوران خطاب نبی کی توجہ اپنی طرف مبذول کرانے کیلئے اُنْظُرْنَا کہا کرو یعنی ہم پر نظر کرم فرمائیں۔

اس آیت سے معلوم ہوا کہ نبی کی شان میں ایسے لفظ کا استعمال بھی کفر ہے جس میں اہانت کا کوئی پہلو ہو۔

(۳) جو لوگ اللہ کے رسول کو اذیت دیتے ہیں ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔

(۴) اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کو اذیت دیتے ہیں ان پر اللہ کی لعنت ہے دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔ اور ان کیلئے اللہ نے

Marfat.com

نہایت ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

(۵) قلم اور اس کے نوشتے کی قسم۔ تم اپنے رب کے فضل سے مجنون نہیں ہو۔ اور ضرور تمہارے لئے بے انتہا ثواب ہے۔ اور بیشک تمہاری سیرت اور خو بو بڑی شان کی ہے۔ تو اب عنقریب تم بھی ملاحظہ فرماؤ گے اور وہ بھی دیکھ لیں گے کہ تم میں سے کون مجنون تھا۔

اے محبوب! آپ کسی بھی ایسے شخص کی بات مت سنئے جو بڑا قسمیں کھانے والا ذلیل، بہت بڑا طعنہ باز، بہت ادھر ادھر کی لگاتا پھرنے والا، بھلائی سے بہت زیادہ روکنے والا، حد سے گزرا ہوا، گنہگار درشت خو، اور سب پر طرہ یہ کہ اس کی اصل میں خطا ہے۔ اور مزید براں یہ کہ مال و اولاد والا ہے۔ جب ہماری آیتیں اس کے سامنے پڑھی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ یہ اگلوں کے قصے ہیں۔ عنقریب ہم اس کی سور جیسی تھوتھنی پر داغ دیں گے۔

شانِ نزول

مکے میں ولید ابن مغیرہ نام کا ایک نہایت بدسرشت، کمینہ خصلت، اور ذلت پسند قسم کا فرتھا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دشمنی میں وہ ہر وقت سلگتا رہتا تھا ایک دن بدزبانی کرتے ہوئے اس نے ہمارے حضور کو مجنون کہدیا اتنا کہنا تھا کہ قہر الٰہی کا بادل کڑکا بجلی چمکی اور جلال و غضب میں ڈوبی ہوئی یہ آیتیں اس کی مذمت میں نازل ہوئیں۔ جنھوں نے اسے اندر اور باہر سے بالکل اُدھیڑ کر رکھدیا اور قیامت تک کیلئے وہ

Marfat.com

لعنتوں، ذلتوں، اور رسوائیوں کا ہدف بن گیا۔

(۶) اور جو رسول کا خلاف کرے بعد اس کے کہ اس پر حق واضح ہو گیا اور اور مسلمانوں کے راستے سے کٹ کر الگ راستے پر چلے تو ہم اسے اس کے حال پر چھوڑ دیں گے اور اسے جہنم میں ڈال دیں گے۔ اور کیا ہی بری جگہ ہے وہ پلٹنے کی۔

(۷) اور ضرور اے محبوب! تم سے پہلے بھی رسولوں کے ساتھ ٹھٹھا کیا گیا تو وہ لوگ جو ان پر ہنستے تھے، ان کی ہنسی خود انہی کو لے بیٹھی۔

(۸) تباہ ہو جائیں ابولہب کے دونوں ہاتھ اور وہ تباہ ہو ہی گیا۔ اسے کچھ کام نہ آیا اس کا مال اور نہ وہ جو اس نے کمایا۔ اب دھنستا ہے وہ شعلے والی آگ میں۔ اور اس کی جورو بھی۔ لکڑیوں کا گٹھا سر پر اٹھانے والی۔ اس کے گلے میں کھجور کی چھال کا رسّا ہے۔

شانِ نزول

ایک بار سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک خاص طرح کے اعلان کے ذریعہ اہل مکہ کو کوہ صفا پر جمع کیا۔ ان میں ابولہب بھی تھا جو رشتے میں حضور کا چچا لگتا تھا۔ جب اسے معلوم ہوا کہ حضور نے دعوت اسلام کیلئے سب کو جمع کیا ہے تو غصے میں اس نے حضور کو بُرا بھلا کہا اور اٹھ کر چلا گیا۔ اس پر اس کی مذمت میں یہ پوری سورت نازل ہوئی۔ اس کی بیوی بھی حضور کی شان میں گستاخی کیا کرتی تھی اس لئے وہ بھی غضب الٰہی کا شکار ہوئی۔

Marfat.com

(۹) فرمایا اے ابلیس کس چیز نے تجھے روکا کہ اسے سجدہ نہ کرے جسے میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا۔ کیا تو نے تکبر کا اظہار کیا یا تو مغرور تھا ہی۔ (ابلیس نے) کہا میں اس سے بہتر ہوں۔ مجھے تو نے آگ سے پیدا کیا اور اسے مٹی سے بنایا۔ فرمایا نکل جا تو یہاں سے، بیشک تو راندۂ درگاہ ہو گیا۔ قیامت تک میری لعنت ہے تجھ پر۔

(۱۰) اے محبوب! ہم نے آپ کو کوثر عطا کیا۔ تو اپنے رب کیلئے نماز پڑھئے۔ اور قربانی کیجئے۔ بیشک آپ کا دشمن ہی بے نام ونشان اور ہر خیر سے محروم ہے۔

شانِ نزول

جب حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے آخری فرزند حضرت قاسم کا وصال ہوا تو کفار نے آپ کو ابتر ہونے کا طعنہ دیا۔ یعنی آپ کی نسل ختم ہو گئی۔ اب آپ کا کوئی نام لیوا نہیں رہے گا۔ اس سورت میں اللہ عزوجل نے اپنے محبوب کو تسلی دی اور حضور کے دشمنوں کا رد بلیغ فرمایا۔

Marfat.com

درس نمبر ۱۹

رسول کا نام اللہ کے نام کے ساتھ

نئے الفاظ کے معانی

فَازَ ـــــ کامیاب ہوگیا	یُحَادِدِ ـــــ مخالفت کرے
فَوْزًا عَظِیْمًا ـــــ بڑی کامیابی	یَعْصِ ـــــ نافرمانی کرے
مُهَاجِرًا ـــــ ہجرت کے ارادہ سے	الْخِزْیُ ـــــ ذلت
یُدْرِكْهُ ـــــ پالے اسے	یَتَعَدَّ ـــــ حد سے بڑھ جائے
تَنَازَعْتُمْ ـــــ جھگڑا کرو	یُوَآدُّوْنَ ـــــ دوستی کرتے ہیں
فَرُدُّوْهُ ـــــ تو اسے لوٹا دو	حَآدَّ ـــــ مخالفت کرتا ہے
اَمْرٌ جَامِعٌ ـــــ اجتماعی کام	وَلَوْ کَانُوْآ ـــــ اگرچہ ہوں وہ
وَقَعَ ـــــ ثابت ہوگیا	عَشِیْرَةٌ ـــــ کنبہ والے
حَتّٰی یَسْتَاْذِنُوْهُ ـــــ یہاں تک کہ اجازت لیں اسکی۔	یُشَاقِقُ ـــــ مخالفت کرے

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

(۱) وَمَنْ یُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِیْمًا ۝ احزاب/۱۷

Marfat.com

(۲) وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْ بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ
يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ط نساء/۱۰۰

(۳) فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ. نساء/۵۹

(۴) صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ. احزاب/۲۲

(۵) اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاِذَا كَانُوْا
مَعَهٗ عَلٰٓى اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوْا حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ. نور/۶۲

(۶) اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ نَارَ
جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا ط ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ۝ توبہ/۶۴

(۷) وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ط وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ط
وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا
خَالِدًا فِيْهَا وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ نساء/۱۴

(۸) لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ
مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ
اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ط مجادلہ/۲۲

(۹) فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا ط تغابن/۸

(۱۰) وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ
انفال/۱۳

Marfat.com

اردو ترجمہ

(۱) جس نے اللہ اور اس کے رسولؐ کی فرمانبرداری کی اس نے بڑی کامیابی پائی۔

(۲) جو اپنے گھر سے نکلا اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہجرت کرتا پھر اسے موت نے آلیا تو اس کا ثواب اللہ کے ذمہ پر ہوگا۔

(۳) اگر تم میں کسی بات کا جھگڑا کھڑا ہو جائے تو اسے نپٹانے کے لئے اللہ اور اس کے رسول کی طرف رجوع کرو۔

(۴) اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا۔

(۵) ایمان والے تو وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر پختہ یقین رکھیں اور جب رسولؐ کے پاس کسی اجتماعی کام کیلئے بلائے جائیں تو ان کی اجازت کے بغیر وہاں سے نہ جائیں۔

(۶) کیا انھیں خبر نہیں ہے کہ جو خلاف کرے اللہ اور اس کے رسول کا تو اس کے لئے جہنم کی آگ ہے کہ ہمیشہ اس میں رہے گا۔ یہی ہے بڑی رسوائی۔

(۷) جو اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانے تو اللہ اسے باغوں میں داخل کرے گا جس کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہی ہے بڑی کامیابی۔

(۸) تم نہ پاؤ گے ان لوگوں کو جو اللہ اور پچھلے دن پر یقین رکھتے ہیں کہ ایسے

Marfat.com

لوگوں سے دوستی کریں جو اللہ اور اس کے رسول کے مخالف ہیں۔ اگرچہ وہ ان کے باپ یا بیٹے یا بھائی یا کنبے والے ہوں۔

(۹) پس ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسول پر اور اس نور (قرآن) پر جو ہم نے اتارا ہے۔

(۱۰) اور جو مخالفت کرے اللہ اور اس کے رسول کی تو اسے یاد رکھنا چاہئے کہ سزا دینے میں اللہ بہت سخت ہے۔

تمرینات

(۱) اللہ کے نام کے ساتھ رسول کا نام کیا ظاہر کرتا ہے۔

(۲) مخالفت کرنے والوں نے تو رسول کی مخالفت کی اللہ کی مخالفت کہاں سے نکل آئی۔

(۳) اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کن صورتوں میں ہوتی ہے۔

(۴) کلام تو اللہ کا ہے پھر کہنے کی نسبت رسول کی طرف کیونکر ہوگئی۔

Marfat.com

درس نمبر ۲۰

عصمت انبیاء کا بیان

نئے الفاظ کے معانی

جَزَآءً مَّوْفُوْرًا ۔ پورا پورا بدلہ ۔ بھرپور جزا

سُلْطٰنٌ ــــــ قابو ، قدرت

فَبِعِزَّتِكَ ــ تیری عزت کی قسم

لَاُغْوِیَنَّهُمْ ۔ میں ضرور سب کو گمراہ کروں گا ۔

هَوٰى ۔ نیچے اترے (معراج سے لوٹے)

مَا غَوٰى ــــــ نہیں بہکے

مَا ضَلَّ ــــــ نہیں گمراہ ہوئے

اَلْمَلَاُ ــــــ سرداروں نے

حَیْثُ یَجْعَلُ ۔ کہاں وہ رکھے گا ۔

لَوْ تَقَوَّلَ ۔ اپنی طرف سے بنا کر کہتے

عَلَیْنَا ــــــ ہمارے متعلق

وَتِیْنَ ــــــ دل کی رگ

لَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ ــ اگر ہم تمہیں ثابت قدم نہ رکھتے ۔

لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ ــ تو قریب تھا کہ تو جھک جاتا ۔

شَیْئًا قَلِیْلًا ــــــ تھوڑا سا

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

(۱) قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ

Marfat.com

جَزَآءً مَّوْفُوْرًا ۝ بنی اسرائیل/۶۳

اِنَّ عِبَادِیْ لَیْسَ لَکَ عَلَیْهِمْ سُلْطٰنٌ ۝ بنی اسرائیل/۶۵

(۲) قَالَ فَبِعِزَّتِکَ لَاُغْوِیَنَّهُمْ اَجْمَعِیْنَ ۝ اِلَّا عِبَادَکَ مِنْهُمُ

الْمُخْلَصِیْنَ ۝ ص/۸۳

(۳) وَالنَّجْمِ ۝ اِذَا هَوٰی ۝ مَا ضَلَّ صَاحِبُکُمْ وَمَا غَوٰی ۝

وَمَا یَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰی ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰی ۔ نجم/۴

(۴) قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖ اِنَّا لَنَرٰکَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝ قَالَ

یٰقَوْمِ لَیْسَ بِیْ ضَلٰلَةٌ وَّلٰکِنِّیْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

(۵) وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰیَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰی نُؤْتٰی مِثْلَ

مَا اُوْتِیَ رُسُلُ اللّٰهِ ط اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَیْثُ یَجْعَلُ رِسٰلَتَهٗ ۝

انعام/۱۲۵

(۶) وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَیْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِیْلِ لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْیَمِیْنِ ۝

ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِیْنَ ۝ فَمَا مِنْکُمْ مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ

حٰجِزِیْنَ ۝ حاقہ/۴۷

(۷) وَلَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰکَ لَقَدْ کِدْتَّ تَرْکَنُ اِلَیْهِمْ شَیْئًا

قَلِیْلًا ۝ بنی اسرائیل/۷۴

(۸) وَمَآ اُرِیْدُ اَنْ اُخَالِفَکُمْ اِلٰی مَآ اَنْهٰکُمْ عَنْهُ ۔ ہود/۸۸

(۹) لَقَدْ کَانَ لَکُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ ط احزاب/۲۱

(۱۰) اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰی اٰدَمَ وَنُوْحًا وَّاٰلَ اِبْرٰهِیْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ

Marfat.com

عَلَى الْعٰلَمِیْنَ ۝

اردو ترجمہ

① (اللہ نے ابلیس سے) فرمایا دور ہو جو ان میں سے تیری پیروی کریگا تو بیشک سب کا بدلہ جہنم ہے۔ بھرپور سزا بیشک جو میرے خاص بندے ہیں ان پر تیرا کچھ قابو نہیں چلے گا۔

② (ابلیس نے) کہا تیری عزت و جلال کی قسم ضرور میں ان سب کو گمراہ کروں گا۔ لیکن تیرے چنے ہوئے بندوں پر میرا کچھ قابو نہیں چلے گا۔

③ قسم ہے چمکتے ہوئے تارے محمد کی جب وہ معراج سے اترے۔ تمہارے صاحب نہ بہکے نہ بے راہ چلے۔ وہ کوئی بات اپنی خواہش سے نہیں کہتے۔ جو کہتے ہیں وہ وحی الٰہی ہوتی ہے۔

④ (حضرت نوح علیہ السلام کی قوم کے) سرداروں نے کہا کہ ہم تمہیں کھلی ہوئی گمراہی میں دیکھتے ہیں۔ انھوں نے جواب دیا کہ اے میری قوم مجھ میں کچھ گمراہی نہیں۔ میں تو رب العالمین کا رسول ہوں۔

⑤ جب ان کے پاس اللہ کی طرف سے کوئی نشانی آئے تو کہتے ہیں کہ ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے جب تک کہ ہمیں بھی ویسا ہی نہ ملے جیسا اللہ کے رسولوں کو ملا۔ اللہ خوب جانتا ہے جہاں اپنی رسالت رکھے گا۔

⑥ اگر وہ ایک بات بھی ہم پر اپنی طرف سے بنا کر کہتے تو ہم ضرور ان سے پوری قوت کے ساتھ بدلہ لیتے۔ پھر ان کی رگ دل کاٹ دیتے۔ پھر تم میں کوئی

Marfat.com

ان کا بچانے والا نہ ہوتا۔

(۸) (حضرت شعیب نے اپنی قوم سے فرمایا) اور میں نہیں چاہتا کہ جس بات سے میں تمہیں منع کرتا ہوں آپ اس کے خلاف کرنے لگوں۔

(۷) اگر ہم تمہیں ثابت قدم نہ رکھتے تو قریب تھا کہ تم ان کی طرف کچھ تھوڑا سا جھک جاتے۔

(۹) بیشک تمہارے لئے رسول اللہ کی زندگی میں بہترین نمونۂ عمل ہے۔

(۱۰) بیشک اللہ نے چن لیا آدم کو اور نوح کو اور اولاد ابراہیم کو اور عمران کی آل کو سارے جہان سے۔

تمرینات

(۱) عصمت انبیاء کا مفہوم کیا ہے۔

(۲) انبیاء کا معصوم ہونا کیوں ضروری ہے۔

(۳) عصمت انبیاء پر کسی آیت سے استدلال کیجیے۔

(۴) لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ سے آپ نبی کی عصمت کس طرح ثابت کریں گے۔

Marfat.com

درس نمبر ۲۱

فضائلِ مصطفیٰ

(الف)

نئے الفاظ کے معانی

فَضَّلْنَا ــــ ہم نے فضیلت دی

کَلَّمَ اللّٰہُ ــــ اللہ نے کلام کیا

وَرَفَعَ ــــ اور بلند کیا

تِلْکَ الرُّسُلُ ــــ وہ مرسلین

دَرَجٰتٍ ــــ درجوں

بُرْھَانٌ ــــ دلیل

اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ ــــ اگر تم دوستی کرنا چاہتے ہو

فَاتَّبِعُوْنِیْ ــــ تو میری پیروی کرو

یَحْلِفُوْنَ بِاللّٰہِ ــــ وہ اللہ کی قسم کھاتے ہیں۔

لِیُرْضُوْکُمْ ــــ کہ وہ تمہیں راضی کرنا چاہتے ہیں

اَحَقُّ ــــ زیادہ حقدار ہیں

اَنْ یُّرْضُوْہُ ــــ کہ وہ اسے راضی کریں۔

لَا یَجِدُوْا فِیْٓ اَنْفُسِھِمْ ــــ نہ پائیں اپنے دلوں میں کوئی تنگی

مِمَّا قَضَیْتَ ــــ اس سے جو آپ نے فیصلہ کیا ہے

لَسْتُنَّ کَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ ــــ تم اور عورتوں کی طرح نہیں ہو

Marfat.com

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

(۱) قَدْ نَرٰی تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِی السَّمَآءِ فَلَنُوَلِّیَنَّكَ قِبْلَةً
تَرْضٰهَا ۔ بقرہ/۱۴۴

(۲) تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰی بَعْضٍ مِنْهُمْ مَّنْ
كَلَّمَ اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ط بقرہ/۲۵۳

(۳) یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَآ
اِلَیْكُمْ نُوْرًا مُّبِیْنًا ۝ نساء/۱۷۵

(۴) قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَ
یَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ط وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝ آل عمران/۳۱

(۵) فَلَا وَرَبِّكَ لَا یُؤْمِنُوْنَ حَتّٰی یُحَكِّمُوْكَ فِیْمَا شَجَرَ
بَیْنَهُمْ ثُمَّ لَا یَجِدُوْا فِیْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَیْتَ
وَیُسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۝ نساء/۶۵

(۶) یَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ لِیُرْضُوْكُمْ ج وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَحَقُّ
اَنْ یُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِیْنَ ۝ توبہ/۶۲

(۷) قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِیْنٌ ۝ مائدہ/۱۵

(۸) لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ
حَرِیْصٌ عَلَیْكُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۝ توبہ/۱۲۸

(۹) اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗٓ

Marfat.com

أُمَّهٰتُهُمْ ؕ احزاب /۶

(۱۰) يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ ط احزاب /۳۲

اردو ترجمہ

(۱) بیشک ہم دیکھ رہے ہیں بار بار آپ کا منھ اٹھانا آسمان کی طرف، تو ہم آپ کو پھیر دیں گے اسی قبلے کی طرف جس میں آپ کی خوشی ہے۔

(۲) یہ رسول ہیں جن میں سے ایک کو دوسرے پر ہم نے فضیلت دی۔ ان میں کسی سے اللہ نے کلام کیا اور کوئی وہ ہے جسے سب پر درجوں بلند کیا۔

(۳) اے لوگو تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے روشن دلیل آگئی۔ اور ہم نے اتارا تمہاری طرف چمکتا ہوا نور۔

(۴) اے محبوب! تم فرما دو کہ اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو تم میرے حکم پر چلو اللہ تمھیں اپنا دوست بنائے گا اور گناہوں کو بخشدیگا۔ اور اللہ بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

(۵) اے محبوب تمہارے رب کی قسم! وہ مومن نہیں ہو سکتے جب تک آپس کے جھگڑے میں تمہیں حاکم نہ بنالیں پھر جو کچھ تم حکم فرماؤ اس کے متعلق اپنے دلوں میں کوئی تنگی نہ محسوس کریں اور تمہارا فیصلہ دل سے مان لیں۔

(۶) (اے مسلمانو! یہ منافقین) تمہارے سامنے اللہ کی قسم کھاتے ہیں کہ

Marfat.com

وہ تمہیں راضی کرلیں۔ حالانکہ اللہ اور اس کے رسول کا زیادہ حق تھا کہ وہ اسے راضی کرتے۔ اگر وہ ایمان رکھتے تھے۔

⑦ بیشک تشریف لایا تمہارے پاس اللہ کی طرف سے ایک نور اور ایک روشن کتاب۔

⑧ بیشک تمہارے پاس تشریف لائے تم میں سے وہ رسول جن پر سخت گراں ہے تمہارا مشقت میں پڑنا۔ وہ تمہارے بہت ہی خیر اندیش ہیں۔ اور مومنین پر نہایت شفیق اور مہربان۔

⑨ یہ نبی مومنین سے ان کی جانوں سے بھی زیادہ قریب ہے۔ اور اس کی بیبیاں مومنین کی مائیں ہیں۔

⑩ اے نبی کی بیبیو! تم دوسری عورتوں کی طرح نہیں ہو۔

تمرینات

① کس آیت سے ثابت ہوتا ہے کہ حضور کو اپنا حاکم سمجھنا مومن ہونے کی نشانی ہے۔

② اسلام کی وہ کون سی نشانی ہے جو صرف حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشنودی کیلئے ظہور میں آیا۔

③ یٰنِسَآءَ النَّبِیِّ لَسْتُنَّ کَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ سے آپ کیا کیا ثابت کرسکتے ہیں۔

④ رَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ، میں بَعْضَهُمْ کے لفظ سے کس کی

Marfat.com

ذخیرہ

طرف اشارہ ہے۔

درس نمبر ۲۲

فضائل مصطفٰے علیہ الصلٰوۃ والسلام

(ب)

نئے الفاظ کے معانی

وَالضُّحٰی ـــ چاشت کی قسم

اِذَا سَجٰی ـــ جب وہ پردہ ڈالے

مَا وَدَّعَكَ ـــ نہیں چھوڑا آپ کو

مَا قَلٰی ـــ نہیں بیزار رہا

وَلَلْاٰخِرَةُ ـــ یقیناً پچھلی گھڑی

الْاُوْلٰی ـــ پہلی گھڑی

وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ ـــ اور عنقریب آپ کو دے گا

يُبَايِعُوْنَكَ ـــ آپ سے بیعت کرتے ہیں۔

خِيَرَةُ ـــ اختیار

وَمَا رَمَيْتَ ـــ اور نہیں پھینکی آپ نے

وَاَثَابَهُمْ ـــ اور انھیں انعام دیا

سَكِيْنَةُ ـــ سکون، اطمینان

مَغَانِمَ ـــ غنیمتیں

يَاْخُذُوْنَهَا ـــ جسے حاصل کرینگے

اَسْرٰی ـــ سیر کرائی

لِنُرِيَهٗ ـــ تاکہ ہم انھیں دکھائیں

حَوْلَهٗ ـــ اس کے اردگرد

اِذَا قَضَى اللّٰهُ ـــ جب اللہ فیصلہ صادر کردے

Marfat.com

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

(۱) اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ
الَّذِىٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۝ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝ نشراح/۴

(۲) اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝ اِنَّ شَانِئَكَ
هُوَ الْاَبْتَرُ ۝ (کوثر)

(۳) وَالضُّحٰى ۝ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۝ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى
وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ۝ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ
فَتَرْضٰى ۝ والضحیٰ/۵

(۴) اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ط يَدُ اللّٰهِ
فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ط فتح/۱۰

(۵) وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۔ انفال/۱۷

(۶) لَقَدْ رَضِىَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ
فَعَلِمَ مَا فِىْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ
فَتْحًا قَرِيْبًا وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ط وَكَانَ اللّٰهُ
عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝ فتح/۱۹

(۷) مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ
اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمًا ۝ احزاب/۴۰

(۸) سُبْحٰنَ الَّذِىٓ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

Marfat.com

اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ بٰرَکْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِیَهٗ مِنْ اٰیٰتِنَا
اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ۝ — بنی اسرائیل/۱

(۹) مَنْ یُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ج وَمَنْ تَوَلّٰی فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ
عَلَیْهِمْ حَفِیْظًا ۝ — نساء/۸۰

(۱۰) وَمَا کَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَی اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اَنْ
یَّکُوْنَ لَهُمُ الْخِیَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ وَمَنْ یَّعْصِ اللّٰهَ وَ
رَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِیْنًا ۝ — احزاب/۳۶

(۱۱) وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ ۝ — انبیاء/۷

اردو ترجمہ

(۱) کیا ہم نے آپ کیلئے آپ کا سینہ کھول نہیں دیا۔ اور آپ پر سے آپکا وہ بوجھ اتار لیا جس نے آپ کی پیٹھ توڑ دی تھی۔ اور ہم نے آپ کے لئے آپ کا ذکر بلند کر دیا۔

(۲) اے محبوب! ہم نے آپ کو کوثر عطا کیا۔ تو اپنے رب کیلئے نماز پڑھئے اور قربانی کیجئے۔ بیشک آپ کا دشمن ہی بے نام ونشان اور ہر خیر سے محروم ہے۔

(۳) قسم ہے چاشت کی۔ اور رات کی جب سیاہی چھا جائے۔ کہ تمہارے رب نے نہ تمہیں چھوڑا اور نہ ناپسند کیا۔ اور بیشک پچھلی تمہارے لئے پہلی سے بہتر ہے۔ اور بیشک قریب ہے کہ تمہارا رب تمہیں

Marfat.com

اتنا دے گا کہ تم خوش ہو جاؤ گے۔

(۴) بیشک جو لوگ تم سے بیعت کرتے ہیں وہ تو اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں ان کے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہے۔

(۵) اے محبوب! وہ خاک جو تم نے پھینکی تھی وہ تم نے نہیں پھینکی تھی بلکہ اللہ نے پھینکی تھی۔

(۶) بیشک اللہ راضی ہوا ان مومنین سے جب وہ درخت کے نیچے تم سے بیعت کرتے تھے۔ اور اللہ نے جانا جو ان کے دلوں میں ہے تو ان پر سکینہ اتارا اور انھیں جلد آنے والی فتح کا انعام دیا اور بہت سی غنیمتیں دیں جنھیں وہ حاصل کریں گے اور اللہ عزت والا ہے حکمت والا ہے۔

(۷) محمد تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں۔ ہاں وہ اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں میں سب سے پچھلے نبی۔ اور اللہ سب کچھ جانتا ہے۔

(۸) پاکی و برتری ہے اس کیلئے جس نے سیر کرائی اپنے بندۂ خاص کو رات کے تھوڑے حصے میں مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک جس کے ارد گرد ہم نے برکتیں رکھی ہیں۔ تاکہ اسے اپنی عظیم الشان نشانیاں دکھائیں۔ بیشک وہی ہے سننے والا دیکھنے والا۔

(۹) جس نے رسول کا حکم مانا بیشک اس نے اللہ کا حکم مانا اور جس نے رسول کی اطاعت سے منہ پھیرا تو ہم نے تمھیں ان کے بچانے کے لئے نہیں بھیجا ہے۔

Marfat.com

(۱۰) کسی مسلمان مرد اور کسی مسلمان عورت کو یہ حق نہیں پہنچتا کہ جب اللہ اور اس کا رسول کوئی حکم صادر فرمائیں تو انھیں اپنے معاملے کا کچھ اختیار رہے۔ اور جو حکم نہ مانے اللہ اور اس کے رسول کا تو وہ کھلی ہوئی گمراہی کا شکار ہے۔

(۱۱) ہم نے تم کو سارے جہان کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔

تمرینات

(۱) کس آیت میں صحابۂ کرام کے دشمنوں کا رد ہے۔ دلیل کیساتھ بتائیے۔

(۲) واقعۂ معراج سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت پر دلائل قائم کیجئے۔

(۳) سورۂ کوثر سے کن کن مسائل و مطالب پر روشنی پڑتی ہے۔

(۴) اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں پر ہے اس سے کن کن مطالب و مسائل پر روشنی پڑتی ہے۔

Marfat.com

درس نمبر ۲۳

فضائل مصطفیٰ علیہ الصلاۃ والسلام

(ج)

نئے الفاظ کے معانی

مَا اٰتٰکُمُ ــــــ جو تمہیں دیں۔

وَمَا نَھٰکُمْ عَنْہُ ــــ اور جس سے منع کریں۔

فِیْکُمْ رَسُوْلُ اللّٰہِ ــ تم میں رسول اللہ موجود ہیں۔

وَاعْلَمُوْا ــــ اور یقین کرو

وَمَا کَانَ اللّٰہُ ــــ اور اللہ کی شان یہ نہیں ہے۔

وَاَنْتَ فِیْھِمْ ــ اس حال میں کہ آپ ان میں موجود ہیں

تُعَزِّرُوْہُ ــــــ ان کی تعظیم کرو

وَتُوَقِّرُوْہُ ــــ اور ان کی توقیر کرو

بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًا ــــ صبح وشام

لَآ اُقْسِمُ بِھٰذَا الْبَلَدِ ــ اس شہر کی قسم۔

حِلٌّ ــــــ تشریف فرما ہیں

لَیُخْرِجَنَّ ــــ تو ضرور نکالے گا

اَلْاَعَزُّ ــــــ عزت والا

اَذَلَّ ــــــ ذلیل

مُفْلِحُوْنَ ــــ کامیاب لوگ

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

(۱) وَمَآ اٰتٰکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْہُ وَمَا نَھٰکُمْ عَنْہُ فَانْتَھُوْا ط

Marfat.com

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ حشر/۷

(۲) لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ
اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ
وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۭ آل عمران/۱۶۴

(۳) وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ۭ انفال/۳۳

(۴) وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۭ الحجرات/۷

(۵) اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ
وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ۭ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً
وَّاَصِيْلًا ۝ فتح/۹

(۶) يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ،
وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ۝ احزاب/۴۶

(۷) لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ وَاَنْتَ حِلٌّ ۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۝ البلد/۲

(۸) يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ
مِنْهَا الْاَذَلَّ ۭ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ
الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ المنفقون/۸

(۹) وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَاۗءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ
وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ۝ نساء/۶۴

(۱۰) فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ
اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ اعراف/۱۵۷

Marfat.com

اردو ترجمہ

(۱) اور جو کچھ تمہیں رسول عطا کریں اسے لے لو اور جس چیز سے منع کریں
اس سے باز رہو۔ اور اللہ سے ڈرو بیشک اللہ کا عذاب بڑا سخت ہے

(۲) بیشک اللہ کا بڑا احسان ہوا مومنین پر کہ ان کے درمیان ان ہی میں
سے ایک رسول بھیجا جو ان پر اس کی آیتیں تلاوت کرتا ہے اور انھیں
پاک کرتا ہے اور انھیں کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا ہے۔ بیشک
اس سے پہلے وہ کھلی ہوئی گمراہی میں تھے۔

(۳) اللہ کی شان یہ نہیں ہے کہ ان پر عذاب نازل کرے جبتک اے محبوب
تم ان میں تشریف فرما ہو۔

(۴) جان رکھو کہ تم میں اللہ کے رسول موجود ہیں۔

(۵) اے محبوب! ہم نے تمہیں بھیجا حاضر ناظر بنا کر بشارت دیتا اور ڈر سناتا
تاکہ اے لوگو تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ۔ اور رسول کی تعظیم
و توقیر کرو۔ اور صبح و شام اللہ کی تسبیح و تقدیس کرو۔

(۶) اے غیب کی خبر دینے والے نبی۔ ہم نے تمہیں بھیجا حاضر ناظر بنا کر اور بشارت
دیتا اور ڈر سناتا۔ اور اللہ کی طرف بلانے والا اس کے حکم سے، اور
تمہیں روشن کرنے والا چراغ بنایا۔

(۷) قسم ہے اس شہر مکہ کی کہ تم اس میں جلوہ فرما ہو۔

(۸) (منافقین) کہتے ہیں کہ اگر ہم مدینہ واپس لوٹے تو عزت والا وہاں سے

Marfat.com

ضرور نکال دے گا ذلت والے کو، لیکن منافقین کو خبر نہیں کہ عزت تو صرف اللہ کے لئے اس کے رسول کے لئے اور مومنین کے لئے ہے۔

(۹) (گناہوں کا ارتکاب کرکے) اگر لوگ اپنی جانوں پر ظلم کریں تو اے محبوب وہ تمہارے در پہ حاضر ہو جائیں اور اللہ سے معافی چاہیں اور رسول بھی ان کے لئے شفارش کریں تو ضرور وہ اللہ کو توبہ قبول کرنے والا مہربان پائیں گے۔

(۱۰) تو جو لوگ اس نبی پر ایمان لائیں اس کی تعظیم کریں اس کے وفادار و مددگار رہیں اور اس نور (قرآن) کی پیروی کریں جو ان کے ساتھ ہے، تو یہی لوگ کامیاب اور بامراد ہیں۔

تمرینات

(۱) جن آیتوں سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا تشریحی اختیار ثابت ہوتا ہے ان کی نشاندہی فرمائیے۔

(۲) کس آیت سے ثابت ہوتا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت سے کسی مکان کی عزت بڑھ جاتی ہے۔

(۳) کس آیت سے ثابت ہوتا ہے کہ گناہوں کی مغفرت کے لئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سفارش و شفاعت ضروری ہے۔

(۴) فوز و فلاح کے حصول کے لئے کونسا طریقہ بتایا ہے۔

Marfat.com

درس ۲۴

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اعضائے مبارک اور متعلقات کا ذکر

نئے الفاظ کے معانی

نُوَلِّیَنَّكَ ۔ ہم تمہیں پھیر دیں گے

تَرْضٰهَا ۔ جو آپ کا پسندیدہ ہے

یَسَّرْنٰهُ ۔ ہم نے آسان کر دیا

مَازَاغَ ۔ کسی طرف نہیں پھری ۔

مَاطَغٰی ۔ نہ حد سے بڑھی ۔

تَقَلُّبَ ۔ بار بار اٹھنا

مَغْلُوْلَةً ۔ بندھا ہوا

لَاتَبْسُطْهَا ۔ نہ اسے کھول دیں

كُلَّ الْبَسْطِ ۔ پوری طرح کھولنا

وَضَعْنَا ۔ ہم نے اتار دیا

وِزْرَكَ ۔ آپ کا بوجھ

اَنْقَضَ ۔ بوجھل کر دیا تھا

لَعَمْرُكَ ۔ قسم ہے آپ کی جان کی

وَمَا يَنْطِقُ ۔ اور نہیں بولتے ہیں

اَلْهَوٰی ۔ اپنی خواہش

اَلْفُؤَادُ ۔ دل

يَعْمَهُوْنَ ۔ مدہوش ہیں

Marfat.com

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

(۱) قَدْ نَرٰی تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِی السَّمَآءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰهَا ۪ بقرہ/۱۴۴

(۲) نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ٥ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ۝ شعراء/۱۹۵

(۳) فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝ جاثیہ/۵۸

(۴) مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ۝ نجم/۱۷

(۵) وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ ٥ بنی اسرائیل/۲۹

(۶) اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ٥ الم نشرح/۱

(۷) وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ الَّذِیْ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ٥ الم نشرح/۲

لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِیْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ٥ حجر/۲۷

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ٥ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ يُّوْحٰى ۔ نجم/۳

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ٥ نجم/۱۱

اردو ترجمہ

(۱) ہم دیکھ رہے ہیں بار بار تمہارا آسمان کی طرف منہ اٹھانا، تو ضرور ہم تمہیں پھیر دینگے اسی قبلے کی طرف جس میں تمہاری خوشی ہے۔

Marfat.com

(۲) اسے روح الامین لیکر اترا تمہارے دل پر تاکہ تم ڈر سناؤ روشن عربی زبان میں۔

(۳) ہم نے اس قرآن کو تمہاری زبان میں آسان کر دیا کہ لوگ سمجھیں۔

(۴) آنکھ نہ کج ہوئی اور نہ حد سے بڑھی۔

(۵) نہ اپنا ہاتھ اپنی گردن سے بندھا ہوا رکھو اور نہ پورا کھول دو۔

(۶) کیا ہم نے تمہارے لئے تمہارا سینہ نہیں کشادہ کر دیا۔

(۷) اور ہم نے تم پر سے تمہارا وہ بوجھ اتار دیا جس نے تمہاری پیٹھ توڑ دی تھی۔

(۸) اے محبوب تمہاری جان کی قسم بیشک وہ اپنے نشے میں بھٹک رہے ہیں۔

(۹) وہ کوئی بات اپنی خواہش سے نہیں کرتے۔ جو کہتے ہیں وہ وحی الٰہی ہوتی ہے۔

(۱۰) آنکھ نے جو دیکھا دل نے اسے نہیں جھٹلایا۔

تمرینات

(۱) قرآن میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اعضائے مبارکہ کے ذکر سے آپ کیا ثابت کریں گے۔

(۲) شرح صدر سے آپ کیا سمجھتے ہیں۔

(۳) وہ کون سی آیت ہے جس میں حضور کے دو عضو پاک کا تذکرہ ہے۔

Marfat.com

درس نمبر ۲۵

ذکر ولادت یا مطلق ذکر کے بعد نبی پر سلام

نئے الفاظ کے معانی

یَوْمَ وُلِدَ۔ جس دن وہ پیدا ہوئے

یَوْمَ یُبْعَثُ ــــ جس دن اٹھائے جائیں گے۔

تَرَکْنَا عَلَیْہِ۔ ہم نے ان کا ذکر خیر چھوڑا۔

نَجْزِیْ ــــ صلہ دیتے ہیں

اِلْ یَاسِیْنَ ــــ حضرت الیاس

فِی الْاٰخِرِیْنَ ــــ پچھلوں میں (یعنی بعد کے آنے والوں میں)

اَلَّذِیْنَ اصْطَفٰی ــــ جنھیں چنا

قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ۔ رب رحیم کا فرمودہ۔

مَلٰئِکَتَہٗ ــــ اس کے تمام فرشتے

حَیًّا ــــ زندہ

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

(۱) سَلٰمٌ عَلَیْہِ یَوْمَ وُلِدَ وَیَوْمَ یَمُوْتُ وَیَوْمَ یُبْعَثُ حَیًّا ○

مریم/۱۵ یحیی علیہ السلام

(۲) وَالسَّلٰمُ عَلَیَّ یَوْمَ وُلِدْتُّ وَیَوْمَ اَمُوْتُ وَیَوْمَ اُبْعَثُ حَیًّا ○

مریم/۳۳ عیسیٰ علیہ السلام

Marfat.com

(۳) وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۝ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ۝
اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝ صٰفّٰت/۸۰

(۴) وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْاٰخِرِيْنَ ۝ سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۝
اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝ صٰفّٰت/۱۲۱

(۵) وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۝ سَلٰمٌ عَلٰى اِلْ يَاسِيْنَ ۝ اِنَّا
كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝ صٰفّٰت/۱۳۰

(۶) وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۝ سَلٰمٌ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ ۝ كَذٰلِكَ
نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ۝ صٰفّٰت/۱۱۰

(۷) قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ۝ نمل/۵۹

(۸) وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ صٰفّٰت/۱۸۲

(۹) سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۝ یٰس/۵۸

(۱۰) اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝ احزاب/۵۶

(۱۱) وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ انعام/۵۴

(۱۲) وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰٓى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۔ نساء/۹۴

اردو ترجمہ

(۱) (حضرت یحیٰ علیہ السلام کے بارے میں ارشاد ہوا) سلام ہو اس پر جس
دن وہ پیدا ہوا اور جس دن اس کی وفات ہوگی ۔ اور جس دن وہ زندہ

Marfat.com

اٹھایا جائے گا۔

(۲) (حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اپنے متعلق ارشاد فرمایا) اور سلام ہو مجھ پر جس دن میں پیدا ہوا۔ اور جس دن میں وفات پاؤں گا۔ اور جس دن زندہ اٹھایا جاؤں گا

(۳) اور ہم نے پچھلوں میں اس کا ذکر خیر باقی رکھا۔ سلام ہو نوح پر سارے جہان والوں میں۔ بیشک ہم ایسا ہی صلہ دیتے ہیں محسنین کو۔

(۴) اور ہم نے پچھلوں میں دونوں کا ذکر خیر باقی رکھا۔ سلام ہو موسیٰ وہارون پر۔ ہم محسنین کو ایسا ہی صلہ دیتے ہیں۔

(۵) اور ہم نے پچھلوں میں اس کا ذکر خیر باقی رکھا۔ سلام ہو الیاس پر۔ ہم محسنین کو ایسا ہی صلہ دیتے ہیں۔

(۶) اور ہم نے پچھلوں میں اس کا ذکر خیر باقی رکھا۔ سلام ہو ابراہیم پر۔ ہم محسنین کو ایسا ہی صلہ دیتے ہیں۔

(۷) تم فرماؤ کہ ساری خوبیاں اللہ کیلئے ہیں۔ اور سلام ہو اس کے منتخب بندوں پر۔

(۸) اور سلام ہو رسولوں پر۔ اور ساری خوبیاں اللہ ہی کو سزاوار ہیں جو سارے جہان کا پروردگار ہے۔

(۹) اہل جنت پر سلام ہوگا رب رحیم کا فرمایا ہوا۔

(۱۰) بیشک اللہ اور اس کے تمام فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں۔ تو اے ایمان والو تم بھی ان کی بارگاہ میں درود کی نذر پیش کرو اور ان پر خوب سلام بھیجو۔

(۱۱) اے محبوب! جب تمہارے پاس وہ لوگ آئیں جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں تو ان کو فرماؤ کہ تم پر سلام ہو۔

Marfat.com

⑫ جو تمہیں سلام کرے تو یہ اس کے ایمان کی نشانی ہے۔ اسے یہ مت کہو کہ تو مومن نہیں ہے۔

تمرینات

① کن آیتوں سے ثابت ہوتا ہے کہ یوم ولادت سے سلام کا خصوصی تعلق ہے

② کن آیتوں سے ثابت ہوتا ہے کہ نبی پر سلام بھیجنے کا سلسلہ جاری رہنا چاہیئے اسی میں خدا کی خوشی ہے۔

③ کس آیت سے ثابت ہوتا ہے کہ سلام مومن ہونے کی علامت ہے۔

④ کن آیتوں سے ثابت ہوتا ہے کہ سلام کا چرچا کرنا خدا کے نزدیک بہت پسندیدہ عمل ہے۔

درس نمبر ۲۶

توسل اور شفاعت

نئے الفاظ کے معانی

وَجَاهِدُوا ـــــ اور جہاد کرو	أَيُّهُمْ أَقْرَبُ ـ کون زیادہ قریب ہے
يَدْعُونَ ـــــ پوجتے ہیں	مَحْذُورًا ـــــ ڈرنے کی چیز ہے

Marfat.com

اٰیَۃَ مُلْکِہٖ ۔ اسکی بادشاہت کی علامت
تَابُوْتُ ــــــ صندوق
سَکِیْنَۃٌ ــــــ سکون واطمینان
بَقِیَّۃٌ ــــــ تبرکات
تَحْمِلُہٗ ــــ اسے اٹھائے پھرتے ہیں
تَوَلَّوْا ــــــ پھر گئے، بھاگ گئے
وَصَلِّ عَلَیْھِمْ ــــ ان کے کیلئے دعائے خیر کیجئے۔
سَکَنٌ ــــــ دلوں کا چین
اَعْرَابِ ــــــ دیہاتیوں
قُرُبٰتٍ ــــــ تقرب الی اللہ

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

(۱) یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَابْتَغُوْٓا اِلَیْہِ الْوَسِیْلَۃَ
وَجَاھِدُوْا فِیْ سَبِیْلِہٖ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ مائدہ/۳۵

(۲) اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ یَبْتَغُوْنَ اِلٰی رَبِّھِمُ الْوَسِیْلَۃَ
اَیُّھُمْ اَقْرَبُ وَیَرْجُوْنَ رَحْمَتَہٗ وَیَخَافُوْنَ عَذَابَہٗ ط اِنَّ
عَذَابَ رَبِّکَ کَانَ مَحْذُوْرًا ۝ بنی اسرائیل/۵۷

(۳) وَکَانُوْا مِنْ قَبْلُ یَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَی الَّذِیْنَ کَفَرُوْا فَلَمَّا جَآءَھُمْ
مَّا عَرَفُوْا کَفَرُوْا بِہٖ فَلَعْنَۃُ اللّٰہِ عَلَی الْکٰفِرِیْنَ ۝ بقر/۸۹

(۴) فَتَلَقّٰٓی اٰدَمُ مِنْ رَّبِّہٖ کَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَیْہِ ط اِنَّہٗ ھُوَ التَّوَّابُ
الرَّحِیْمُ ۝ بقر/۳۷

(۵) وَقَالَ لَھُمْ نَبِیُّھُمْ اِنَّ اٰیَۃَ مُلْکِہٖٓ اَنْ یَّاْتِیَکُمُ التَّابُوْتُ
فِیْہِ سَکِیْنَۃٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَبَقِیَّۃٌ مِّمَّا تَرَکَ اٰلُ مُوْسٰی وَ

Marfat.com

اٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
مُّؤْمِنِیْنَ ۟ بقرہ/۲۴۸

(۶) وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ
وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِیْمًا ۟ نساء/۶۴

(۷) وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِیُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِیْهِمْ ؕ انفال/۳۳

(۸) فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ آل عمران/۱۵۹

(۹) خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّیْهِمْ بِهَا وَصَلِّ
عَلَیْهِمْ ؕ اِنَّ صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۔ توبہ/۱۰۳

(۱۰) وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ یُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَیَتَّخِذُ مَا
یُنْفِقُ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ؕ اَلَآ اِنَّهَا قُرْبَةٌ
لَّهُمْ ؕ سَیُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِیْ رَحْمَتِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
رَّحِیْمٌ ۟ توبہ/۹۹

اردو ترجمہ

(۱) اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور اس کی طرف وسیلہ تلاش کرو اور اس کی راہ میں جہاد کرو اس امید پر کہ فلاح پاؤ۔

(۲) اللہ کے وہ مقبول بندے جنھیں یہ کافر پوجتے ہیں (جیسے حضرت عزیر اور حضرت عیسیٰ علیہما السلام) وہ آپ ہی اپنے رب کی طرف وسیلہ ڈھونڈھتے ہیں کہ کون ان میں زیادہ مقرب ہے۔ اس کی رحمت کے امیدوار ہیں

Marfat.com

اوراس کے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ بیشک تمہارے رب کا عذاب ڈرنے
کی چیز ہے۔

(۳) اور اس سے پہلے (اہل کتاب) اسی نبی۔ کے وسیلے سے کافروں پر فتح کی دعا
مانگتے تھے لیکن جب وہ جانا پہچانا رسول ان کے پاس تشریف لایا تو اس
کے منکر ہو بیٹھے۔ اللہ کی لعنت ہو منکروں پر۔

(۴) پھر سیکھ لئے آدم نے اپنے رب سے کچھ کلمے (اور انہی کلموں کیساتھ انھوں
نے دعا کی) تو اللہ نے ان کی توبہ قبول فرمائی۔ بیشک وہ بہت توبہ قبول
کرنے والا نہایت مہربان ہے۔

(۵) اور ان سے ان کے نبی نے فرمایا کہ (طالوت) کی بادشاہت کی نشانی
یہ ہے کہ تمہارے پاس ایک صندوق آئے گا جسمیں تمہارے رب کی طرف
سے تسکین کا سامان ہوگا اور کچھ آل موسیٰ اور آل ہارون کے چھوڑے ہوئے
(تبرکات) ہوں گے۔ اس صندوق کو فرشتے اٹھائے ہوں گے۔ بیشک اس
میں بڑی نشانی ہے تمہارے لئے اگر تم ایمان رکھتے ہو۔

تفسیری نوٹ

اسی صندوق کو اللہ تعالیٰ حضرت آدم علیہ السلام پر نازل کیا تھا۔
اس میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے لیکر سارے انبیاء کرام تک سب
کی تصویریں تھی۔ ان کے مکانات اور رہائش گاہوں کے نقشے تھے۔ یہ
صندوق وراثۃً منتقل ہوتا ہوا حضرت موسیٰ علیہ السلام تک پہنچا۔ اس میں

Marfat.com

انھوں نے اپنا بھی کچھ مخصوص سامان رکھدیا جیسے توریت کی تختی کے ٹکڑے اپنے کپڑے۔ عصا، حضرت ہارون کی پگڑی اور ان کا عصا وغیرہ۔ جنگ کے موقعہ پر حضرت موسیٰ علیہ السلام اسے آگے رکھتے تھے بنی اسرائیل کو اس سے تقویت حاصل ہوتی تھی۔

آپ کے بعد یہ صندوق بنی اسرائیل میں وراثتہً منتقل ہوتا رہا۔ جب انھیں کوئی مشکل پیش آتی تھی تو اس کے وسیلے سے وہ دعا کرتے تھے اور دعا قبول ہوتی تھی۔ جب بنی اسرائیل کی بداعمالیاں بہت بڑھ گئیں تو اللہ تعالیٰ نے عمالقہ کو ان پر مسلط کر دیا۔ عمالقہ وہ صندوق بنی اسرائیل سے چھین کر لے گئے اور اسے گندی جگہ پھینک دیا۔ جب اس کی بیحرمتی کی سزا میں ان کی پانچ بستیاں ہلاک کر دی گئیں اور وہ طرح طرح کے عذاب میں مبتلا ہو گئے تو اس صندوق کو ایک بیل گاڑی پر رکھ کر انھوں نے بیلوں کو چھوڑ دیا۔ تب فرشتے اس تابوت کو اٹھائے ہوئے جالوت کے پاس لائے۔

(خازن۔ مدارک۔ خزائن)

(۶) (گناہوں کا ارتکاب کر کے) اگر لوگ اپنی جانوں پر ظلم کریں اس کے بعد اے محبوب وہ تمہارے در پہ حاضر ہوں اور خدا سے معافی مانگیں، اور رسول بھی ان کیلئے سفارش کریں تو یقیناً وہ اللہ کو توبہ قبول کرنے والا مہربان پائینگے۔

(۷) اور اللہ کی شان یہ نہیں ہے کہ ان پر عذاب نازل کرے جب تک اے محبوب تم ان میں تشریف فرما ہو۔

(۸) (جن لوگوں نے غزوۂ احد میں تمہارے حکم کی نافرمانی کی) اے محبوب! تم

Marfat.com

انھیں معاف کر دو اور ان کیلئے اللہ کے حضور میں مغفرت کی سفارش کرو۔

(۹) اے محبوب ان کے اموال میں سے زکوٰۃ وصول کرو جس سے تم انھیں ستھرا اور پاکیزہ کر دو۔ اور ان کے حق میں دعائے خیر کرو۔ بیشک تمہاری دعا ان کے دلوں کا چین ہے۔ اور اللہ سنتا جانتا ہے۔

(۱۰) اور کچھ گاؤں والے وہ ہیں جو اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور وہ جو کچھ خرچ کرتے ہیں اسے وہ اللہ کی نزدیکیوں اور رسول سے دعائیں لینے کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ ہاں ہاں بیشک یہ ساری چیزیں ان کیلئے باعث تقرب ہیں۔ اللہ جلد انھیں اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔ بیشک اللہ بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔

تمرینات

(۱) وسیلہ ذوات و اشخاص بھی بن سکتے ہیں اس پر کوئی آیت پیش کیجئے۔

(۲) تقویٰ کے بعد وسیلہ تلاش کرنے کا حکم کس دعوے کی دلیل فراہم کرتا ہے۔

(۳) شفاعت و توسل میں کیا فرق ہے اسے دلیل سے واضح کیجئے۔

(۴) اللہ جب خود غفور و غفار ہے تو پھر دعائے مغفرت کی کیا ضرورت ہے۔

Marfat.com

درس نمبر ۲۷

مومنین کیلئے دعائے مغفرت، ایصال ثواب، اور فاتحہ کا کھانا حلال وطیب ہے۔

نئے الفاظ کے معانی

سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ ۔ جو ہم سے پہلے ایمان لائے۔

غِلٌّ ـــــــــ کینہ

يَقُومُ الْحِسَابُ ۔ حساب قائم ہوگا

يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ ۔ اپنے رب کی حمد کیساتھ تسبیح کرتے ہیں

يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ ـــ جو عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں

وَمَنْ حَوْلَهُ ۔ جو اس کے ارد گرد ہیں

دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا ۔ جو مسلمان ہو کر میرے گھر میں ہیں۔

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ ۔ نبی کیلئے لائق نہیں ہے

أُولِي قُرْبَىٰ ـــــــ رشتہ دار

مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ ـــ ان پر واضح ہو جانے کے بعد۔

أَصْحٰبُ الْجَحِيمِ ـــ جہنمی ہیں

تَصِفُ أَلْسِنَتُكُمْ ـــ تمہاری زبانیں بولتی ہیں۔

لِتَفْتَرُوا ـــــــ کہ افترا کرو

أَرَأَيْتُمْ ـــــــ بھلا بتاؤ تو

آللّٰهُ ـــــــ کیا اللہ نے

لَنْ يَنَالَ ـــــــ نہیں پہنچتا ہے

Marfat.com

عنوان کے مناسب آیات کریمہ

(١) وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا
الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ ط وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝ حشر / ١٠

(٢) رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝ ابراہیم / ٤١

(٣) وَالْمَلٰٓئِكَةُ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِي الْاَرْضِ
اَلَآ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝ شوریٰ / ٥

(٤) قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِاَخِيْ وَاَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ ط وَاَنْتَ اَرْحَمُ
الرّٰحِمِيْنَ ۝ اعراف / ١٥١

(٥) اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ
وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ج مومن / ٧

(٦) رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ
وَالْمُؤْمِنٰتِ ط نوح / ٢٨

(٧) مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ
وَلَوْ كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ
الْجَحِيْمِ ۝ توبہ / ١١٣

(٨) وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا
حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ط اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ

Marfat.com

الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ۝ نحل/۱۱۶

(۹) قُلْ اَرَءَيْتُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا ؕ قُلْ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ۝ یونس/۵۹

(۱۰) لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ؕ حج/۳۷

اردو ترجمہ

(۱) اور وہ جو ان کے بعد آئے وہ خدا سے یوں دعا کرتے ہیں کہ اے ہمارے رب تو ہمیں بھی بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی بخش دے جو ہم سے پہلے ایمان لائے اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کی طرف سے کینہ نہ رکھ اے ہمارے رب بیشک تو ہی نہایت مہربان رحم والا ہے۔

(۲) اے ہمارے رب تو مجھے بخش دے میرے ماں باپ کو بخش دے اور مومنین کو بھی بخش دے جس دن حساب قائم ہوگا۔

(۳) اور فرشتے اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے ہیں اور زمین والوں کیلئے مغفرت کی دعا مانگتے ہیں۔

(۴) (حضرت موسیٰ علیہ السلام نے دعا فرمائی) اے رب تو مجھے بخش دے اور میرے بھائی کو بخش دے۔ اور تو ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر، اور تو سب رحم والوں سے بڑھ کر رحم والا ہے۔

(۵) حاملین عرش اور جو اس کے ارد گرد ہیں اپنے رب کی حمد کے ساتھ اسکی تسبیح کرتے اور اس پر ایمان لاتے اور مسلمانوں کے لئے مغفرت کی دعا

Marfat.com

مانگتے ہیں۔

۶ (حضرت نوح علیہ السلام نے دعا فرمائی) اے میرے رب تو مجھے بخشدے میرے والدین کو بخش دے اور جو میرے گھر میں بحالت ایمان داخل ہو جائے اسے بخش دے اور جملہ مومنین و مومنات کو بخش دے۔

۷ نبی اور ایمان والوں کی شان یہ نہیں ہے کہ وہ مشرکین کیلئے مغفرت کی دعا کریں اگرچہ وہ ان کے کنبے والے ہوں یہ واضح ہو چکنے کے بعد کہ وہ جہنمی ہیں

۸ اور جھوٹی بات اپنی زبان سے مت نکالو کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے تاکہ تم اللہ پر جھوٹ کا بہتان باندھو۔ بیشک جو لوگ اللہ پر جھوٹ کا بہتان باندھتے ہیں وہ ہرگز فلاح نہیں پائیں گے۔

۹ تم ان سے فرماؤ کہ ذرا بتاؤ تو اللہ نے جو رزق اتارا ہے اس میں سے بعض کو تم نے حرام قرار دیدیا اور بعض کو حلال۔ کیا اللہ نے تمہیں اسکی اجازت دی ہے یا تم اللہ پر بہتان باندھ رہے ہو۔

۱۰ اللہ تک قربانی کے جانور کے نہ گوشت پہنچتے ہیں اور نہ اس کے خون۔ بلکہ اس تک تمہارا تقویٰ اور نیت کا اخلاص پہنچتا ہے۔ (یعنی اس کا ثواب پہنچتا ہے)

(تشریحی نوٹ)

اس آیت سے پہلے والی آیت میں اونٹ کی قربانی کا ذکر ہے۔

اس بنیاد پر اگر کوئی شخص قربانی کیلئے ایک اونٹ خریدتا ہے تو اسے شرعاً

Marfat.com

سات افراد کو قربانی میں شریک کرنے کا حق ہے۔ایک تو وہ خود یا تی کسی بھی چھ آدمیوں کے نام وہ اپنے اس عمل کا ثواب منتقل کرسکتا ہے۔اسی کو مذہبی معاشرے میں ایصال ثواب کہا جاتا ہے۔ لہٰذا اس آیت سے ثابت ہوا کہ اپنے عمل کا ثواب دوسرے کو منتقل کیا جاسکتا ہے۔

تمرینات

(۱) دوسروں کیلئے دعائے مغفرت کا ثبوت کن آیتوں سے آپ پیش کریں گے

(۲) فاتحہ کا کھانا حلال ہے اس کے ثبوت میں کوئی آیت پیش کیجئے اور جو لوگ فاتحہ کے کھانے کو حرام قرار دیتے ہیں ان کے موقف کے خلاف کوئی آیت پیش کیجئے۔

(۳) اپنے عمل کا ثواب کسی دوسرے کے نام منتقل کیا جاسکتا ہے اسے آپ کس آیت سے ثابت کریں گے۔

(۴) زندوں کی دعائے مغفرت سے مردوں کو کوئی فائدہ پہنچتا ہے یا نہیں دلیل پیش کیجئے۔

Marfat.com

Marfat.com

علمی کتابیں اور علمی تقریریں

معارف القرآن فی ترجمۃ القرآن مترجم: علامہ محدث اعظم کچھوچھوی

گلوبل اسلامک مشن نیویارک USA کی تمام کتب علامہ مدنی میاں دامت برکاتہم العالیہ کی تمام کتب دستیاب ہیں

رضا اکیڈمی سٹاک پورٹ انگلینڈ کی تمام کتب ہم سے حاصل کریں

علمی کیسٹ اینڈ سی ڈیز سنٹر

علمی پبلشرز لاہور

دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ لاہور 0300-4541210

Marfat.com

علمی کتابیں اور علمی تقریریں

معارف القرآن فی ترجمة القرآن — مترجم: علامہ محدث اعظم کچھوچھوی

گلوبل اسلامک مشن نیویارک USA کی تمام کتب علامہ مدنی میاں دامت برکاتہم العالیہ کی تمام کتب دستیاب ہیں

رضا اکیڈمی سٹاک پورٹ انگلینڈ کی تمام کتب ہم سے حاصل کریں

علمی کیسٹ اینڈ سی ڈیز سنٹر

علمی پبلشرز لاہور

دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ لاہور 0300-4541210

Marfat.com